عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔ ● باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ماہنامہ عبقری ® لاہور

9

مارچ 2007 بمطابق صفر المظفر 1428 ہجری

روحانی وجسمانی

گھریلو الجھنیں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

ازدواجی خوشیاں حاصل کرنے کے چھ بنیادی اصول

نماز اور آسٹریلین ماہر قلب کی تجویز

چوتھے آسمان کے فرشتے کو حرکت میں لانے والی دُعا

کلونجی کا کرشمہ

پرانا اور دائمی نزلہ غائب

اچانک کالے جادو کا علاج کچھ یوں دریافت ہوا !!!

حُسن نسواں کو دوچند کرنے والے کارآمد مشورے

اس شمارے کی چند دلچسپ جھلکیاں۔

درسِ ہدایت 3
رحمت کے خزانے 7
بکھرے موتی نکھرے لعل 9
میرے دل پر نقش ہوگیا 10
بچوں کے موٹاپے پر نظر رکھیں 11
خواتین پوچھتی ہیں 13
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے مثالی حسن سلوک 14
کیا اللہ کی تقدیر غالب ہے یا جوتشی؟ 15
جسمانی بیماریوں کا شافی علاج 16
کھجور بھرپور غذا اور قدرتی اسپرین 18
جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا 18
مٹر کھائیے (توانائی حاصل کیجئے) 19
معالج اور مریضوں کے تجربات 21
سورۃ حشر کی آخری چھ آیات کا کمال 22
بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے 23
روحانی بیماریوں کا روحانی علاج 24
ناقابل یقین سچے عبرت انگیز واقعات 26
عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ 27
قرآن سے میرا تعلق 28
ناقابل بیان مشکلات 29
کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال 30
پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب 31
دعاؤں کے معجزانہ اثرات چشم دید واقعات کی روشنی میں 33
آپ کا خواب اور روشن تعبیر 34

عبقری خود پڑھیئے، مطالعہ کے بعد اپنے دوست احباب کو محبت کے ساتھ اسکے مطالعہ کی ترغیب دیجیے اور اپنے تمام ملنے والوں تک پہنچا کر معاشرے کی روحانی اور جسمانی گھریلو الجھنوں کے حل میں مدد کریں۔ ایصال ثواب اور تقسیم کے لیئے خصوصی رعایت۔

بیاد

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمتہ اللہ علیہ

جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمتہ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ (پھلت)

شمارہ نمبر 09 | جلد نمبر 01 | مارچ 2007ء بمطابق صفر المظفر 1428ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

روحانی وجسمانی صحت کا ضامن' مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

مدیر
حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

مجلس مشاورت
حکیم محمد خالد محمود چغتائی' تجمل الٰہی شمسی حاجی میاں محمد طارق'
ملک خادم حسین' قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ .... 15 روپے

اندرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) .... 120 روپے

بیرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) .... 40 امریکی ڈالر

صدقہ جاریہ یہ رسالہ خالص خدمت خلق اور دکھی انسانیت کے روحانی اور جسمانی مسائل کے حل کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ لاگت اور مزدوری پیش نظر رکھ کر کم سے کم قیمت میں یہ رسالہ آپ تک پہنچے۔ آپ ''ماہنامہ عبقری'' کم قیمت میں خرید کر اپنے پیاروں کو گفٹ کریں یا اپنے پیاروں کے لئے تقسیم کر کے صدقہ جاریہ کریں۔
نامعلوم آپ کی وجہ سے لوگوں کے کتنے دکھ دور ہوں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کے کتنے قریب ہوں گے۔

دائرے میں سرخ نشان سالانہ خریداری کی مدت ختم ہونے کی علامت ہے لہٰذا نئے سال کی خریداری کے لئے رقم ارسال فرمائیں۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لئے اپنا نام لکھیں۔

ضروری وضاحت: ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی تحریریں ایک رائے اور نقطہ نظر کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں ہر قسم کے مذہب وسیاسی تعصبات سے بالاتر ہو کر پوری نیک نیتی کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار حضرات کی آراء و نقطہ نظر ان کے اپنے ہیں جن سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا ادارہ کسی ایسے مضمون کی اشاعت پر جواب دہ نہیں ہوگا جس سے کسی مذہبی وسیاسی فرد یا جماعت کو اختلاف ہو۔ (مدیر ماہنامہ)

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے

اگر آپ رسالہ ''عبقری'' کا اجراء کرانا چاہتے ہیں تو اس کا زرِ سالانہ مبلغ 120 روپے مع ڈاک خرچ ہے آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر بنام ''دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور'' کو ارسال کریں۔ ☆ اگر آپ رسالے کا فوری اجراء چاہتے ہیں تو پھر آپ مبلغ 125 روپے زر سالانہ ارسال کریں۔ رقم موصول ہونے پر فوری رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ ☆ اگر منی آرڈر نہیں کرا سکتے' تو ایک طریقہ یہ ہے کہ اسی مالیت کے ایک روپے والے ڈاک ٹکٹ بذریعہ خط اپنے مکمل پتہ کے ساتھ ارسال کریں۔ ☆ اپنا پتہ اردو میں' واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ ☆ رسالہ بذریعہ وی پی منگوانے سے گریز فرمائیں کہ وصول نہ کرنے کی صورت میں ادارہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ آپ رقم منی آرڈر کر دیں رقم ملتے ہی مطلوبہ رسالہ ارسال کر دیا جائیگا۔ ☆ اگر کوئی صاحب صرف ایک رسالہ منگوانا چاہتے ہیں تو وہ 10 روپے رسالہ کی قیمت اور 5 روپے ڈاک خرچ یعنی 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ (ایک روپے والے) ارسال کر دیں تاکہ آپ کو فوری رسالہ مل جائے۔

قارئین سے التماس

رسالہ نہ ملنے پر اپنے ڈاکیہ سے رجوع کریں کیونکہ پوری تسلی کے بعد رسالہ روانہ کیا جاتا ہے۔ اپنا خریداری نمبر محفوظ رکھیے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے یا اپنا زرِ سالانہ جمع کرائیں۔

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے' ورنہ معذرت۔

☆ بعض احباب نے اپنے عزیز واقارب یا ملنے والوں کیلئے ''عبقری'' کا اجراء کرایا ہوا ہے' ان کے علم میں یہ بات نہیں کہ یہ رسالہ ان کو کس کی جانب سے موصول ہو رہا ہے ان کو تشویش ہوتی ہے اور وہ ادارہ سے رجوع کرتے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ رسالہ جاری کرانے پر اپنے دوست احباب کو اس کی اطلاع لازمی کر دیں اور ہمارے پاس بھی نوٹ کرا دیں تاکہ ادارہ ان کو تسلی بخش جواب دے سکے۔

شکایات موصول ہوتی ہیں

اکثر وبیشتر قارئین کی طرف سے شکایات موصول ہوتی ہیں کہ رسالہ نہیں ملتا یا وقت پر نہیں ملتا۔ قارئین کو بدگمانی ہو رہی ہے کہ ہم رسالہ ارسال نہیں کرتے جنہیں رسالے نہیں ملتے وہ دیئے گئے پتہ پر اور اپنے متعلقہ ڈاکخانہ پر تحقیق کریں نیز ایسے موقع پر دعا کریں کہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور آپ سب کو رسالے بروقت ملتے رہیں۔

☆ رسالہ کا اجراء ہر انگریزی مہینے کی 26-27-28 تاریخ کو ہو جاتا ہے اس کے بعد جو نئے خریدار بنتے ہیں ان کو رسالہ اگلے ماہ جاری ہوگا۔

ماہنامہ عبقری قریبی بک سٹال یا اخبار فروش سے طلب کریں

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور''

فون: 042-7552384 موبائل: 0322-4688313

Website: www.ubqari. com E-mail: ubqari@hotmail.com

خالد حسین ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز' 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

منتخب احادیث

الحدیث: حضرت جودان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے سامنے عذر پیش کرتا ہے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا تو اس کو ایسا گناہ ہوگا جیسا ناحق ٹیکس وصول کرنے والے کا گناہ ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا: اے میرے ربّ! آپ کے بندوں میں آپ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وہ جو بدلہ لے سکتا ہو اور پھر معاف کردے۔ (بیہقی)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

الحدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں (اپنے) خادم کی غلطی کو کتنی مرتبہ معاف کروں؟ آپ ﷺ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر وہی عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں (اپنے) خادم کو کتنی مرتبہ معاف کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزانہ ستر مرتبہ۔ (ترمذی)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

الحدیث: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم سے پہلے کسی امت میں ایک آدمی تھا۔ جب موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرنے آیا (اور روح قبض ہونے کے بعد وہ اس دنیا سے دوسرے عالم کی طرف منتقل ہوگیا) تو اس سے پوچھا گیا کہ تو نے دنیا میں کوئی نیک عمل کیا تھا؟ اس نے عرض کیا: میرے علم میں میرا کوئی (ایسا) عمل نہیں ہے۔ اس سے کہا گیا کہ (اپنی زندگی پر نظر ڈال (اور غور کر!) اس نے پھر عرض کیا: میرے علم میں میرا کوئی (ایسا) عمل نہیں ہے سوائے اس کے کہ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت اور لین دین کا معاملہ کیا کرتا تھا جس میں، میں دولت مند کو مہلت دیتا تھا اور تنگدستوں کو معاف کردیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جنت میں داخل فرمادیا۔ (بخاری)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

الحدیث: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تکلیفوں سے بچالیں تو اس کو چاہیے کہ تنگدست کو (جس پر اس کا قرض وغیرہ ہو) مہلت دے دے یا (اپنا پورا مطالبہ یا اس کا کچھ حصہ) معاف کردے۔ (مسلم)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

الحدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہے کہ میں نے مدینہ میں دس سال نبی کریم ﷺ کی خدمت کی۔ میں نوعمر لڑکا تھا اس لئے میرے سارے کام رسول اللہ ﷺ کی مرضی سے نہیں ہو پاتے تھے یعنی نوعمری کی وجہ سے مجھ سے بہت سی کوتاہیاں بھی ہوجاتی تھیں۔ (لیکن دس سال کی اس مدت میں کبھی) آپ ﷺ نے مجھے اف تک نہیں فرمایا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا، یا یہ کیوں نہ کیا۔ (ابوداؤد)

کیا آپ سوشہیدوں کا ثواب پانا چاہتے ہیں

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ آج کے دور میں ایک سنت پر عمل کرنا سوشہیدوں کے برابر ثواب پانا ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں ہر ایک کے پاس آتا ہے، یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی آتا ہے، بس اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے، شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور فراغت پر انگلیوں کو بھی چاٹ لے، اسے کیا معلوم کہ کھانے کے کس جزو میں برکت ہے۔ (مسلم جلد۲، صفحہ۱۷۲)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت عبداللہ بن ام حرام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو تلاش کر کر کے کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا۔ (مجمع جلد۵، صفحہ۳۷)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت نبیشہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی برتن میں کھائے پھر اسے خوب صاف کرے تو برتن اسے دعا دیتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھے شیطان سے آزاد کیا اے اللہ! آپ اسے جہنم سے آزاد کیجئے۔ (مشکوٰۃ، صفحہ ۳۶۸)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہاتھ کو رومال سے اس وقت تک نہ پونچھو تاوقتیکہ اسے صاف نہ کرو۔ (مسلم، جلد۲، صفحہ۱۷۵)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کھانے کی یہ مقدار (پیٹ بھر) نہیں پاتے تھے بلکہ کم پاتے تھے اور نہ ہمارے پاس رومال ہوتے، شوربے کو ہتھیلیوں، بازوؤں اور پیروں پر مل لیتے، پھر نماز پڑھتے اور ہاتھ دھوتے نہیں تھے۔ (بخاری جلد۲ صفحہ۸۲۰)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی میز پر اور نہ طشتریوں میں کھانا تناول فرمایا ہے، پوچھا پھر کس پر کھاتے تھے، کہا دسترخوان پر۔ (بخاری، ابن ماجہ، جلد۲، صفحہ ۸۱۱)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دسترخوان پر کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ (سیرۃ الشامی، جلد۲، صفحہ۲۶۳)

◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►►►►►►►

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے کھانا پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر چٹائی رکھو۔ (مجمع الزوائد، جلد۵، صفحہ۲۷)

☆ پانچ بار میری رحمت ہوتی ہے۔

اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ پیدا کیا۔ جس کا آدھا جسم تاریکی اور آدھا نور ہے ایک فرشتہ پیدا کیا جو آدھا آگ اور آدھا برف ہے۔ ایک فرشتہ پیدا کیا جو آدھا سونا اور آدھا چاندی کا ہے اور ایک فرشتہ پیدا کیا جو آدھا ہوا، اور آدھا مٹی سے بنا ہے۔ اور وہ سب امت محمدی ﷺ کے گنہگاروں پر رویا کرتے ہیں اللہ جل شانہ ان سے فرماتے ہیں ''تم تو ان کو روتے ہو وہ ایسے ایسے عمل کرتے ہیں یعنی گناہ کرتے ہیں'' وہ کہتے ہیں کیا آپ نے ان کو رمضان نہیں عطا کیا وہ کہتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوتا ہے تم نے سچ کہا رمضان المبارک میں ان کے لئے ہر روز پانچ بار میری رحمت ہوتی ہے۔ اور وہ رحمت جو دریاؤں اور سمندر کی شکل میں ہے۔ اور وہ سمندر جو اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور اللہ کا سمندر اتنا بڑا کہ ساری کائنات کے سمندر اس میں ڈالے جائیں تو ایک قطرہ ہو اور اس کا ایک قطرہ اللہ کی قسم کہہ رہا ہوں ازل سے ابد تک کے سارے کام بنا کے رکھ دے ساری رحمتیں دلوا کے رکھ دے اللہ کی وہ رحمت ہے روزہ دار کے لئے رمضان المبارک میں عبادت کرنے والے کیلئے رمضان میں اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے رمضان میں اپنی آنکھوں کو اپنے جسم کو اپنی زبان کو اور اپنے جسم کو حرام سے بچانے والے کے لئے وہ شخص کتنا مبارک ہے جو رمضان میں ان چیزوں کا اہتمام کرتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر اللہ جل شانہ کو حضور اقدس ﷺ کی امت پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو ان کو رمضان اور سورۃ اخلاص عطا نہ فرماتا بس بھئی دوستو یہ باتیں میں نے آپ سے اس لئے عرض کی ہیں کہ دل میں آیا کہ یہ باتیں آپ سے عرض کروں صرف اس لئے کہ ہمیں ایک شوق پیدا ہو اور ہمارے اندر ایک جذبہ پیدا ہو اور ہمارے اندر ایک ذوق پیدا ہو کہ ہم بھی رمضان المبارک کا استقبال کریں اور اس کے لئے پہلے سے تیاری کریں۔ ارے اس بار تو ایسا ہو کہ جتنے رمضان المبارک گزر چکے ہیں کسی کے تھوڑے کسی کے زیادہ عمر کے اعتبار سے اس دفعہ تو ایسا ہو کہ یہ رمضان جو ہے جو ہمارے پاس آ رہا ہے۔ سب سے زیادہ شایانِ شان اس کا استقبال کیا جائے اور سب سے اکمل کامل ہوں اور سب سے زیادہ اس میں ہماری رغبت ہو۔ اللہ کی چاہت کی طرف اللہ کی محبت کی طرف اللہ کے تعلق کی طرف رغبت ہو۔ اس رمضان میں تو ایسا ہو جائے کہ اللہ کو سو فیصد راضی کرنے کی نیت کر لیں اور اللہ کو سو فیصد راضی کرنے کا عزم کریں۔ اور یہ عرض کر لیں کہ یا اللہ میرے کان گناہوں سے محفوظ رہیں گے میری زبان گناہوں سے محفوظ رہے گی اور میری آنکھیں گناہوں سے محفوظ رہیں گی۔ اور اے اللہ میں مشکوک رزق استعمال نہیں کروں گا ساری زندگی کیلئے اور اے اللہ میرا جسم گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

اللہ سے عہد کر لیں اور پھر اللہ والو! رمضان کی آمد سے پہلے

☆ اللہ سے عہد کر لیں۔

نفل پڑھ پڑھ کے اللہ سے مانگو اے اللہ میں کمزور ہوں میرے عزم کمزور اے اللہ میرے جذبے کمزور اللہ میری ہمتیں کمزور تو طاقتور تیرا نام بڑا اے اللہ تو جس کو عزم دے دے جس کو جذبہ دے دے اسے کوئی کمزور کر نہیں سکتا۔ الٰہی مجھے توفیق عطا فرما اے اللہ یہ عبادت کرنا یہ گناہوں سے بچنا یہ نیکی کرنا یہ اطاعت کرنا یہ تیری محبت میں آنا اللہ میرے لئے آسان فرما دے۔ یا اللہ تو جس کے لئے آسان کر دے اس کے لئے کوئی مشکل نہیں کر سکتا اور جس کیلئے تو مشکل کر دے اس کیلئے کوئی آسان نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تو جس کیلئے چاہے آسان کر دے نفل پڑھ کے مانگیں اور گڑگڑا کے مانگیں عبادت کر کے مانگیں۔ اے اللہ یہ رمضان میرے لئے منفرد رمضان بنا دے۔

اس رمضان میں تیری عبادت ہو تیرا تعلق ہو تیرے ساتھ محبت ہو تیری اطاعت ہو گناہوں سے بچنا ہو۔ دیکھو دوستو! روزے کو پانی اور خوراک سے بچایا کھانے سے بچایا اگر روزے کو چھوٹے چھوٹے گناہوں سے نہ بچایا تو روزے کا کچھ نہیں بچے گا۔ اللہ سے مانگیں اور اس کا عزم کریں اور اس کے ارادے کریں اور سو فیصد دل کی گہرائیوں سے عزم اور ارادے کے ساتھ کہ الٰہی تو بڑا کریم ہے تو قادر ہے تو میرے لئے آسان کر دے۔

پوری امت کی مغفرت مانگیں۔ سارے عالم کی مغفرت

☆ پوری امت کی مغفرت مانگیں۔

مانگیں پوری امت کیلئے اللہ سے مغفرت بھی مانگیں اور رحمت بھی مانگیں۔ یہ باتیں اپنے گھر کی بہنوں کو جا کر سناؤ بہن ہے بیٹی ہے بیوی ہے بہو ہے ان کو سناؤ جا کر ان خواتین کا حق ہے اور اپنے دوستوں کو سناؤ میں اکثر احباب سے عرض کرتا ہوں درس کے لئے خواتین کا انتظام کیا ہے۔ ہم خواتین کو محروم رکھتے ہیں ان کا بھی انتظام کرو اللہ والو! لانے کا اہتمام کرو ان کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ وہ شیخ ہیں ہم انہیں دنیا کی اور مجالس اور محافل میں لے جانے کا اہتمام کرتے ہیں اس کیلئے وقت نکالتے ہیں اپنے کاروبار کو ادھر ادھر کرتے ہیں۔ اس کیلئے بھی اہتمام کریں۔ خواتین کا انتظام ہوتا ہے کہ خواتین ہماری نسلوں کی بنیاد ہیں خواتین ہماری نیکیوں کی بنیاد ہیں۔

ایک بزرگ تھے پانی پہ مصلے رکھا وہ تو پانی میں چلا گیا تو وہ کہنے لگے عجیب بات ہے اس نے کہا اللہ کا بندہ تو عبادت کرتا تھا ناں اس میں حلال حرام کا فرق تھا۔ میں عبادت کر کے تیرا کھانا تیار کرتی تھی۔ ذکر کے ساتھ تسبیح کے ساتھ، وضو کے ساتھ، اللہ کے خوف سے، اللہ کے ڈر سے، سرور کونین ﷺ کے درود سے، عبادت سے، تلاوت سے، تسبیح سے تو جس کھانے کو تو کھاتا تھا۔ اس میں برکت ہو یا نہ ہو اس کھانے کی برکت سے تو عبادت کرتا تھا اور اس عبادت اور اطاعت پہ اللہ پاک تم پہ یہ عطا فرماتے تھے تو بنیاد تو میں تھی اور یہ میرے دوستو حقیقت ہے یہ سو فیصد حقیقت ہے۔ اس لئے میرے دوستو ہم اہتمام کریں اس کا خیال رکھیں اور اس پہ کوشش کریں اپنی خواتین وہ بھی اس کی محتاج ہیں ان کو لائیں۔ ان کو بھی اس طرف متوجہ کریں۔

گھریلو جھگڑے اور پرسکون زندگی

ازدواجی خوشیاں حاصل کرنے کے چھ بنیادی مراحل

مرسلہ: بنتِ مقبول

''شاید میں نے غلطی کی ہے۔شاید میں نے اپنے معیار کی خاتون (یا مرد) سے شادی نہیں کی۔شاید میری شریک حیات ذہنی بلوغت کی شاہراہ پر تھم چکی ہے۔جبکہ میں اب بھی آگے بڑھ رہا ہوں شاید ہماری قربتی زندگی ویسی نہیں ہے جیسی ہونی چاہیے۔شاید کسی اور سے شادی کرکے میں زیادہ خوش رہ سکوں۔شاید شادی سے جان چھڑا کر ہی مجھے حقیقی خوشی نصیب ہوسکے۔''

یہ اور ان سے ملتی جلتی تمام سوچیں منفی ذہنی رویئے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ایسی سوچیں فراریت پسندی کی غماز ہیں اور ایسے خیالات کو جتنی زیادہ توجہ اور وقعت دی جائے، ان کے حقیقت کا روپ دھارنے کے امکانات اتنے ہی بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ایک دفعہ ہماری جاننے والی ایک خاتون نے اپنی ازدواجی مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے ہم سے کہا۔''میرا شوہر مصروف ہے کہ اسے مجھ پر توجہ دینے کے لئے ذرا سا وقت بھی نہیں ملتا۔ وہ اپنا سارا وقت بیرونی مصروفیات کو دیتا ہے۔ اس کے پاس اتنی فرصت بھی نہیں ہوتی کہ کبھی مجھے باہر گھمانے لے جاسکے۔جانے میں نے شادی کے لئے اسی کا انتخاب کیوں کیا۔رشتے اور بھی موجود تھے مگر میں نے ان سب کو مسترد کر دیا۔شاید میں نے اس سے شادی کرکے غلطی کی ہے۔'' ہم نے انہیں مشورہ دیا کہ خیالات کی اس رو کو یہیں پر منقطع کر دیجئے۔شاید کے عنصر کو اپنی زندگی میں دخل انداز مت ہونے دیجئے۔

اس وقت اگر کوئی ''شاید'' آپ کی توجہ کے لائق ہے تو وہ یہی ہے کہ شاید میں اپنے انداز و اطوار میں تبدیلی کرکے اپنے شوہر کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکوں۔

ہماری بات پر ان کے چہرے پر گہری سوچ کے تاثرات چھا گئے۔شاید ہمارے منہ سے نکلنے والا کوئی لفظ ان کے دل کو لگا تھا۔ ہم نے معاملہ یہیں پر ختم نہیں کیا بلکہ بعد ازاں انکے شوہر سے ملاقات کرکے ان کو بھی مشورہ دیا کہ بیرونی زندگی بلاشبہ اہم سہی، لیکن گھر والے بھی اہمیت رکھتے ہیں اور اگر وہ اپنے وقت کا کچھ حصہ اپنی شریک حیات کے لئے مختص کر دیا کریں تو اس میں انہی کا بھلا ہے۔ چند دن بھی نہ گزرے تھے کہ ان کی تمام جذباتی ازدواجی مشکلات اپنی موت آپ مرگئیں اور وہ دونوں آج خوش باش ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں۔ روز مرہ زندگی میں ایسی کئی مثالیں ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں۔لوگوں کو ازدواجی زندگی کے نت نئے مسائل سے واسطہ پڑتا رہتا ہے اور ان میں سب سے نمایاں مسئلہ غالباً یہی ہے کہ شادی کے کچھ عرصے بعد شوہر اچانک اپنی بیوی کو توجہ سے نوازنا بند کر دیتے ہیں اور کسی اور سرگرمی یا شخصیت کو اپنی نگاہ کا مرکز بنالیتے ہیں۔ بہ الفاظ دیگر، جو مقام وہ شادی کے بعد ایک عرصے تک اپنی بیوی کو دیتے چلے آئے، یک لخت اسے وہاں سے معزول کر دیتے ہیں۔بعض اوقات وہ اپنے دوستوں میں پناہ ڈھونڈتے ہیں، بعض اوقات پیشہ ورانہ مصروفیات میں، اور بعض اوقات کوئی دوسری خاتون ان کے التفات کی مستحق ٹھہرتی ہے۔بعض اوقات شوہر اپنے رویئے میں آنے والی اس تبدیلی کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بعض اوقات کوئی وضاحت پیش نہیں کرتے۔

شوہر کوئی وضاحت دے یا نہ دے، ہمارے نزدیک رویوں کی اس تبدیلی کی سب سے بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ ایسے شوہر اپنی شادی کے متعلق ایک غلط تصور دل میں بٹھا لیتے ہیں۔ان کے نزدیک شادی ایک بے کیف، یکسانیت کی شکار اور کسی قدر تکلیف دہ صورت حال کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔وہ سمجھتے ہیں کہ شادی ایک ایسا سودا ہے جس میں انہیں خسارا ہی خسارا ہوا ہے۔وہ ہمیشہ قربانیاں دیتے چلے آئے لیکن ان کی شریک حیات کی طرف سے ان قربانیوں کا کوئی صلہ نہیں دیا گیا۔ان کی بیوی نے ان کی زندگی خوشگوار اور قابل قبول بنانے کے لئے کوئی کوشش نہیں کی بلکہ اسے پہلے سے زیادہ تلخ اور مشکل بنا دیا۔ان کی سوچ کچھ ایسی ہوتی ہے کہ ''ساری زندگی میں اکیلا اس بوجھ کو کھینچتا رہا ہوں۔ میری ساری محنت اور جدوجہد میرے خاندان کی کفالت کے لئے تھی، میں ہمیشہ ان کے متعلق سوچتا رہا لیکن میرے متعلق کسی نے نہیں سوچا'' وہ سوچتا ہے۔'' شاید کوئی دوسری عورت میرے لئے وہ کچھ کرسکے جو میری بیوی نہیں کرسکی۔شاید، کوئی دوسری مصروفیت مجھے تحفظ کا وہ احساس فراہم کر سکے جو مجھے میرے گھر میں نہیں ملا۔شاید میں اپنے فرائض پورے کر چکا ہوں۔شاید مجھے اپنے لئے کوئی اور در ڈھونڈ لینا چاہیے۔''

بیوی کے پاس اپنے ''شاید'' ہیں، شوہر کے پاس اپنے ''شاید''۔''شاید'' کا یہ چکر چلتا رہتا ہے اور اکثر اوقات یہ چکر ازدواجی زندگی کے سکون اور خوشیوں کی ہی نہیں بلکہ ازدواجی زندگی کی بھی بھینٹ لے جاتا ہے۔

پہلا مرحلہ:

اس چکر سے نجات کیسے حاصل کی جاسکتی ہے؟

اس منحوس چکر سے نجات حاصل کرنے کا عمل مرحلہ وار طے کیا جاتا ہے۔ذیل کی سطور میں ہم ان مراحل کا مختصر انداز میں تذکرہ کر رہے ہیں۔

سب سے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ محبت کے بارے میں اپنے نظریات کو پختگی سے آشنا کریں۔ بہت سے لوگ محبت کے متعلق الٹے سیدھے بچگانہ سے نظریات کا شکار ہوتے

ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ پیار ان کی تمام جذباتی ضروریات پوری کرسکتا ہے۔ ضروریات پوری کروانے کے چکر میں وہ کچھ اس طرح الجھتے ہیں کہ دوسرے فریق کی ضروریات پوری کرنا بھول جاتے ہیں۔ انہیں اتنا معلوم نہیں ہوتا کہ اس طرح کا پیار، پیار نہیں بلکہ ایک طرح کا انحصار ہوتا ہے۔ انحصار ایک ایسا احساس ہے جو بڑی آسانی سے ختم ہوسکتا ہے اور جیسے ہی یہ احساس ختم ہوتا ہے، خود بخود ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیار بھی ختم ہوگیا ہے۔

ایسا پیار اجو پختہ اور بالغ ہوتا ہے، اس میں کچھ لینے سے زیادہ زور کچھ دینے پر دیا جاتا ہے کسی نے خوب کہا ہے کہ ''حقیقی پیار کسی کی ضروریات کا درست اندازہ لگانے اور انہیں پورا کرنے کا دوسرا نام ہے۔'' اس پیار میں محسوسات کو اتنی اہمیت حاصل نہیں ہوتی جتنی کہ افعال کو۔ اس میں ہم یہ نہیں سوچتے کہ ہم کیسا محسوس کررہے ہیں، ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم کیسا کررہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ازدواجی محبت، قصہ کہانیوں میں پیش کی جانے والی روایتی افسانوی محبت سے بہت مختلف ہوتی ہے۔ اس محبت میں ہم نہ صرف کچھ حاصل کرتے ہیں بلکہ کچھ فراہم کرنے کے ہنر سے بھی واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ یہ محبت دو رویہ ٹریفک کی مانند ہے اور جب ہم اس ٹریفک کے بنیادی اصول یعنی راستہ حاصل کرنے کے لئے راستہ دینا پڑتا ہے، سے واقف ہو جاتے ہیں تو ہمارا پیار خود بخود پختہ اور بالغ ہوجاتا ہے۔

دوسرا مرحلہ:۔

دوسرے مرحلے میں دونوں فریقین آپس میں ''مواصلاتی'' رابطوں کو زیادہ سے زیادہ فعال اور مؤثر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے جذبات و محسوسات سے باخبر رہنا ان کے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ اپنے جذبات ومحسوسات سے کسی کو باخبر کرنا۔ وہ روزانہ ایک دوسرے کے لئے کچھ نہ کچھ وقت ضرور نکالتے ہیں اور اس وقت میں وہ ایک دوسرے سے اپنے مسائل، اپنے منصوبوں، اپنی جھنجھلاہٹوں، اپنی تلخیوں، اپنی شادکامیوں، اپنی ناکامیوں اور اپنی کامیابیوں کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ان کے لئے اپنی ازدواجی مشکلات پر قابو پانا آسان ہوجاتا ہے۔ غور کیجئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ دوسرا مرحلہ درحقیقت پہلے مرحلے کی ہی ایک ذیلی پیداوار ہے۔ دو رویہ ٹریفک یعنی دوطرفہ مواصلات پر خوش دلی اور خوش اسلوبی سے کاربند ہونا ذہنی بلوغت اور پختگی کی نشانی ہے۔ ہم بچگانہ انداز میں ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کرنے کے بجائے ٹھنڈے دل سے ایک دوسرے کے مسائل کے متعلق گفتگو کرتے ہیں اور باہمی افہام وتفہیم سے کوئی ایسی راہ نکالتے ہیں جس میں دونوں فریقین کے لئے آسانیاں پنہاں ہوتی ہیں۔

تیسرا مرحلہ:۔

تیسرے مرحلے میں صبر وتحمل کی باری آتی ہے۔ دونوں فریقین وقتی خوشیوں اور لذتوں کو نظرانداز کرکے اپنے مستقبل کو درخشاں بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر وقتی مسرتوں اور ہنگامہ آرائیوں پر رقمیں اڑانے کے بجائے بچت کی جاتی ہے تاکہ آگے چل کر اس جمع شدہ رقم سے کوئی مستقل نوعیت کی سہولت (گھر کی تعمیر، بچوں کی تعلیم اور شادیاں وغیرہ) حاصل کی جاسکے۔ یہ مرحلہ خاصا دشوار ہوتا ہے۔ خود پر قابو رکھنا، اپنی چھوٹی چھوٹی خواہشات کو نظرانداز کردینا اور وقتی سکون حاصل کرنیکی ہٹرک کو دبائے رکھنا واقعی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ بہت سے جوڑے اس مرحلے میں ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں اور ساری زندگی اس شکست کی تلخی محسوس کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ان کے مقابلے میں ایسے جوڑے جو خود کو عارضی لذتیں کشید کرنے سے باز رہنے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں اور صبر واستقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اصولوں پر جمے رہتے ہیں، آگے چل کر ایسی خوشیاں حاصل کرتے ہیں جو ہر ایک کے حصے میں نہیں آتیں

اگر آپ اپنی وقتی مسرتوں کو کچھ عرصہ کے لئے نظرانداز کرنے کا ہنر سیکھ لیں تو آپ خود دیکھیں گے کہ ایسی عارضی مشکلات برداشت کرلینے سے آپ کے لئے آئندہ کی زندگی میں کتنی آسانیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یہ آسانیاں صرف مادی نہیں ہیں بلکہ صبر واستقامت کا مظاہرہ کرنے سے آپ میں ذہنی بلوغت اور برداشت جیسے گرانقدر غیر مادی اوصاف بھی اجاگر ہوں گے جو زندگی کے ہر مرحلے میں مشکلات پر غالب آنے میں معاون ومددگار ثابت ہوتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ:۔

چوتھے مرحلے میں اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرنا سیکھا جاتا ہے۔ ازدواجی رشتے سے بڑی ذمہ داری دنیا میں شاید اور کوئی نہیں۔ اس ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھانے پر نہ صرف آپ کی بلکہ آپ کی آنے والی نسل کی بہتری کا دارومدار ہوتا ہے۔ لیکن اس ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے آپ اسی صورت میں نبھا سکتے ہیں جب آپ خوشدلی سے اسے قبول کرلیں اور اس کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کریں۔ ظاہری بات ہے کہ جب آپ ایک فریضے کو دل سے قبول ہی نہیں کریں گے تو اس سے وابستہ ذمہ داریاں اچھے طریقے سے تو کیا برے طریقے سے بھی نہیں نبھا سکیں گے۔ سب سے پہلے اپنی ذات کی ذمہ داری قبول کیجئے۔ اپنے شریک حیات کی ذمہ داری قبول کرنا بعد کی بات ہے، سب سے پہلے یہ دیکھئے کہ آپ کی اپنی ذات میں کیا خوبیاں اور خامیاں ہیں۔ خامیوں سے نجات کیسے حاصل کی جاسکتی ہے اور کن باتوں پر سمجھوتہ کرلینا بہتر ہے۔ سب سے پہلے اپنے آپ کو بدلئے۔ آپ بدلیں گے تو آپ کے جیون ساتھی کو بھی بدلنے میں آسانی ہوگی۔ وہ بھی آپ کی طرح اپنی ذات کی ذمہ داری قبول کرنے میں آسانی محسوس کرے گا۔ تب پھر آپ دونوں ملکر ازدواجی رشتے سے وابستہ ذمہ داریوں کا بوجھ نہ صرف اٹھا سکیں گے بلکہ اسے لیکر سبک رفتاری سے زندگی کی شاہراہ پر سفر بھی کرسکیں گے۔

پانچواں مرحلہ:۔

یہ مرحلہ اپنی نوعیت میں بے حد اہم ہے۔ اس مرحلے میں فریقین سمجھوتہ کرنا سیکھتے ہیں۔ کسی معاملے پر سمجھوتہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ یہ جان جائیں کہ ہر معاملے کے دو (یا دو سے زیادہ) پہلو ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پہلو آپ کے لئے قابل قبول ہوسکتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ دوسرے فریق کے لئے بھی وہی پہلو قابل قبول ٹھہرے۔ اس حقیقت سے نظریں چرانا اختلاف پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے اور اختلافات آگے چل کر کشیدگی کی وہ خلیج پیدا کرتے ہیں جو روز بروز وسیع ہوتی ہوئی ایک روز دونوں فریقین کی راہیں ہمیشہ کے لئے الگ الگ کردیتی ہیں۔ کسی ایک پہلو پر دونوں فریقین کے متفق ہونے کے لیے ضروری ہے کہ دونوں اپنے اپنے موقف میں کسی حد تک لچک پیدا کریں۔ اسی لچک

جو چیز اولاد کیلئے بازار سے لاؤ پہلے لڑکی کو دو پھر لڑکے کو۔

کا نام سمجھوتہ کرنے کے لئے ضروری نہیں کہ آپ رائے سے یکسر دستبردار ہو جائیں اور نہ ہی سمجھوتہ کرنے میں آپ کے لئے کسی طرح کی ہتک کا پہلو پوشیدہ ہے۔ خود سوچئے کہ اگر اپنے موقف میں تھوڑی سی لچک پیدا کر کے آپ ایک سنگین کشیدگی سے نجات حاصل کرسکیں تو کیا یہ کوئی خسارے کا سودا ہے؟ مثال کے طور پر اگر آپ کی بیوی کو آپ کا بے تحاشا سگریٹ پینا پسند نہیں اور آپ کو اس کی فضول خرچی سے چڑ ہے تو آپ دونوں باہمی افہام وتفہیم سے کچھ اس طرح کے سمجھوتے پر پہنچ سکتے ہیں کہ اگر آپ سگریٹ نوشی میں کمی لائیں تو آپ کی بیوی اپنی فضول خرچی کو حد اعتدال میں لانے کی کوشش کرے گی۔ دونوں کا کچھ نہیں بگڑے گا البتہ کافی کچھ سنور جائے گا۔ آپ بھی خوش رہیں گے اور آپ کی رفیقہ حیات بھی۔ سمجھوتہ کرنے کے ہنر سے آشنائی حاصل کرنے کے لئے ذہنی پختگی کی ضرورت ہوتی ہے اور جیسا کہ گذشتہ سطور میں ذکر ہوا، ذہنی پختگی ازدواجی محبت حاصل کرنے کا سب سے پہلا مرحلہ ہے۔

چھٹا مرحلہ:۔

چھٹے اور آخری مرحلے تک پہنچتے پہنچتے چونکہ دونوں فریقین ایک دوسرے کی خامیوں کو قبول کرنا اور ان پر سمجھوتہ کرنا سیکھ چکے ہوتے ہیں، چنانچہ اس مرحلے میں دونوں ایک دوسرے کی خوبیوں کو سراہنا سیکھتے ہیں۔ اپنی تعریف غالباً دنیا کے واحد بول ہیں جنہیں سننا ہر کوئی پسند کرتا ہے۔ خصوصاً اس وقت جب یہ بول اتنے قریبی افراد سے سننے کو ملیں اور شریک حیات سے قریبی فرد اور کوئی نہیں ہوتا۔ کسی روز تھوڑا سا وقت نکال کر، دوسرے تمام خیالات کو ذہن سے جھٹک کر، اطمینان سے بیٹھ کر یہ سوچئے کہ اگر آپ کی شریک حیات وقتاً فوقتاً آپ کے لباس، اطوار، عادات اور کامیابیوں کے متعلق آپ کو ستائشی کلمات سے نوازتی رہے تو آپ کا ردعمل کیا ہوگا۔ یقیناً آپ کی خوشی ومسرت کا کوئی ٹھکانہ نہ رہے گا۔ اصولی طور پر آپ کا ردعمل یہی ہونا چاہیے۔

اب اس معاملے کے دوسرے پہلو کو لیجئے اور یہ سوچئے اگر یہی رویہ آپ کی طرف سے اپنایا جائے تو آپ کی شریک حیات کی سرمستی کا عالم کیا ہوگا۔ تھوڑا سا غور کریں گے تو اس آخری مرحلے کی اہمیت خود بخود آشکار ہو جائے گی۔ چنانچہ آج ہی سے اس پر عمل درآمد شروع کیجئے اور دن میں کم از کم ایک بار اپنی شریک حیات کو تعریفی کلمات سے نوازیئے۔ آپ کو اپنے گھر کی فضا میں نمایاں بہتری محسوس ہوگی۔

سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

از مدیر

نماز، غیر مسلموں اور ڈاکٹروں کی نظر میں

نماز اور جسمانی صحت: نماز ایک بہترین ورزش ہے سستی کاہلی اور بے عملی کے اس دور میں صرف نماز ہی ایک ایسی ورزش ہے کہ اگر اس کو صحیح طرز پر پڑھا جائے تو دنیا کے تمام دکھوں کا مداوا بن سکتی ہے۔ نماز کی ورزشیں جہاں بیرونی اعضاء کی خوشنمائی وخوبصورتی کا ذریعہ ہیں وہاں اندرونی اعضاء مثلاً دل۔ گردے۔ جگر۔ پھیپھڑے۔ دماغ۔ آنتیں۔ معدہ۔ ریڑھ کی ہڈی۔ گردن۔ سینہ اور تمام قسم کے (GLANDS) گلینڈز کی نشوونما کرتی ہیں بلکہ جسم کو سڈول اور خوبصورت بناتی ہیں۔

یہ ورزشیں ایسی ہیں جن سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور آدمی غیر معمولی طاقت کا مالک بن جاتا ہے۔ ایسی بھی ہیں جن سے چہرے کے نقش ونگار خوبصورت اور حسین نظر آتے ہیں۔

عمر کا تعین: ورزشی نظام میں ہر عمر کے لیے علیحدہ ورزشیں ہیں بڑوں کے لیے علیحدہ چھوٹوں کے لیے علیحدہ حتی کہ عورتوں اور مردوں کے لیے ورزشی نظام منفرد ہیں۔ لیکن نماز ایک ایسی ورزش ہے جو ہر عمر اور ہر جنس کے لیے یکساں موزوں اور فائدہ مند ہے۔

نماز کا ورزشی چارٹ: آدمی تمام رات سویا رہتا ہے جسکی وجہ سے اعضاء مضمحل اور سست ہو جاتے ہیں جسم کا دوران خون سست ہو جاتا ہے اب اس جسم کو ایسی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے جس سے خون پھر سے پورے جسم میں پہنچ سکے اور جسم از سر نو بالکل چست اور صحت مند ہو جائے تو اس کے لیے تہجد کی نماز ہے۔ اور فجر کی نماز۔ پھر وقفہ پھر اشراق کی نماز۔ پھر وقفہ پھر چاشت کی نماز۔ اور پھر طویل وقفہ اور آدمی کام کاج کرتے کرتے پریشان ہو جاتا ہے تو پھر ظہر کی نماز کے لیے ورزشی پروگرام تیار ہوتا ہے حتی کہ سوتے وقت نماز عشاء کی رکعتیں زیادہ ہیں تاکہ کھایا پیا ہضم ہو جائے اور غیر ہضم کھانا جسم اور صحت کے لیے پریشانی کا باعث نہ بنے۔

ایک غیر مسلم ماہر کی حیرانگی: ایک صاحب (اے آر قمر) اپنے یورپ کے سفرنامہ میں لکھتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور ایک انگریز مجھے کچھ دیر کھڑا دیکھتا رہا۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھے کہنے لگا کہ ورزش کا طریقہ تم نے میری کتاب سے سیکھا ہے کیونکہ میں نے بھی اسی طریقے سے ورزش کرنے کا طریقہ بتایا ہے جو شخص اسی طریقہ سے ورزش کریگا وہ کبھی بھی طویل پیچیدہ اور سنسنی خیز امراض میں مبتلا نہ ہوگا۔ پھر اس ماہر نے وضاحت کی کہ اگر کھڑا آدمی فوراً سجدے کی ورزش میں چلا جائے تو اس سے اعصاب اور دل پر بُرا اثر ہوتا ہے اس لیے میں نے اپنی کتاب میں یہ بات خاص طور پر تحریر کی ہے کہ پہلے کھڑے ہو کر ورزش کی جائے جس میں ہاتھ باندھے ہوئے ہوں (یعنی قیام) پھر جھک کر ہاتھوں اور کمر کی ورزشیں کی جائیں یعنی (رکوع) اور پھر سر کو زمین سے لگا کر ورزش کی جائے یعنی (سجدہ) یہ ورزش صرف ماہرین ہی کرا سکتے ہیں۔ جب اس نے یہ بات کہی تو نمازی صاحب فرمانے لگے میں مسلمان ہوں اور میرے اسلام نے مجھے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں نے آپ کی کتاب ہرگز نہیں پڑھی اور ایسا عمل دن میں کم از کم پانچ بار کرتا ہوں۔

ایک فزیشن کا ردعمل: ایک مشہور ڈاکٹر نے اپنے اعصاب کی کمزوری، جوڑوں کا درد اور دیگر عضلاتی امراض کے لئے اپنا علاج نماز کے ذریعے کیا۔ مسلسل نمازی علاج کے بعد وہ صحت مند ہو گیا اور تمام ادویات کا استعمال چھوڑ کر صرف نماز کے زیر علاج رہنے لگا۔ وہ اپنے ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید اور نماز کے ہر ایک رکن کو سکون، اعتدال اور بالکل شرعی حیثیت کی مطابق کرنے کی خاص تنبیہ کرتا۔ اس طرح اس کے مریض جلد شفایاب ہونے لگے۔

آسٹریلیا کے ماہر کا مشورہ: ایک پاکستانی مریض دل کے مرض میں مبتلا علاج کراتے کراتے آخر کار جب آسٹریلیا میں علاج کے لیے پہنچا تو وہاں کے ایک مشہور ماہر امراض قلب نے ان کے مکمل معائنہ کے بعد کچھ ادویات اور ایک ورزش تجویز کی کہ آپ میرے فزیو وارڈ میں ورزش میری نگرانی میں آٹھ یوم کریں اسے جب ورزش کرائی گئی تو وہ مکمل خشوع وخضوع اور تسلی والی نماز ہی تھی اب یہ پاکستانی مریض اس ورزش کو بالکل درست انداز سے کرنے لگے ڈاکٹر صاحب نے پوچھا آپ پہلے مریض ہیں کہ اتنی جلدی میری ورزش سیکھ کر اچھی طرح کرنا شروع کر دیا ہے حالانکہ یہاں تو مریض آٹھ یوم میں یہ طریقہ سیکھتا ہے تو مریض نے بتایا کہ میں مسلمان ہوں اور یہ طریقہ بالکل نماز کی طرح ہے اس لئے مجھے اس کے سمجھنے میں بالکل پریشانی نہیں ہوئی تو ڈاکٹر نے دوسرے روز اس مریض کو ادویات اور خاص ہدایت (اس ورزش کے بارے میں) دے کر رخصت کر دیا۔

ایسی نعمت کسی کو بھی نہیں ملی جو صبر سے بہتر اور بڑی ہے۔

رحمت کے خزانے

منٹوں میں کروڑ پتی بنانے والے مسنون اعمال کے لازوال فضائل: (قسط 9)

احادیثِ نبوی ﷺ سے ماخوذ دینی اور دنیوی طور پر مالا مال کر دینے والے انتہائی آسان اعمال

صحابہ کرامؓ کے نزدیک جماعت کی اہمیت

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو یہ بات پسند آئے کہ وہ کل (قیامت میں) اللہ تعالیٰ سے حالت اسلام میں ملاقات کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب بھی ان کے لئے اذان دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبیؐ کے لئے ہدایت کے راستوں کو شریعت بنایا ہے اور یہ نماز بھی ہدایت کے راستوں میں سے ہیں۔ اگر تم اپنے گھروں میں نمازیں پڑھو جیسا کہ یہ پیچھے رہ جانے والا (کمزور مسلمان) پڑھتا ہے تو تم نے اپنے نبیؐ کے طریقہ کو چھوڑ دیا اور اگر تم نے اپنے نبیؐ کے طریقہ کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ ہر وہ شخص جو وضو کرتا ہے اور وضو کو بھی اچھے طریقہ (آداب و مستحبات) کے ساتھ کرتا ہے پھر ان مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف جاتا ہے تو ہر اس قدم کے بدلہ میں جو وہ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں اور اس کی وجہ سے ایک گناہ بخش دیتے ہیں۔ ہم نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ ان نمازوں سے کوئی شخص پیچھے نہیں رہتا تھا مگر منافق جس کا نفاق معلوم تھا (صحابہ کی جماعت کی نماز کے لئے) حالت یہ تھی کہ بیمار نمازی دو شخصوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر پہنچتا تھا اور اس کو صف میں کھڑا کیا جاتا تھا۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ کو جماعت کی نماز پسند ہے:

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں جناب رسول ﷺ سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا (اللہ تبارک وتعالیٰ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کو پسند کرتے ہیں۔)

چالیس روز جماعت سے نماز کا ثواب:

(حدیث انس بن مالکؓ) جناب رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ جو شخص چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ جماعت میں نماز ادا کرے اس کے لیے دو آزادیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ (۱) دوزخ سے آزادی (۲) منافقت سے آزادی کیونکہ چالیس دن کے بعد اس کو نماز کی عادت ہو جائے گی اور پھر نماز کی برکت سے باقی گناہ چھوٹنے لگ جائیں گے اور دین کی پابندی شروع ہو جائے گی۔ (انشاءاللہ)

(ترمذی شریف)

عشاء اور صبح کی نماز جماعت سے پڑھنے کا ثواب

حضرت ابی ابن کعبؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک دن حضور ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز ادا کی تو آپ نے پوچھا کیا فلاں موجود ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا نہیں آپؐ نے پوچھا فلاں موجود ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا نہیں تو آپؐ نے ارشاد فرمایا یہ دو نمازیں (فجر اور عشاء) منافقوں پر سب نمازوں سے زیادہ بھاری ہیں اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان دونوں کا کتنا اجر ہے تو تم گھٹنوں کے بل سمٹ کر بھی آجاؤ، بلاشبہ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے۔ (یعنی) جس طرح سے فرشتوں کے بڑے مراتب ہیں ان سے کوئی حساب کتاب نہیں اللہ تعالیٰ کی رضا ان کو حاصل ہے اس طرح سے پہلی صف میں نماز پڑھنے والوں کو بھی انعام و اکرام ملیں گے یا یہ معنی ہے کہ جس طرح تمہاری صف ہے فرشتے بھی اسی طرح سے صف باندھتے ہیں۔

جماعت کی نفری میں اضافہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے:

اگر تمہیں معلوم ہو کہ پہلی صف کی کیا فضیلت ہے تو تم اس کے لیے جلدی کرو۔ بلاشبہ آدمی کی نماز دوسرے آدمی کے ساتھ بہت پاکیزہ ہے اکیلے نماز پڑھنے سے اور آدمی کی نماز دو شخصوں کے ساتھ ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ پاکیزہ ہے اسی طرح سے جتنی جماعت بڑھتی جائے گی اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہوتی جائے گی۔ (احمد، ابوداود، نسائی)

فجر کی نماز میں فرشتے موجود ہوتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی بے شک صبح کی نماز حاضر ہونے کا وقت ہے۔'' مفسرین فرماتے ہیں کہ قرآن الفجر کی نماز ہے اسوقت رات اور دن کے فرشتے موجود ہوتے ہیں۔

ساری رات کی نماز کا ثواب:

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں جناب رسول ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی گویا کہ اس نے آدھی رات تک نماز ادا کی، اور جس نے صبح کی نماز بھی جماعت سے پڑھی گویا کہ اس نے تمام رات نماز میں گزاری۔

شکوہ نہ کریں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ نہیں بھیجا تو جواب نہ ملے گا شکوہ نہ کریں۔

حلال چیزوں میں کوئی چیز خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسی بری نہیں جتنی طلاق۔

صرف چار امراض میں مبتلا مریض پڑھیں

از مدیر

مہروں کے مسائل. ڈسک پرابلم. کمر درد اور شائیٹکا یعنی لنگڑی کے عوارض میں مبتلا مریضوں کیلیے پیغام ہے مایوسی سے خلاصی کا

قارئین آپ کیلیے قیمتی موتی چُن کر لاتا ہوں اور چُھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں۔

دنیا کی لاعلاج بیماریوں کو اگر گنا جائے یا ایسی بیماریاں جو آسانی سے نہیں جاتیں ان کو دیکھا جائے تو ان میں چند الفاظ ہمارے کانوں میں اکثر گونجتے رہے ہونگے کمر کا درد ڈسک کی تکلیف مہروں کا ہلنا اور ان کے درمیان خلاء کا پیدا ہو جانا وغیرہ وہ تکالیف ہیں جن کیلیے نامعلوم کیا کیا حیلے کئے جاتے ہیں۔ ٹیلیفون کے محکمے کے ایک سپر وائزر کو میں نے اپنی نگاہوں سے بہت تھوڑے عرصے میں جوانی سے بڑھاپے کی طرف مائل ہوتے دیکھا حتیٰ یہاں تک کہ موصوف لاٹھی ٹیک کر چلنا شروع ہو گئے اور ان کی معذوری کی وجہ صرف اور صرف کمر کا درد اور مہروں کی تکلیف تھی۔

مستقل کمر پر ایک مضبوط بیلٹ باندھتے گردن پر مستقل کالر چڑھاتے بیڈ سے فوم نکال دیا۔ حتیٰ کہ فوم والی کرسی پر بیٹھنا بھی چھوڑ دیا مستقل دوائیں استعمال کیں لیکن فائدہ اس وقت تک ہوتا تھا جب تک وہ درد کی دوائیں استعمال کرتے رہتے تھے۔ جب درد کی دوائیں استعمال کرنا چھوڑ دیتے تھے تو تکلیف ویسی شروع ہو جاتی آخر یہ سلسلہ بہت عرصہ چلتا رہا ایک دن میں نے انہیں بیٹھ کر مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا اور ساتھ ہی لاٹھی بھی پڑی تھی۔

خیال آیا کہ شاید کوئی حادثہ ہو گیا ہو نماز کے بعد ان سے احوال لئے تو کہنے لگے گذشتہ پونے چار سال سے کمر کے درد میں مبتلاء ہوں اور مذکورہ تمام احوال جو میں نے لکھے ہیں وہی بیان کئے۔ میں نے انہیں یہ نسخہ بنا کر۔ مستقل استعمال کرنے کو دیا اور ساتھ گزارش کی کہ کمر پر ذیتون کے تیل کی مالش روزانہ صبح وشام ضرور کرائیں۔ چونکہ دوسرے علاج معالجوں سے حتیٰ کہ فزیوتھراپی سے بھی تھک چکے تھے۔ میری درخواست پر بہت توجہ سے غور کیا اور نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ ایک دفعہ ان کا بیٹا میرے پاس ایک لفافہ لایا کھول کر دیکھا تو ان کا خط تھا لکھا تھا کہ میں اب پہلی رکعت جماعت میں کھڑے ہو کر پڑھتا ہوں اور باقی رکعتیں بیٹھ کر' لاٹھی استعمال کرنا میں نے چھوڑ دی ہے۔ وہ درد جس نے مجھے معذور بنا دیا تھا اب میں اس قابل ہوں کہ خود اٹھ سکوں اور خود بیٹھ سکوں۔

قارئین چند ہفتوں میں اس شخص کو میں نے بہت بہتر ہوتے دیکھا حتی کہ اس کے ذاتی معالج کو جس کا علاج وہ سالہا سال سے کر رہا تھا۔ اسے بھی یقین نہ آیا اس نسخہ کی تشہیر علاقہ میں ایسی ہوئی کہ اس کا سبب ایک مقامی اخبار نویس بنا۔ کہ اس کی والدہ کو بالکل یہی تکلیف تھی چونکہ بڑھاپا تھا تو اس کی والدہ بالکل بستر سے لگ گئی۔ جب اس نے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا جہاں اس کی والدہ کے دردوں میں افاقہ ہوا وہاں ریڑھ کی ہڈی کا کھچاؤ۔ جسم کی کمزوری اور بستر مرگ کی سی کیفیت بھی آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہو گئی۔ اس حیرت انگیز شفایابی کے کرشمے کو چشم دید دیکھ کر اس اخبار نویس نے یہ تمام واقعہ اور مکمل نسخہ اپنی اخبار میں شائع کر دیا۔ اس کی اخبار جہاں جہاں پہنچی مرض میں مبتلا لوگوں نے اس نسخہ کو استعمال کیا اور اس کی شفاء یابی کے معترف ہوئے۔ ایک دفعہ وہ اخبار نویس مجھے ملا ایک بڑے خاکی لفافے میں تریسٹھ (63) خطوط دیئے جو تمام اس نسخہ کے متعلق تھے اور وہ ایڈیٹر کو قارئین کی طرف سے موصول ہوئے تھے۔ اکثر خطوط شفایابی کے متعلق تھے چند خطوط ایسے بھی تھے جن میں قارئین نے ایسے فوائد بتائے جو خود میرے مشاہدے میں بھی نہیں تھے اور چند خطوط نسخہ کی ترکیب تیاری میں تھے۔ قارئین! میں کتنے واقعات لکھو بس اب نسخہ، پیش خدمت ہے مستقل مزاجی اور کچھ عرصہ استعمال کرنا شرط ہے۔ انشاءاللہ مکمل فائدہ ہوگا۔

ھوالشافی: اسگند دونا گوری، بدھارہ، بکھڑا، سنڈھ، مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز ناریل، موویز منقیٰ، ہر ایک 100 گرام آپ نہایت باریک کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ دودھ کے ہمراہ دن میں تین دفعہ یا حسب طبیعت کم وبیش کر سکتے ہیں۔ مستقل توجہ دھیان سے استعمال کرنے سے انشاءاللہ مکمل فائدہ ہوگا۔

اندھے پن، کوڑھی اور فالج سے حفاظت O
چوتھے آسمان کے فرشتے کو حرکت میں لانے والی دعا

34: دونوں جہاں کی خیر نصیب ہو:

حضرت بریدہؓ کو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اے بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَ خُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعْذِنِیْ وَ اِنِّیْ فَقِیْرٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے اپنی رضا سے مضبوط کر دیجئے مجھے میری پریشانی سے پکڑ کر خیر کی طرف لے جائیے میری رضا کی منتہاء اسلام کو بنائیے اے اللہ میں کمزور ہوں مجھے مضبوط کر دیجئے میں ذلیل ہوں مجھے باعزت کر دیجئے اے ارحم الراحمین میں تیرا محتاج وفقیر ہوں۔ آگے آپ ﷺ نے فرمایا، جس کو یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیائے العلوم جلد ۱ صفحہ ۲۷۷)

فائدہ: عامل حضرات کو یہ کلمات خیر یاد کرنے چاہییں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان بھائیوں بہنوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

35: جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ: جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

تو حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ص ۲۳۴)

36 اندھے پن، کوڑھی اور فالج سے حفاظت کے لیے مسنون عمل:

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور ﷺ نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیزیں سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم جس پتھر درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرتے ہو اس نے تمہارے لیے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ کہو

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

اس سے تم اندھے پن، کوڑھی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِمَّا عِنْدَکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ

ترجمہ: اے اللہ میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کرا اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

37 قید ناحق سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ:

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف اشجعیؓ کے لڑکے حضرت سالمؓ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا ان سے کہہ دو کہ بکثرت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

پڑھتا رہے۔ ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے انکی قید (کی بیڑیاں) کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لیے راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں بھی اپنے ساتھ ہنکا لائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے سیدھے اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی۔ باپ نے آواز سن کر فرمایا خدا کی قسم یہ تو سالمؓ ہے، ماں نے کہا ہائے وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں جھیل رہا ہوگا۔ اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے، کھولا...... دیکھا تو ان کے لڑکے حضرت سالمؓ ہیں اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے۔ پوچھا کہ یہ اونٹ کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور ﷺ سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کر آؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ سب تمہارا مال ہے جو چاہو کرو۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۳۷۶)

بکھرے موتی نکھرے لعل

انتخاب: ابولبیب شاذلی

امر بالمعروف، نہی عن المنکر کی عجیب فضیلتیں:۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ کیا میں تمھیں ایسے لوگ نہ بتلاؤں جو نہ نبی ہوں گے اور نہ شہید، لیکن ان کو اللہ کے وہاں اتنا مقام ملے گا کہ قیامت کے دن نبی اور شہید بھی انہیں دیکھ کر خوش ہوں اور وہ نور کے خاص منبروں پر ہوں گے۔ اور پہچانے جائیں گے صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کو محبوب بناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو اس کے بندوں کا محبوب بناتے ہیں اور لوگوں کے خیرخواہ بن کر زمین پر پھرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ وہ اللہ کو اس کے بندوں کا محبوب بنائیں۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آرہا کہ وہ اللہ کے بندوں کو اللہ کا محبوب کیسے بنائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ لوگ اللہ کے بندوں کو ان کاموں کا حکم دیں گے جو کام اللہ کو محبوب اور پسند ہیں ان کاموں سے روکیں گے جو اللہ کو پسند نہیں ہیں وہ بندے جب ان کی بات مان کر اللہ کے پسندیدہ کام کرنے لگ جائیں تو یہ بندے اللہ کے محبوب بن جائیں گے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۸۰۵)

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ! امر بالمعروف اور نہی المنکر نیک لوگوں کے اعمال کے سردار ہیں ان دونوں کو کب چھوڑ دیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا جب تم میں وہ خرابیاں پیدا ہو جائینگی جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوئی تھیں۔ جب میں نے پوچھا یارسول اللہ! بنی اسرائیل میں کیا خرابیاں پیدا ہوگئیں تھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے نیک لوگ دنیا سے فاجر لوگوں کے سامنے دینی معاملات میں نرمی برتنے لگیں اور دینی علم بد ترین لوگوں میں آجائے اور بادشاہت چھوٹوں کے ہاتھ لگ جائے تو پھر اس وقت تم زبردست فتنہ میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ تم فتنوں کی طرف چلو گے اور فتنے بار بار تمہاری طرف آئیں گے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۸۰۶)

جو شخص اپنے ظالم پر بددعا کرتا ہے وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔

مکافات عمل

پیغام ربانی اپنی اصل روح کے ساتھ میرے دل پر نقش ہو گیا

شمیم جاوید

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ

اکثر نمازوں میں تیسویں پارے کی یہ سورت پڑھنے کا اتفاق ہوتا تھا، مگر کبھی اس کی ماہیت اور گہرائی سمجھ میں نہ آئی۔ اسکی معنوی خوبیوں اور روحانی برکات کا کبھی ادراک نہ ہو سکا، لیکن پھر ایک واقعے نے میری کایا پلٹ کر رکھ دی اور پیغام ربانی اپنی اصل روح کے ساتھ میرے دل پر نقش ہو گیا۔ جب کبھی میں تنہائی میں اس معاملے پر غور کرتا ہوں تو روح کانپ جاتی ہے ۔آپ بھی سُنیے، ہوسکتا ہے دل کی کایا پلٹ جائے اور باطن کی دنیا زیر و زبر ہو جائے ۔ ملتان بہت کم جانے کا اتفاق ہوا۔ بڑی بڑی مساجد اور بزرگانِ دین کی خانقاہیں اس شہر کی خصوصیات ہیں ۔ ان زیارت گاہوں پر اکثر و بیشتر عوام الناس کا ہجوم رہتا ہے۔ اندرون اور بیرون ملک سے لوگ بڑی تعداد میں روحانی اکتساب کے لیے حاضری دیتے ہیں ۔ اپنے ایک دیرینہ دوست سے میری ملاقات بھی یہیں ایک درگاہ کے اندر ہوئی۔ عجب ہئیت کذائی کا عالم تھا۔ اُس نے ایک لُٹیا نما برتن اپنی پشت پر باندھ رکھا تھا۔ جس طرح شربت بیچنے والے باندھتے ہیں ۔ نیم خمیدہ جسم کے ساتھ وہ عالم استغراق میں مصروف تھا۔ میں چپکے سے اُس کے پاس کھڑا ہوا۔ خاصے انتظار کے بعد وہ اس کیفیت سے نکلا تو میں نے دیکھا کہ اپنا دایاں ہاتھ اس نے لٹیا کے اندر ڈال رکھا تھا۔ لٹیا پانی سے لبالب بھری ہوئی تھی۔ مجھے دیکھ کر وہ خوش ہوا، مگر جلد ہی اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی اور پھر سائے گمبھیر ہوتے چلے گئے۔ کہنے لگا کہ تم جانتے ہو میں ایک دکاندار ہوں۔ ایک اوسط درجے کا بیوپاری ۔ طبیعت کے اندر حرص د ہوا جو پیدا ہوئی تو اس حالت کو پہنچ گیا ہوں کہ مجھے گھر میں چین ہے نہ مسجد میں۔ سفر وحضر میرے لیے بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں ۔ چین اور سکون برباد ہو گیا، اس مصیبت کو گلے نہ لگا تا۔ میری اس فقیر سے ملاقات سر راہ ہوئی تھی۔ وہ روزانہ بھیک مانگتا میری دکان کے سامنے آن کھڑا ہوتا۔ میں نے کبھی اس کی حالت کی طرف توجہ نہ دی۔

ایک مدت کے بعد مجھے خیال ہوا کہ کیوں نہ اس گداگر سے اس کی ناگفتہ بہ صورت حال کا تذکرہ سنا جائے۔ ہوسکتا ہے۔ میں اس دکھی انسان کے کچھ کام آسکوں۔ اس خیال سے میں نے اسے اپنے پاس بٹھایا۔ اب جو اس کی دکھ بھری داستان سنی تو کلیجہ منہ کو آنے لگا۔ مجھے اس سے یک گونہ ہمدردی پیدا ہوگئی وہ اپنی اولاد اور رشتہ داروں کا ستایا ہوا تھا۔ میں نے اس کی مقدور بھر مدد کی۔ اب وہ اکثر میرے پاس آ بیٹھتا۔ اس طرح اس کا غم ہلکا ہونے لگا۔ مجھے بھی طمانیت محسوس ہوئی۔ دو ایک مرتبہ مجھے اس کی کٹیا پر جانے کا موقع بھی ملا اس طرح ایک تعلق خاطر پیدا ہو گیا۔ زندگی کے سال یہ سال بیتتے چلے گئے۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میرا دوست گداگر معمول کے مطابق بازار نہ آیا۔ چند روز مزید گزر گئے ۔ مجھے کچھ تشویش ہوئی۔ شام کو دکان بند کر کے میں اس کی کٹیا پر جا پہنچا ٹوٹے ہوئے کواٹر سے متصل ہی اس کی شکستہ سی چار پائی تھی۔ وہ اس کے اندر دھنسا ہوا تھا۔ بوجھل طبیعت کے ساتھ اس نے مجھے بیٹھنے کو کہا۔ ساتھ پڑے مونڈھے پر میں بیٹھ گیا۔ در و دیوار پر ایک حسرت برستی تھی۔ شنیدہ کیا بود مانند دیدہ میں نے رسماً کہا حال واحوال دریافت کیا کہنے لگا میری علالت اس درجے کو پہنچ گئی ہے ۔ کہ صحت کی واپسی کی امید نہیں میری آخری رسومات بھی تم ہی ادا کرنا۔ رات کے اندھیرے میں مجھے قبرستان پہنچا دینا۔ یہ تمھارا مجھ پر احسان ہوگا۔ میں حیرت اور استعجاب کے ملے جلے احساسات کے ساتھ سنتا رہا اور وعدہ کیا کہ اس کی وصیت پوری کی جائے گی۔

پھر وہ کہنے لگا: ''ایک تکلیف اور دوں گا، میں اس بات پر معذرت خواہ ہوں کہ تمہیں حقائق سے بے خبر رکھا۔ واقعہ یہ ہے کہ میری اولاد ٹھیک ٹھاک مناصب پر فائز ہے۔ اور باعزت زندگی گزار رہی ہے ۔ مجھے دولت کی ہوس نے ان کے پاس نہیں رہنے دیا بھیک مانگنے میں جو لذت تھی وہ باعزت روزی میں کہاں! بچوں کی خواہش تھی کہ میں اس عادتِ بد سے دستکش ہو جاؤں، مگر مجھے گوارا نہ ہوا اور ان سے علیحدگی اختیار کر لی ۔ سامنے والے کمرے میں جاؤ۔ دیکھو تین بوریوں میں نوٹ ٹھنسے ہوئے ہیں ۔ یہ وہ دولت ہے جو میں نے اپنا گھر بار تج کر حاصل کی گلی گلی محلے محلے گشت گشت کر کے اسے حاصل کیا۔ ہر محلے کے کتوں نے میری مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا، لیکن میں ذرا متاثر نہ ہوا۔''

''موت کے سائے رقصاں ہیں۔ پل بھر میں میرا اس دنیا سے رشتہ منقطع ہو جائے گا لیکن میرے دوست! مجھے معاف رکھنا مجھے اتنا اپنے مرنے کا غم نہیں جتنا اس بات کی فکر ہے ک میری دولت مجھ سے بچھڑ جائے گی۔ ہائے افسوس! میری خون پسینے کی کمائی لوگوں کی دسترس میں ہوگی۔ جب یہ خیال آتا ہے تو کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے۔ میں یہ کسی طور برداشت نہیں کر سکتا، اس لیے میرے پیارے دوست! میری نوٹوں کی بوریاں میرے ساتھ قبر میں دفن کر دینا۔ یہ بہت ضروری ہے۔ میں تمھارا احسان کبھی نہ بھولوں گا۔ ذرا ایک بوری میرے پاس لاؤ کہ اُسے ٹٹول کر دیکھوں۔'' میں اندر گیا تو میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ تہ در تہ نوٹوں کی گٹھیاں بوریوں میں ٹھنسی ہوئی تھیں ۔ دائیں بائیں ہر طرف بے ترتیب کرنسی بکھری ہوئی تھی۔ اگر میں وعدہ نہ کر چکا ہوتا تو سب کچھ سمیٹ کر اپنے گھر لے جاتا۔ جب میں کچھ نوٹ اس گداگر کے ہاتھ میں تھمائے تو اس کے چہرے پر رونق آگئی۔ وہ انہیں بار بار اپنے سینے سے لگاتا تھا اور مزے لیتا۔ بس یہ خوشی عارضی تھی۔ جلد ہی ملک الموت نے اس کی شاہ رگ پکڑ لی۔ اس کی آنکھیں پھٹنے لگیں اور سانس دھونکنی کی طرح چلنے لگی۔ پھر اس کی گردن لٹک گئی۔ نوٹ ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھے۔ کون اس کو جاننے والا تھا؟ کس کو اس کے جنازے کی فکر تھی؟ میں نے چند مزدوروں سے بات کی اور قبرستان میں گڑھا کھود کر اس کی بوریاں سمیت اسے پھینک آیا۔ اس واقعے کو کئی روز گزر گئے ۔ مجھے رہ رہ کر اس بات پر افسوس ہو رہا تھا۔ کہ کیوں نہ وہ نوٹ دفن ہونے سے بچا لیے کئی ماہ بیت گئے، مگر اس خیال کو ذہن سے نہ جھٹک سکا۔ وہ نوٹ مجھے بھولتے نہ تھے۔ اپنی بے وقوفی پر افسوس ہو رہا تھا۔ ایک برس گزر گیا۔ میرا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ جانے ایسی کیا آفت آئی کہ سب رونقیں ماند پڑ گئیں ۔ سارا دن ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہتا۔ گاہک کی شکل دیکھنا نصیب نہ ہوتی ۔ بالآخر وہی ہوا جس کا اندیشہ تھا۔ کاروبار میں راس المال کی شدید کمی پیدا ہو گئی۔ کہیں سے مدد کی امید نہ تھی۔ سوچوں نے میرا دماغ چاٹ لیا تھا۔ ایک تاریک رات میں نے فیصلہ کر لیا کہ اس دولت کو حاصل کر کے رہوں گا۔ بوڑھے گداگر کی قبر کھودوں گا۔ دفینہ باہر نکالوں گا اور اسے کام میں لاؤں گا۔ آخر وہاں بڑی بے پایاں دولت کس کام کی! فقیر کی وصیت جو تھی، وہ پوری ہو گئی ۔ اب اس پر کار بند رہنے میں کیا رکھا ہے وہ ہولناک رات میں کبھی نہ بھولوں گا۔ ہو کا عالم، ہوا سائیں سائیں کرتی ہوئی۔ اپنے قدموں کی چاپ کے سوا کوئی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔

بقیہ (صفحہ نمبر 27)

ملحوظِ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہوسکتی ہے، آپ کے مشکور ہونگے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطائے۔

چوری اور خیانت سے بچو یہ افلاس پیدا کرتی ہے۔

(ماں اور بچہ)

بچوں کے موٹاپے پر نظر رکھیں

اپنے بچوں کو زندگی کا صحیح آغاز دیں

ام عبدالرحمٰن

ایک عام نظریہ کے مطابق جسم میں پائے جانے والے موٹاپے یا چربی کے خلیوں کی تعداد کا یقین عہد بلوغت کی بجائے شیر خوارگی اور بچپن میں ہی ہو جاتا ہے۔ آج کے دور میں چونکہ بہت سی خواتین باقاعدگی نوکری یا کوئی اور کام کرتی ہیں یا ان کا دودھ پورا نہیں ہوتا۔ یا یہ سمجھ کر دودھ نہیں پلاتیں کہ سینے کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ اس لئے وہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلانے کے بجائے بوتل سے دودھ پلاتی ہیں۔ تاہم کچھ عورتیں محض فیشن یا اپنی سہولت کے لئے بچہ کو بوتل سے دودھ پلانے کو ترجیح دیتی ہیں۔ بہر حال ماں کا دودھ ہی بچے کیلئے بہترین فارمولا ہے۔ کیونکہ ماں کے دودھ میں لحمیات، چکنائی، اور دیگر مفید غذائی عناصر کی متوازن مقدار کے علاوہ بیماریوں سے تحفظ حاصل کرنے کیلئے دافع اجسام پائے جاتے ہیں۔ گائے بھینس اور دیگر جانوروں سے حاصل کردہ دودھ اور دیگر غذائی عناصر میں لحمیات اور چکنائی کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو شیر خوار بچوں کو دی جائے تو تیزی سے بچے بڑھنے اور پھولنے لگتے ہیں۔ اور ان کے وزن میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ موٹے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

آج دنیا کے اکثر حصوں میں خوراک کی کوئی کمی نہیں۔ ایشیاء کے اکثر ممالک میں بھی معیار زندگی کافی بہتر ہو چکا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنی پسند کی خوراک کھانے کے قابل ہو چکے ہیں۔ دولت کی فراوانی نے بھی لوگوں کی خوراک میں کافی تبدیلیاں کر دی ہیں۔ لوگ آج کل گوشت، انڈے گھی، مکھن، دودھ اور تلے ہوئے کھانوں کا وافر استعمال کر رہے ہیں۔ نیز جگہ جگہ ہر طرح کے کھانوں کے بیشمار مراکز کھلے ہوئے ہیں۔ جہاں مناسب داموں پر کھانے پینے کی مختلف اشیاء عام ہو چکی ہیں۔ تاہم یہ کھانے زیادہ تر تیل اور گھی کی بہت زیادہ مقدار میں پکائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ فاسٹ فوڈ ہوٹلوں میں نمکین میٹھے اور طرح طرح کے لذیز کھانے آسانی سے دستیاب ہوتے ہیں۔ ان کھانوں میں نہ تو غذائیت ہوتی ہے۔ اور نہ ہی یہ آسانی سے ہضم ہوتے ہیں۔ ایسے کھانوں کی کھلے عام نمائش بچوں کیلئے مقناطیسی کشش رکھتی ہے۔ اکثر بچے فرنچ فرائی، برگر، بھنے ہوئے تکے کباب، ملک شیک، ٹھنڈے مشروب اور ایسی ہی دیگر کھانے پینے کی چیزوں کیلئے ضد کرتے ہیں۔ اکثر نوجوان ایسے ہی بازاری کھانوں کے مراکز پر اپنے دوستوں سے مل کر تفریح کے لمحات گزارنے اور کھانے پینے کا شوق پورا کرتے ہیں۔ چینی کا استعمال بھی آج کل پہلے سے کہیں زیادہ ہو رہا ہے۔ پیاس لگنے کی صورت میں ننھے بچے بھی پانی کے بجائے بوتل یا پیکٹ والے مشروب پینا پسند کرتے ہیں۔ سی طرح آئس کریم کلفیاں بیچنے والی ریڑھیاں اور سائیکل بھی آج کل ہر جگہ عام مل جاتی ہیں۔ چینی جسم میں حراروں کو بڑھانے کا ایک زبردست ذریعہ ہے جو بلند فشار خون موٹاپا کولیسٹرول کے درجے میں اضافہ اور ذیابطس کا باعث بن سکتی ہے۔ سکولوں کی کنٹینوں پر طرح طرح کی میٹھی گولیاں، چاکلیٹ بسکٹ کیک اور کئی قسم کے مشروب دستیاب ہوتے ہیں۔ جو بچے بڑے شوق سے کھانا پسند کرتے ہیں۔ ریڑھیوں پر کھانے پینے کی چیزیں بیچنے والے اور خوانچہ فروش عموماً پھل اور دیگر صحت بخش کھانے بیچنے سے گریز کرتے ہیں۔ کیونکہ بچے ایسی چیزوں کی طرف آسانی سے مائل اس لئے نہیں ہو پاتے کہ یہ مہنگے اور ان کی قوت خرید سے باہر ہوتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک خصوصاً یورپ میں یہ رجحان بدل رہا ہے کیونکہ وہاں کی سکول ہیلتھ سروس اور وزارت تعلیم مل کر کوشش کر رہے ہیں کہ سکولوں کی کنٹینوں پر صرف صحت بخش کھانے فروخت کئے جائیں۔ اور ساتھ ساتھ بچوں کو بھی تربیت دی جائے کہ وہ کھانے پینے کیلئے صرف صحت بخش غذاؤں کا ہی انتخاب کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ موٹے بچے سکول میں اپنی کارکردگی کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں اور بیشتر اوقات اپنے ہم عمر ساتھیوں میں ہنسی مذاق اور مضحکہ خیز حالات کا شکار رہتے ہیں۔ اور ایسی صورت حال میں وہ اپنے بارے میں کوئی اچھی رائے قائم نہیں کر پاتے۔

بچوں کو زندگی کا صحیح آغاز دیں

بچے کی پیدائش ہی سے اسے اچھی صحت کی تعلیم و تربیت دیں۔ یاد رکھیں کہ ماں کا دودھ بچے کیلئے بہترین غذا ہے۔ جو اس کی تمام جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ تاہم جب بچہ ماں کے دودھ کے علاوہ دوسری غذا بھی لینے کے قابل ہو جائے۔ تو اسے جہاں تک ممکن ہو سکے۔ غذائیت سے بھرپور غذا دیں۔ شیر خوار اور نوعمر بچوں کو مناسب نشوونما کیلئے گوشت اور انڈے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن پھل، سبزیاں اور قدرتی حالت میں اناج اور ہر طرح کے وٹامنز ان کی خوراک کا لازمی حصہ ہونے چاہئیں۔

غذا کا انتخاب

اپنے بچوں کو صحت بخش خوراک دیں اور انہیں یہ بات سمجھنے میں مدد کریں کہ کس طرح اچھی خوراک ان کی نشوونما کیلئے ضروری ہے۔ چھوٹے بچوں کیلئے یہ سمجھنا مشکل ہوتا ہے کہ کونسی غذا ان کیلئے اچھی ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ بچوں کو صرف ان کی ضد پوری کرنے کے لئے مضر صحت اشیاء کھانے کی اجازت نہ دیں۔ والدین کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو خوراک کے معاملہ میں صحیح انتخاب کرنے کی اہمیت واضح کریں۔ کھانے کے مقررہ اوقات کے علاوہ کھانے پینے سے پرہیز کرائیں۔ وہ بچے جنہیں وقت بے وقت کھانے پینے کی اجازت ہو کھانے کی بھوک مر چکی ہوتی ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ بچوں کو صرف کھانے کے وقت پر ہی کھانے کی اجازت دی جائے اور درمیانے وقت میں صرف پانی پینے کی عادت ڈالی جائے۔ کھانوں کے درمیانی وقفہ میں بھی اگر کسی مقررہ وقت پر صرف پھل یا پھلوں کے تازہ رس جیسی قدرتی غذا دی جائے تو اس معمول کو اپنانا کوئی مشکل نہیں رہتا۔ اگر بچے کے سکول کے اوقات میں کچھ کھانے پینے کی ضرورت محسوس ہو تو بھی اسے پھل یا ایسی ہی کوئی صحت بخش خوراک لینی چاہئے۔ یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ بچے کو سمجھائیں۔ کہ سکول کے وقت میں اسے کونسی چیزیں کھانی چاہئیں اور کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ بچے کو سمجھائیں کہ بہت زیادہ میٹھی اور گھی میں تیار کی گئی چیزیں اس کیلئے نقصان دہ ہیں۔

روزمرہ خوراک میں گھی کم سے کم استعمال کریں اور بچے کو زیادہ تر ریشہ دار غذاؤں کے استعمال کا عادی بنائیں۔ کھانا لذیذ ہونے کی صورت میں اکثر لوگ نہ صرف خود بلکہ بچوں کو بھی ضرورت سے زیادہ کھلاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ جتنا زیادہ کھائیں گے۔ اتنے ہی زیادہ حرارے آپ لیں گے۔ واضح ہو کہ حراروں کی وہ مقدار جو آپ کا جسم روزمرہ کام کاج میں استعمال نہیں کر پاتا۔ چکنائی کی صورت میں آپ کے اور آپ کے بچے کے جسم میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور یہی موٹاپے کا سبب بنتی ہے۔

روزانہ ورزش

اپنا اور بچے کا وزن کم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ حرارے ضرورت کے مطابق لئے جائیں اور روزانہ نہ صرف خود بلکہ اپنے بچے کو بھی ورزش کرنے کا عادی بنائیں۔ اگر آپ کا جسم آپ کی خوراک سے زیادہ حرارے استعمال کرتا ہے۔ تو قدرتی طور پر آپ کا وزن بھی کم رہتا ہے۔ ورزش وزن کم رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ تاہم وزن کم کرنے کے سلسلہ میں نہ تو محض ورزش ہی کافی ہے اور نہ خوراک میں کمی۔ بلکہ بہترین نتائج حاصل کرنے کیلئے ورزش میں باقاعدگی اور خوراک میں مناسب تبدیلی لانا ضروری ہے۔ بہت سے طبی رسالوں اور کتابوں میں ہم پڑھ سکتے ہیں۔ کہ کس خوراک میں کتنے حرارے پائے جاتے ہیں۔ اور کس ورزش سے کتنے حرارے استعمال ہوتے ہیں؟ پارک میں چہل قدمی، باغبانی اور سیر تفریح کیلئے جانا چند مفید سرگرمیاں ہیں۔ ان میں سے جو بھی آپ کے لئے ممکن ہو۔ ہفتہ کے مختلف دنوں کی مصروفیات سے وقت نکال کر ضرور اپنے معمول کا حصہ بنائیں۔

طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس

کلونجی کا کرشمہ
پرانا اور دائمی نزلہ غائب

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

ایک صاحب آپریشن کرا کے اور دوسرے آپریشن کے لئے بطور مشورہ تشریف لائے۔ فرمانے لگے کہ میں ناک کا آپریشن کراؤں۔ میں نے عرض کیا کہ آپریشن کرانے سے پہلے بھی مجھ سے مشورہ لے لیا ہوتا۔ فرمانے لگے کہ مجھے معلوم ہی نہیں تھا۔ سب معالجین یہی کہتے تھے کہ آپریشن ہی ہوگا۔ ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے۔ دائمی نزلہ زکام اور ناک کی تکلیف میں افاقہ ہوگا۔ کچھ عرصہ تو افاقہ رہا لیکن پھر تکلیف ویسی کی ویسی۔ اب تو تکلیف پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چکی ہے لہٰذا مجھے مشورہ دیجئے کہ میں کیا کروں۔

میں نے ان سے عرض کیا جس چیز کو معالجین ناک کی ہڈی بڑھنا اور اس کا آپریشن تجویز کرتے ہیں وہ دائمی نزلہ ہے اور اس دائمی نزلے کی وجہ سے ناک کی اندرونی جھلی میں ورم ہو جاتی ہے اور اس طرح خاص طور پر رات کو سوتے وقت اور بعض مریضوں کی عموماً ناک بند رہتی ہے۔ ناک کو کھولنے کے لئے طرح طرح کی ڈراپس، سپرے اور مرہمیں استعمال کی جاتی ہیں اور آخری علاج آپریشن کیا جاتا ہے۔

لیکن قارئین! عاجز آپ کو ایک ایسے نسخے کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ جو واقعی دائمی نزلہ کے بے شمار مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ جو ہر قسم کے علاج سے مایوس ہو چکے تھے۔

ھو الشافی کلونجی بالکل باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اطریفل اسطخدوس ایک چائے کا چمچ، ایک گرم پانی کے کپ میں گھول کر چوتھائی چمچ کلونجی کا سفوف کپ میں ڈال کر پی لیں۔ اس طرح صبح، دوپہر، شام کھانے سے قبل مستقل استعمال کریں۔

اس نسخہ کے مزید فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ بعض اوقات دائمی نزلے کی وجہ سے بال وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس نسخے کا استعمال بہت مفید ہے۔

☆ ایک مریض بالوں کی سفیدی کی شکایت لے کر حاضر ہوا۔ اسے یہی نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا قارئین آپ حیران ہوں گے۔ چند ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد مریض کے بال جڑوں سے سیاہ نکلنا شروع ہو گئے۔ اور آہستہ آہستہ مریض صحت یاب ہو گیا۔

☆ ایک مریض دائمی کان بند ہونے کے مرض میں مبتلا تھا کئی بار کان دھلوا بھی چکا تھا۔ بے شمار قسم کے ڈراپس کان میں ڈالے لیکن کان بند ہی رہا۔ حتیٰ کہ آہستہ آہستہ عام کان پڑی آواز بھی سنائی دینا ختم ہو گئی۔ موصوف کو جب یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو حیرت انگیز فوائد نمودار ہوئے۔

☆ اس طرح ایک اور مریض جو کہ جوانی ہی میں بہرے پن کا شکار تھا۔ بہت علاج کے بعد افاقہ نہ ہوا۔ آخر یہی نسخہ استعمال کرایا گیا۔ چار ماہ کے بعد مریض ۵۰ فیصد سننا شروع ہو گیا۔

☆ ایک مریضہ دانتوں کے درد میں مبتلا لائی گئی۔ کیونکہ اس کے دانتوں کا استعمال کیا گیا افاقہ نہ ہوا۔ بندہ نے مذکورہ نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد موصوفہ تندرست ہو گئی۔

اور آواز کھل گئی

بندہ کے پاس ایسے بے شمار مریض جن کی آواز بیٹھ چکی تھی۔ علاج کی غرض سے آئے، جب بھی انہیں اسی نسخے کو مستقل استعمال کرنے کا مشورہ دیا تو حیرت انگیز افاقہ ہوا۔

لاہور میں دوران کلینک ایک گلوکار اسی مرض میں علاج کی غرض سے آئے۔ ان کا گلہ بند ہو چکا تھا۔ آواز میں تھرتھراہٹ تھی۔ اور بعض دفعہ آواز بیٹھ جاتی تھی۔ غرارے، چوسنے والی ادویات استعمال کیں۔ وقتی افاقہ ہو جاتا لیکن دائمی افاقہ سے مسلسل محروم رہے۔ موصوف کو مذکورہ نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے جب یہ نسخہ استعمال کیا تو حیرت انگیز طور پر فائدہ ہوا۔

☆ بعض دائمی نزلہ کے مریض نسیان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض اگر یہ نسخہ استعمال کریں تو حیرت انگیز فوائد ملحوظ کریں گے۔

وہ شخص نہایت بدبخت ہے کہ خود تو مرجائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے

خواتین پوچھتی ہیں

یہ صفحہ صرف خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لئے وقف ہے مرد حضرات استفادہ تو کر سکتے ہیں لیکن خط نہ لکھیں خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اُم اوراق

☆ مردانہ چہرے پر موٹے سفید دانے

میری عمر بیس برس ہے' بی اے کا طالب علم ہوں۔ آپ خواتین کو مشورے دیتے ہیں۔ آج میں بھی خط لکھ رہا ہوں۔ میرا نام شائع نہ کیجئے۔ دو سال سے میرے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں۔ ڈاکٹروں کا علاج کیا۔ کریمیں' لوشن لگائے۔ کوئی فرق نہیں پڑا۔ میرے چہرے پر سرخ سفید موٹے موٹے دانوں کی بھر مار ہے۔ کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ میں عام غذا کھاتا ہوں۔ انڈا گوشت چھوڑ کر بھی دیکھا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ دانوں کے لئے مجھے کوئی سادہ نسخہ بتایئے جو نقصان دہ نہ ہو۔ (ع۔ا' سکھر)

☆ ع ا۔ صاحب! ہمارے ہاں بڑا گوشت بہت کھایا جاتا ہے' معلوم ہوتا ہے' آپ بھی کھانے کے شوقین ہیں۔ اب آپ اپنی غذا بدلیے۔ صبح انڈا پراٹھا کھانے کے بجائے دلیہ کھایئے۔ دلیے سے دل بھر جائے تو سادہ توس یا سادہ روٹی چائے کے ساتھ کھایئے۔ دو دانے عناب اور بارہ تیرہ دانے گل منڈی کے رات کو ایک گلاس پانی میں بھگویئے۔ صبح ہاتھ سے مل کر چھلنی سے چھانئے اور تھوڑی سی چینی ملا کر پی لیجئے۔ اس کے آدھ گھنٹہ بعد ناشتا کیجئے۔

گرمی کا موسم آرہا ہے۔ ہرا گھیا' ٹنڈے' توری عام دستیاب ہوں گے۔ آپ دہی کا رائتہ بنوایئے۔ اس میں سفید زیرہ' نمک' ہری مرچ' کالی مرچ اور ابلے گھیئے کے قتلے کاٹ کر ملایئے۔ ٹنڈے یا توری کی بھجیا' کریلے' مونگ کی دال اور خرفے کا ساگ اپنی غذا میں شامل کیجئے۔ مولی' ٹماٹر' پیاز' سلاد کے ساتھ روز کھایئے۔ آپ نے لکھا ہے کہ ناک کے اندر بھی بعض دفعہ دانے نکل آتے ہیں۔ ناک کا بال ٹوٹ جائے تو وہاں بھی دانہ نکل کر سخت تکلیف دیتا ہے۔ پہلے زمانے میں یہ ٹوٹکا آزماتے تھے کہ تھوڑا سا عطر ناک کی پھنسی پر لگاتے۔ وہ ٹھیک ہو جاتا۔ آپ صبح صبح اٹھئے۔ ڈیڑھ دو میل پیدل چلئے' پھر نماز پڑھئے۔ پانچوں وقت وضو کرنے سے چہرہ صاف شفاف رہتا ہے۔ ناک میں پانی دن میں پندرہ دفعہ ڈالا جائے تو خود بخود صفائی ہو جاتی ہے۔ نیم کے تھوڑے سے پتے پانی میں ابال کر آپ رات کو اس سے ناک دھویا کیجئے۔ شام کو کھانے کے بعد ٹہلئے اور دیر تک ٹی وی نہ دیکھئے۔ کھانا کھاتے ہی ٹی وی کے سامنے تین چار گھنٹے بیٹھنے سے کھانا بھی ہضم نہیں ہوتا اور سکرین سے خارج ہونے والی شعاعیں بھی مضر اثرات ڈالتی ہیں' ان سے بچیئے۔ ان کی وجہ سے چہرے پر دانے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ رات کو برگر' مرغ روسٹ اور تکے کباب نہ کھایئے۔ آپ اپنی غذا اور معمولات میں تبدیلی کریں گے تو انشاء اللہ جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔

آپ شہد والے پانی میں لیموں نچوڑ کر پی سکتے ہیں۔ بازاری مشروبات نقصان دہ ہیں۔ تازہ سبزیاں اور تازہ ہوا آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔

☆ بے اولاد خاتون کا مسئلہ

میری شادی کو ۲۲ برس ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے سب کچھ دیا مگر میں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہوں۔ میرے ساتھ جن لوگوں کی شادیاں ہوئیں تھیں۔ ان کے بچے جوان ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ میں اب اپنے آپ کو بے حد کمزور محسوس کرنے لگی ہوں۔ یوں لگتا ہے میرا کوئی نہیں۔ اور اب تو میرے ہاں بچہ ہونے کی کوئی امید بھی باقی نہیں رہی۔ جب میں کسی تقریب میں جاتی ہوں تو ایسا لگتا ہے سب کی نگاہیں مجھ پر لگی ہیں' سب مجھے تضحیک بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ میں نے بہت علاج کرائے مگر کچھ نہیں ہوا۔ یہ کیا بات ہے کہ دعا اور دوا کے بعد بھی میں بانجھ کی بانجھ رہی۔ ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق کوئی خرابی بھی نہیں تھی۔ اس عمر میں مجھ پر تنہائی کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ میں چڑچڑی ہو رہی ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟ (ث۔م سرگودھا)

☆ آپ کا طویل خط سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں سب کچھ ہے۔ آپ نے اپنی کوشش کر کے دیکھ لی۔ اس میں بھی نجانے کیا مصلحت ہے۔ آپ کا بچہ ہوتا اور جوانی میں ختم ہو جاتا تو وہ آپ کے لئے زیادہ تکلیف کا باعث ہوتا یا کوئی ابنارمل بچہ ہوتا جسے آپ پال نہ سکتیں۔ میں نے ایسی بھی مائیں دیکھی ہیں جو صدق دل سے ایسے بچوں کے لئے کہتی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اٹھا لے' ہم سے نہیں تکلیف اٹھائی جاتی۔ آپ کے اپنے خاندان میں بہن بھائیوں کے بچے ہیں' ان میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ سکتی ہیں۔ اس سے آپ کی تنہائی دور ہو گی اور دل بھی لگا رہے گا۔

اس عمر میں کسی کا بچہ گود لینا آپ کے لئے مسئلہ بنے گا کیونکہ بچے کی پرورش نہیں کر سکیں گی۔ پھر آپ کے شوہر اگر کسی بچے کو گود لینا چاہتے تو وہ شروع ہی میں تلاش کر سکتے تھے۔ آپ اپنے بھائی' بہن یا شوہر کے بھائی' بہن کا بچہ ضرور اپنے پاس رکھئے۔ آپ خود کو بار بار بانجھ لکھ رہی ہیں' یہ لفظ کیوں استعمال کرتی ہیں؟ آپ کی تمام رپورٹیں صحیح ہیں۔ آگے اللہ کی مرضی! آپ کو تو شکر کرنا چاہیے کہ شوہر آپ سے محبت کرتے ہیں' خیال رکھتے ہیں' ایسا نہ ہوتا تو وہ یقیناً دوسرے شادی کر لیتے اور آپ کو زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر طعنہ دیتے۔ وہ آپ کو تکلیف دینا نہیں چاہتے۔ آپ نے سوچا کہ آپ چڑچڑے پن سے وہ کتنے پریشان ہوتے ہوں گے؟ دنیا میں ہزارہا بے اولاد عورتیں ہیں۔ وہ بھی زندگی گزارنے کا ڈھنگ جانتی ہیں۔ میری گزارش ہے کہ اپنے آپ کو سنبھالئے۔ گھر میں دلچسپی لیجئے۔ آپ کے اپنے خاندان' ملنے جلنے والوں میں ضرور ایسے لوگ ہوں گے جن کو آپ کی ضرورت ہو گی۔ ان کی مدد کیجئے۔ ان کے بچوں کو گھر بلایئے۔ ان کی تعلیم و تربیت میں حصہ لیجئے۔ آپ کی تھوڑی سی توجہ سے بہتوں کا بھلا ہو گا اور یہ ایک قسم کا صدقہ جاریہ ہے۔ نیکی اپنے گھر ہی سے شروع کیجئے' اللہ اس کا اجر دے گا۔

تقریبات میں آپ دوسروں سے گھلئے ملیے۔ تنہا بیٹھنے سے آپ دوسروں کی نگاہوں کا مرکز بنتی ہیں۔ بچوں سے پیار کیجئے' وہ خود بخود آپ کی طرف بڑھیں گے۔ اپنے گھر کا ماحول خوشگوار بنایئے۔ اس سے آپ کے شوہر بھی خوش ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت' دولت اور صحت سے نوازا ہے۔ چاہنے والا شوہر ہے۔ عزیز و اقارب ہیں۔ اس پر اپنے رب کا شکر ادا کیجئے۔

اس عمر میں خواتین کے اندر تبدیلی آتی ہے۔ اس کے اثرات بھی ہوتے ہیں۔ اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے کوئی ٹانک یا حیاتین استعمال کیجئے۔ اس سے ذہنی تناؤ دور ہو گا۔ ہمارے اردگرد بے شمار خوشیاں بکھری پڑی ہیں۔ آپ ذرا سی ہمت اور توجہ سے اپنی جھولی بھر سکتی ہیں۔ ان کے دکھ بانٹنے سے آپ کو بے پناہ ذہنی سکون ملے گا۔

☆ بالوں کی خشکی دور کیسے ہو؟

عبدالصمد صافی صاحب جامعہ پنجاب لاہور سے رقم طراز ہیں کہ بال گرنے کے لئے جو نسخہ ہے' اس سلسلے میں سر کی خشکی کے لئے کون سا لیموں استعمال کرنا چاہیے؟ آملے' لیموں' چینی میں پانی ملانا تو ضروری نہیں۔ بال بعد میں صابن سے دھونے چاہئیں یا نہیں؟

☆ نسخے میں وہ لیموں شامل کیا جائے گا جسے آپ کاغذی کہتے ہیں۔ رات کو مٹھی بھر آملے تھوڑے سے پانی میں بھگویئے۔ صبح تک وہ پھول جائیں گے' ان کو پیس لیجئے۔ لیموں کا رس اور چینی ملا کر لگایئے' میرا خیال ہے آپ کے بالوں کے لئے کافی رہے گا۔ سر کی خشکی کے لئے آپ طب نبوی ہیئر آئل استعمال کریں اس سے بھی بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ بالوں کا مسئلہ عجب نوعیت کا ہے۔ جو چیز بالوں کو موافق آجائے وہ ٹھیک ہے۔ بعض دفعہ اچھی چیزیں بھی موافق نہیں آتیں' اس لئے مشکل پیش آتی ہے۔ لیکن یہ ہیئر آئل ہر لحاظ سے مفید ہے۔

اسلام اور رواداری

انتخاب: احمد رضا

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے مثالی حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں انہوں نے غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا۔ ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

عیسائیوں کو مسجد نبویؐ میں ٹھہرایا:

۹ ہجری میں نجران سے ساٹھ آدمیوں پر مشتمل عیسائیوں کا ایک وفد رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ نے ان لوگوں کو مسجد نبویؐ میں ٹھہرایا اور انہیں اپنے طریقے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت بھی دے دی۔ حضورؐ نے ان لوگوں کی نہایت اہتمام سے خود مہمانداری کی یہی وہ لوگ تھے جنہیں حضورؐ نے مباہلہ کی دعوت دی تھی مگر وہ اسے قبول کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔

طائف کے وفد کی خاطر وتواضع:

طائف سے بنو ثقیف کا وفد جب رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے خود بہ نفس نفیس اس وفد کے تمام لوگوں کی نہایت خاطر تواضع کی حالانکہ یہی لوگ تھے جنہوں نے کفار مکہ سے بھی زیادہ اور بدترین اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا تھا۔

حبشہ کے سفیروں کی خدمت:

ایک دفعہ شاہ حبشہ کے بھیجے ہوئے سفیر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ بذات خود ان کی مہمانی اور خاطر مدارت میں مصروف ہو گئے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! آپ تشریف رکھیں، ہم خدمت کے لئے حاضر ہیں۔'' حضور ﷺ جواب دیا: ''جب مسلمان حبشہ گئے تھے تو ان لوگوں نے ان کی خدمت کی تھی۔ اس لئے اب میرا فرض ہے کہ میں بھی ان کی خدمت کروں۔''

کافر مہمان نے بستر گندا کر دیا:

ایک دفعہ ایک کافر حضور اکرم ﷺ کے ہاں مہمان ٹھہرا۔ اس نے جان بوجھ کر اتنا کھایا کہ اہل بیت کے لئے کچھ بھی نہ چھوڑا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اسے بدہضمی کے اسہال شروع ہو گئے اور بستر ہی میں پاخانہ نکل گیا صبح کو وہ شرمندگی کے مارے رسول اکرمؐ کے تشریف لانے سے پہلے ہی اٹھ کر چلا گیا۔ صبح حضورؐ اٹھے تو دیکھا کہ مہمان غائب ہے تو بستر نا پاک ہو گیا ہے تو حضور ﷺ بستر کو خود اپنے دست مبارک سے دھونے لگے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں۔ ہم خود بستر کو دھولیں گے۔ آپ تکلیف نہ فرمائیں۔'' ''نہیں، نہیں۔ وہ شخص میرا مہمان تھا، اس لئے یہ میرا ہی حق ہے۔ کہ میں اس خدمت کو بجالاؤں۔'' اس کافر کو راستہ میں یاد آیا کہ جلدی میں تلوار وہیں بھول آیا ہوں۔ وہ تلوار لینے کے لئے واپس آیا تو دیکھا کہ حضور ﷺ خود اپنے ہاتھوں سے بستر کو دھو رہے ہیں۔ حضور ﷺ کی نظر اس پر پڑی تو حضور ﷺ اس کی ناپاک حرکت کے متعلق ایک لفظ تک زبان پر نہ لائے اور کہا تو صرف اتنا کہا: ''بھائی! تم اپنی تلوار یہیں بھول گئے تھے۔ اسے لے جاؤ'' رسول اکرم ﷺ کے اخلاق کریمانہ کو دیکھ کر اس شخص کے دل سے کفر کا زنگ فی الفور اتر گیا اور وہ اسی وقت ایمان لے آیا۔

کافروں پر رحمت اور شفقت

میں لعنت کرنے والا نہیں: مکہ میں کفار نے رسول اکرم ﷺ اور مسلمانوں کو اتنی سخت اذیتیں دی تھیں کہ صحابہ کرامؓ پر مایوسی کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ ایک بار صحابہ کرامؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا۔ ''یا رسولؐ اللہ! آپ ﷺ مشرکین پر دعا کریں۔'' رسول اللہ ﷺ نے جواب میں فرمایا: ''میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔''

اے اللہ!..... دوس کو ہدایت دے: حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی کو رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لئے بھیجا تھا۔ حضرت طفیل کو جب اپنی کوششوں میں کامیابی نصیب نہ ہوئی تو وہ مایوس ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے: ''یا رسول اللہ ﷺ! قبیلہ دوس ہلاک ہو جائے کیونکہ انہوں نے نافرمانی کی اور اطاعت سے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ ان پر بددعا فرمائیے۔'' صحابہ کو گمان ہوا کہ حضور ﷺ بددعا کرنے لگے ہیں مگر حضور ﷺ نے ہاتھ اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں یوں دعا مانگی: ''اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو مسلمان کر کے لا۔''

کتاب زندگی

کامیابی ان کے لئے، جو ہر ایک سے سیکھے

۱۹۴۹ میں جاپانیوں نے اپنے یہاں ایک صنعتی سیمینار کیا۔ اس سیمینار میں انھوں نے امریکہ کے ڈاکٹر ایڈورڈ ڈیمنگ (Dr. Edward Deming) کو خصوصی دعوت نامہ بھیج کر بلایا۔ ڈاکٹر ڈیمنگ نے اپنے لیکچر نے اعلیٰ صنعتی پیداوار کا ایک نیا نظریہ پیش کیا۔ یہ کوالٹی کنٹرول کا نظریہ تھا۔ (ہندوستان ٹائمز ۲۸ دسمبر ۱۹۸۶)

جاپان کے لیے امریکہ کے لوگ دشمن قوم کی حیثیت رکھتے تھے۔ دوسری جنگ عظیم میں امریکہ نے جاپان کو بدترین شکست اور ذلت سے دوچار کیا تھا۔ اس اعتبار سے ہونا یہ چاہیے تھا کہ جاپانیوں کے دل میں امریکہ کے خلاف نفرت کی آگ بھڑ کے۔ مگر جاپانیوں نے اپنے آپ کو اس قسم کے منفی جذبات سے اوپر اٹھالیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے لیے یہ ممکن ہوا کہ وہ امریکی پروفیسر کو اپنے سیمینار میں بلائیں۔ اور اس کے بتائے ہوئے نسخہ پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے اس کو دل وجان سے قبول کرلیں۔

جاپانیوں نے امریکی پروفیسر کی بات کو پوری طرح پکڑ لیا۔ انھوں نے اپنے پورے صنعتی نظام کو کوالٹی کنٹرول کے رخ پر چلانا شروع کیا۔ انھوں نے اپنے صنعت کاروں کے سامنے بے نقص کا نشانہ رکھا۔ یعنی ایسی پیداوار مارکیٹ میں لانا جس میں کسی بھی قسم کا کوئی نقص نہ پایا جائے جاپانیوں کی سنجیدگی اور ان کا ڈیڈیکیشن اس بات کا ضامن بن گیا کہ یہ مقصد پوری طرح حاصل ہو۔ جلد ہی ایسا ہوا کہ جاپانیوں کے کارخانے بے نقص سامان تیار کرنے لگے۔ یہاں تک کہ یہ حال ہوا کہ برطانیہ کے ایک دکاندار نے کہا کہ جاپان سے اگر میں ملین کی تعداد میں کوئی سامان منگاؤں تو مجھ کو یقین ہوتا ہے کہ ان میں کوئی ایک چیز بھی نقص والی نہیں ہوگی۔ چنانچہ تمام دنیا میں جاپان کی پیداوار پر صَدفی صد بھروسہ کیا جانے لگا۔

اب تجارت بہت زیادہ بڑھ گئی۔ حتیٰ کہ وہ خود امریکہ پر چھا گیا جس کے ایک ماہر کی تحقیق سے اس نے کوالٹی کنٹرول کا مذکورہ نسخہ حاصل کیا تھا۔

اس دنیا میں بڑی کامیابی وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو ہر ایک سے سبق سیکھنے کی کوشش کریں، خواہ انکا دوست ہو یا ان کا دشمن۔ (از مولانا وحید الدین خان)

زبان کو شکوے سے روک خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

جنات سے سچی ملاقاتیں

قارئین! آپ کا کبھی کسی پراسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا ہو تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

ڈوچن کا ڈاک بنگلہ اور آٹھویں رات

کیا اللہ کی تقدیر غالب ہے یا جوتشی؟

علی امام ان بہاریوں کے ساتھ کراچی آکر آباد ہوئے ہیں جو بنگلہ دیش کی بھٹی میں جل رہے تھے انہیں کراچی میں رہنے کے لئے جگہ دلانے میں میرے والد صاحب کی کوشش سب سے زیادہ ہے انہوں نے علی امام کے دو بیٹوں کو ذریعہ معاش بھی مہیا کر دیا ہے اور ان بیٹوں کے بیٹوں کی سکول کی فیسیں بھی معاف کرادی ہیں علی امام کی عمر اسی سال کے لگ بھگ ہے۔ قد یقیناً چھ فٹ ہے صحت اتنی خراب نہیں جتنی اس عمر میں آکر اکثر بوڑھوں کی ہو جاتی ہے۔ یہ اللہ کی دین ہے ایک روز انہوں نے مجھے اور اپنے پوتوں سے کہا تھا تندرستی کا راز روح کی صحت میں ہے۔ روح کو مقوی خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ کے سارے حکم مانو اور گناہوں سے بچے رہو تو روح کے ساتھ جسم کی صحت بھی اچھی رہتی ہے مذہب میرے بچو! مذہب سے دل لگاؤ۔ ہمیں انکار نہیں کرنا چاہئے کہ ہم لوگ خصوصاً ہم نوجوان مذہب سے بھاگے بھاگے پھرتے ہیں قصور وار شاید ہم لوگ نہیں۔ میں کوئی عالم فاضل نہیں ہوں اس لئے اپنی کوئی رائے دینے سے ڈرتا ہوں جو کچھ دیکھ رہا ہوں وہ کہتا ہوں ہمارے ملک میں مذہب کو جس طرح پیش کیا جا رہا ہے اور جس طرح مذہب کو استعمال کیا جا رہا ہے اس سے لوگوں کے دلوں میں مذہب کا احترام کم ہوتا جا رہا ہے۔ علی امام نے جب کہا کہ مذہب سے دل لگاؤ تو میں نے ان کے پوتوں کی طرف اور انہوں نے میری طرف دیکھا جیسے ہمیں ان کی یہ بات پسند نہ آئی ہو۔ علی امام نے ہمارے ہونٹوں پر شاید مسکراہٹ دیکھ لی تھی۔ وہ کہنے لگے میں صرف اتنا پڑھا لکھا ہوں کہ اردو اور انگلش پڑھ سکتا ہوں۔ اگر میں نے علم حاصل کیا ہوتا تو تمہیں اچھی طرح سمجھا سکتا کہ مذہب کیا ہے اور روح کی صحت مندی کیسے حاصل ہوتی ہے آج وہ زمانہ آگیا ہے کہ صرف جسم پر توجہ کی جاتی ہے آرائش اور نمائش جسموں کی ہوتی ہے مگر جسم کمزور اور ناتواں ہو گئے ہیں اس کمزوری اور چہروں کی بے رونقی کو پھولدار کپڑوں اور سرخی پوڈر میں چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے ایک بات بڑے کام کی کہی آج کل نماز پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے مگر اماموں اور خطیبوں کے وعظ سنو تو وہ بھی جسموں پر نظر رکھتے ہیں کہتے ہیں کہ نماز پڑھو اگلے جہان حوریں اور میٹھی شراب ملے گی یعنی جسمانی لذت حاصل ہو گی۔ پھر بھی لوگ نماز کی طرف توجہ نہیں دیتے اس کی وجہ جو مجھے سمجھ میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ نمازیں پڑھنے والے بھی دھوکہ دہی اور جھوٹ بولنے سے نہیں ڈرتے یعنی ان کا کردار اچھا نہیں ہوتا میں نے مولویوں سے بھی سنا ہے کہ جب تم نماز پڑھتے ہو تو تمہارے اس وقت تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کا اثر یہ لیا جاتا ہے کہ کاروبار اور لوگوں کے ساتھ تعلقات میں اپنے مطلب کے مطابق غلط بیانی کرو کم تولو گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اسے ایمان کی کمزوری کہتے ہیں کہنا کچھ کرنا کچھ ہمارے نوجوان بچے جب یہ دیکھتے ہیں تو وہ مذہب کو ہی بے معنی سمجھنے لگتے ہیں علی امام کے جو مذہبی نظریات ہیں انہوں نے مجھے بہت متاثر کیا ہے میں ان کی سنائی ہوئی جو کہانی سنانے لگا ہوں اسے میں ایمان کا معجزہ ہی کہوں گا علی امام صوبہ بہار کے باشندے تھے 1947ء میں آزادی کے بعد ہندوؤں کی مسلم کشی اور اسلام دشمنی سے گھبرا کر مشرقی پاکستان چلے گئے۔ 1971ء میں وہاں بھی ان کے ساتھ وہی سلوک ہوا جو 1947ء میں ہندوؤں نے کیا تھا۔ اب وہ پھر مہاجر ہو کر کراچی آگئے ہیں۔ ماضی کے بہت قصے سناتے ہیں۔ ایک روز میں نے انہیں کہا کہ وہ کوئی ایسا واقعہ سنائیں جو میرے رونگٹے کھڑے کر دے۔ وہ بچوں اور نوجوانوں سے بہت پیار کرتے ہیں ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے کہ بچوں کو ٹافیاں کھلا کر پیار کا اظہار کریں ان کے پاس کہانیاں ہیں جو وہ سنا کر ہم سب کا دل خوش کر دیتے ہیں میرا ارادہ تھا کی مشرقی پاکستان میں بہاریوں کو جو قتل عام ہوا تھا ان سے اس بھیانک سلسلے کا کوئی واقعہ سنوں گا مگر وہ مذہب کے پرستار بلکہ مبلغ ہیں اس لئے انہوں نے ایک واقعہ سنا دیا۔ یہ میں انہی کی زبانی پیش کر رہا ہوں: میں ایک غریب خاندان میں پیدا ہوا تھا۔ باپ ایک انگریز افسر کا خانساماں تھا اس زمانے میں انگریز کی نوکری کو سعادت سمجھا جاتا تھا۔ تعلیم کو ذرا سی بھی اہمیت حاصل نہیں تھی۔ سکول کو ہم امیروں کی عیاشی کہا کرتے تھے۔ البتہ مذہبی تعلیم کو ہمارے والدین ضروری سمجھتے تھے میں نے قرآن مسجد میں پڑھا۔ مولوی صاحب اردو کی کتاب پڑھایا کرتے تھے یہ ان کی ذاتی دلچسپی تھی ورنہ ہمارے والدین کہا کرتے تھے کہ صرف قرآن پڑھو مولوی صاحب قرآن کے معنی اور تفسیر بھی بتایا کرتے تھے وہ نماز روزے کا سبق بھی دیتے تھے لیکن یہ نہیں کہتے تھے کہ نماز روزے کی پابندی کرو تو انعام میں حوریں اور شراب ملے گی۔ وہ عبادت اور روح کا تعلق بتاتے تھے۔ انہوں نے مذہب کو میرے اندر اس طرح داخل کر دیا کہ مجھ پر خوف طاری رہنے لگا اور میرے دل میں ہر انسان کی خواہ وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو محبت پیدا ہو گئی اس محبت نے یہ اثر دکھایا کہ میں مذہب سے گمراہ کئی تم جیسے نوجوانوں کو مذہب کا مرید بنا دیا۔ ذرا اور بڑا ہو کر میں نے ہندوؤں کو اور ان عیسائیوں کو جو غربت کی وجہ سے پادریوں کے سبز باغوں سے متاثر ہو کر عیسائی ہو گئے تھے اسلام کی طرف مائل کرنا شروع کر دیا۔ مجھے بہت زیادہ کامیابی تو نہ ہوئی لیکن میری محنت ضائع بھی نہ ہوئی میں نے تین عیسائیوں کو مسلمان کر لیا اور ایک پورے کنبے کو مسلمان کیا البتہ ہندو بڑی ڈھیٹ قوم ثابت ہوئی ہے انہیں اسلام سے خدا واسطے کا بیر تھا۔ وہ میرے دشمن ہو گئے۔ میری عمر سولہ سترہ سال ہوئی تو باپ نے مجھے ایک انگریز افسر والٹ کولون کے گھر ملازم کرا دیا۔ تنخواہ صاحب کے پرانے کپڑوں اور روٹی کے علاوہ صاحب کبھی کبھی ایک دو آنے بخشیش بھی دیا کرتے تھے میں نے کولون صاحب کی نوکری حاصل کر کے خوشی منائی۔ میری ماں نے مٹھائی بانٹی اور میرے باپ نے ہر کسی کو بڑے فخر سے بتایا کہ اس کا بیٹا ڈاک خانے کے محکمے کے انگریز افسر کے گھر ملازم ہو گیا ہے۔ کولون صاحب محکمہ ڈاک و تار کا افسر تھا اچھا انسان تھا اس نے مجھے کہا تھا کہ وہ میرے کام میں سستی نالائقی اور لاپرواہی برداشت کر لے گا چوری اور جھوٹ برداشت نہیں کرے گا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ غلطی ہوئی ہے تو بتا دو کہ غلطی ہو گئی ہے جھوٹ بول کر یہ ثابت کرنے کی کوشش نہ کرنا کہ یہ تمہاری غلطی نہیں تھی۔ میں نے اسے بتایا کہ میں اس مذہب کا پیروکار ہوں جو جھوٹ کو بہت بڑا گناہ کہتا ہے میں نے اسے یہ بھی کہا کہ میں صرف نام کا مسلمان نہیں ہوں وہ مسکرانے لگا جیسے میں نے اس کے ساتھ مذاق کیا ہو۔ (باقی آئندہ)

بقیہ بکھرے موتی نکھرے لعل: حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا تم اپنے رب کی طرف سے ایک واضح راستہ پر رہو گے جب تک تم میں دو نشے ظاہر نہ ہو جائیں۔ ایک جہالت کا نشہ، دوسرا زندگی کی محبت کا نشہ اور تم **اَمَرُ بِالْمَعْرُوْفُ** اور **نهي عَنِ الْمُنْكَرُ** کرتے رہو گے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرتے رہو گے لیکن، جب دنیا کی محبت تم میں ظاہر ہو جائے گی۔ تو پھر تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرسکو گے، اور اللہ کے راستے میں جہاد نہ کرسکو گے، اس زمانے میں قرآن اور حدیث کو بیان کرنے والے مہاجرین اور انصار کی طرح ہوں گے جو شروع میں اسلام لائے تھے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۸۰۵)

دورے پڑنے لگ گئے ❖ احساس کمتری کا شکار ❖ سانس کی نالی میں ورم ❖ نسوانی حسن کا مسئلہ

پہلے ان ہدایات کوغور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

دورے پڑنے لگ گئے

مسز رفیق، لاہور

سوال: میرے بیٹے کی عمر 13 سال ہے جب اس کی عمر 5 سال کی ہوئی تو اس کو دورے پڑنے شروع ہو گئے تھے جب دورے پڑتے تھے اس وقت اس کی کیفیت کچھ اس طرح ہو جاتی تھی کہ اس کو غنودگی سی ہو جاتی تھی اور پورا جسم کھچا جاتا تھا اور مٹھیاں بند کر کے زور لگاتا تھا منہ سے جھاگ نہیں نکلتی تھی لیکن اس کی بجائے منہ سے آوازیں نکالتا تھا اور اس کے ہاتھ میں جو چیز ہوتی وہ گر جاتی تھی اور خود بھی گر جاتا تھا۔ ایک دن میں دس بارہ دفعہ ایسا ہوتا تھا بعض دفعہ اس کی کیفیت ایسی ہوتی تھی کہ ہنسنے لگ جاتا تھا جب دورہ ختم ہوتا تھا تو پھر اسے یاد آتا تھا کہ میرے ہاتھ میں کوئی چیز تھی اور وہ بھی کافی دیر بعد یاد آتا تھا۔ جب یہ دورے کی حالت میں ہوتا تو کافی دفعہ گرنے کی وجہ سے اس کے دماغ میں اور دوسری جگہ پر بھی چوٹیں آجاتی تھیں۔ ہم نے اس کا بہت علاج کروایا ڈاکٹر تو کہتے تھے کہ اس کو مرگی کے دورے پڑتے ہیں حکیموں کے بھی علاج کروائے تھے اور روحانی بھی علاج کروائے تھے۔ دورے پڑنے کا وقت ایک یا دو سیکنڈ ہوتا تھا کچھ تو کہتے تھے کہ اس پر جنات کا سایہ ہے پھر ہم نے کسی جگہ سے اس کا روحانی علاج کروایا اور ساتھ میں اسکو خمیرہ اور فولاد کا سیرپ اپنے پاس سے دیتے تھے۔ اس علاج سے یہ ایک ماہ کے اندر بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اس کو دورے ساڑھے تین سال پڑتے رہے تھے اور اب اس کو آرام آئے چھ سال گزر چکے ہیں۔ اب اس کی کیفیت کچھ یوں ہے کہ میں نے پانچ سال سے اسے سکول میں داخل کروایا ہوا ہے لیکن پڑھائی میں اس کا ذہن بالکل کام نہیں کرتا پانچ سال سے یہ کلاس اول میں ہے گنتی مشکل سے 10 تک لکھتا ہے لفظوں کی پہچان نہیں پیسوں کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ پانچ کا نوٹ ہے یا 100 یا ہزار کا۔

جواب:۔ آپ بچے کو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔ کلونجی عود صلیب، جدوار عقر قرحا اجوائن دیسی ہر ایک 50 گرام کوٹ پیس کر 1/2 چنے کے برابر دوائی دن میں 3 بار پانی کے ہمراہ دیں۔ ایک ماہ کے بعد کچھ مقدار زیادہ کر دیں۔ 6 ماہ کم از کم دوائی دیں انشاءاللہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔

احساس کمتری کا شکار ہوں

س،م۔۔۔اسلام آباد

سوال: میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرا جسم بہت زیادہ کمزور ہے۔ قد 5 فٹ ہے اور قد لمبا ہونے کی وجہ سے زیادہ کمزور لگتی ہوں قد کے لحاظ سے وزن بہت کم ہے اور میرا وزن 47 کلو ہے چہرہ بھی کمزور اور لمبا ہے اور بالکل بے رونق ہے۔ دوسرا مسئلہ۔ اعصابی کمزوری بہت زیادہ ہے اور معدے میں گیس بھی بہت رہتی ہے۔ تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ جس کی وجہ سے میں دن بدن احساس کمتری کا شکار ہوتی جا رہی ہوں۔ میرے بریسٹ کا سائز بہت کم ہے میری عمر 21 سال ہے اور سائز 12 یا 13 سال کی عمر کا ہے۔ کہتے ہیں املی کھانے سے بریسٹ کا سائز بڑھتا ہے مگر املی کا استعمال کس طرح کیا جائے میرے لئے مہربانی فرما کر کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب:۔ بہن آپ اسلام آباد اپنی نبض دکھا دیں۔ ویسے آپ کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے انشاءاللہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 1/2 چمچہ دن میں 3 بار کھانے سے قبل جوارش شاہی ایک چمچہ صبح وشام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یہ نسخہ 40 دن استعمال کر کے پھر لکھیں۔

سانس کی نالی میں ورم ہے

شبانہ۔لاہور

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری سانس کی نالی میں ورم ہے مجھے پانی پینے میں سونے میں اور بعض اوقات کھانا کھانے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ سانس لینے میں بے انتہا دقت ہوتی ہے۔ میں اس تکلیف کے لئے آپ سے دوبارہ رجوع کر رہی ہوں۔ پہلی بار آپ نے مجھے ثابت اسبغول استعمال کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس کے استعمال کے بعد فائدہ نہ ہونے کی صورت میں آپ نے دوبارہ مجھے شربت اعجاز استعمال کرنے کا مشورہ دیا لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا آپ سے مشورہ لینے سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی میں اس تکلیف کیلئے مستند ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروا چکی ہوں مگر اس مرض میں مجھے شفاء نہیں ہوتی۔ یہ مرض ذرا سا بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا میں تین سال سے ناقابل برداشت اذیت سہہ رہی ہوں مجھے سونے میں جو تکلیف ہوتی ہے اسے شاید میں ہی جان سکتی ہوں۔ یا میرے رب ایک بوجھ سا میرے سینے پر مجھے محسوس ہوتا ہے۔ جب مجھے فائدہ نہیں ہوتا تو سب کہتے ہیں کہ روحانی علاج کروا کر دیکھو اس لیے میں دو انمول خزانے باقاعدگی کے ساتھ پڑھ رہی ہوں اپنے لئے بے تحاشا دعا مانگ رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اس لئے مایوس ہونے کے بجائے آپ سے پھر رجوع کر رہی ہوں۔

جواب: آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ پودینہ خشک اجوائن دیسی ہر ایک 100 گرام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں نصف چمچہ دن میں 3 سے 4 بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں ایک ماہ کے بعد پھر لکھیں۔

اعصاب کی کمزوری

محمد عباس۔کراچی

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کچھ عرصہ ذہنی دباؤ یعنی ڈپریشن کا شکار رہا ہوں۔ جو پریشانی تھی وہ حل ہو گئی ہے مگر مسلسل ٹینشن کی وجہ سے میرے اعصاب بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ سارے جسم میں ٹیس اٹھتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ دماغ پر ہر وقت بوجھ سا رہتا ہے جسم کے پٹھوں میں ہلکی ہلکی ٹیسیں ہوتی ہیں کبھی کسی حصہ میں ٹیس اٹھتی ہے کبھی کسی حصے میں۔ بلغم بھی کافی زیادہ ہے ہر وقت سستی چھائی رہتی ہے مہربانی فرما کر کوئی دوا تجویز فرمائیں۔

جواب:۔ شربت عناب 5 چمچہ نیم گرم دودھ میں ڈال کر پی لیں صبح وشام قبض نہ ہونے دیں۔ آڑو سردا گرما زیادہ استعمال کریں۔ پانی زیادہ پئیں ناف میں صبح وشام سرسوں کا تیل لگائیں۔ صبح سیر کریں درود شریف بکثرت پڑھیں انشاءاللہ بالکل تندرست ہو جائیں گے۔ اس کی احتیاطیں 4 ''چ'' چاول، چینی چکنائی اور چٹ پٹی اشیاء ہیں۔

بال جھڑ گئے ہیں

شہناز بیگم۔۔۔چکوال

سوال: میری عمر تقریباً 24 سال ہے میں شادی شدہ ہوں میرے دو بچے ہیں میرے ساتھ بہت اہم مسئلہ ہے آج سے تقریباً 4 سال پہلے میرے سر سے ایک دن پوری لٹ بالوں

کی نکل گئی مجھے کسی نے بتایا کہ بالچر ہے میں نے دم کروایا اور حکیم سے علاج کروایا لیکن یہ مرض بڑھتا گیا تقریباً ایک سال بعد میرا سارا آدھے سے زیادہ سر خالی ہو گیا میں نے اسلام آباد میں کرنل اشفاق سے ڈیڑھ سال علاج کروایا لیکن اس دوران میرے جسم سے تمام بال جھڑ گئے بھنویں پلکیں اور تمام جسم پر کوئی بال کا نام تک نہ رہا اب تک یہی کیفیت ہے۔

جواب:۔ آپ شہد 3 چمچہ پانی میں گھول کر پی لیں صبح و شام۔ کچھ ماہ کے بعد چھوڑ دیں نہایت آزمودہ ہے۔

ٹھوڑی پر بال

ایک بیٹی۔ نارووال

سوال:۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ٹھوڑی سے ایک انچ نیچے کی طرف چند بال نکلے ہیں میری عمر 25 سال ہے ان بالوں کو نکلے تین ماہ ہو گئے ہیں جو کہ اب لمبے ہو رہے ہیں۔ میں ان بالوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں میری والدہ کی وفات ہو گئی ہے جس کی وجہ سے میں یہ مسئلہ کسی اور کے ساتھ بیان نہیں کر سکتی۔ مجھے مینسز کا مسئلہ بھی ہے ہر ماہ کی تاریخ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے اور کسی ماہ مینسز نہیں ہوتے ڈاکٹر کی دوا سے وقتی آرام آتا ہے۔ اور پھر پرانی روٹین ہو جاتی ہے کہیں یہ بال اسی وجہ سے تو نہیں مینسز کا مسئلہ تو میری کزن کے ساتھ بھی ہے لیکن وہ ہر لحاظ سے خوبصورت ہے سرخ سفید ہے اور بالوں کا مسئلہ بھی نہیں ہے میں ان بالوں کی وجہ سے ذہنی مریض بن گئی ہوں۔

جواب: سنامکی 50 گندھک گرام آملہ سار 50 گرام کوٹ پیس کر چٹکی بھر دوائی دن میں 4 بار لیں 1 ماہ تک کھٹی ٹھنڈی بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

نسوانی حسن کا مسئلہ

ایک مریضہ۔ لاڑکانہ

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا بریسٹ سائز کم جس کی وجہ سے دوستوں اور کزنز کی تنقید کا نشانہ بنتی ہوں اس کے علاوہ میرا بایاں بریسٹ دائیں سے کچھ بڑا ہے آپ مجھے میرے مسئلے کا حل بتادیں۔ میری عمر 28 سال ہے اور میں غیر شادی شدہ ہوں۔

جواب:۔ ناف میں تیل روزانہ لگائیں۔ صبح و شام کوئی سا تیل ہو۔ بریسٹ پر روزانہ زیتون کے تیل کی مالش کریں۔ آم بکثرت کھائیں۔ ہلدی اور سونف ہم وزن کوٹ پیس کر 1/2 چمچہ صبح و شام 2 ماہ لیں۔

جسم موٹا ہو رہا ہے

قمر۔۔۔ فیصل آباد

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا جسم موٹا ہو رہا ہے آج سے تقریباً دس سال پہلے مجھے ڈپریشن ہو گیا تھا اس کی دوائیاں استعمال کیں بلکہ اب تک کر رہی ہوں میرا جسم کافی کمزور ہو گیا تھا لیکن بعد میں فربہ ہونا شروع ہو گیا پیٹ خاصا بڑھ گیا ہے میری خوراک سادہ ہے۔ گوشت بہت کم کھاتی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا نسخہ بتائیں۔ جس سے میرا جسم سمارٹ ہو جائے۔ آپ کی مہربانی ہو گی میری عمر تقریباً 64 سال ہے

جواب:۔ بہن! آپ بادی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں پیدل چلنے کو اپنا معمول بنائیں۔

جوائن سونف کلونجی زیرہ سیاہ ہموزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں نصف چمچہ دن میں 4 بار پانی کے ہمراہ 3 ماہ استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذائیں

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنا، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی، بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، ایلچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

کھجور بھرپور غذا اور قدرتی اسپرین

ڈاکٹر راشدہ ارتفاق

لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں کئی سال رہنے کے دوران اندازہ ہوا کہ یہاں کے لوگ بڑے مہمان نواز، سادہ اور مخلص ہوتے ہیں۔ مہمانوں کی تواضع میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ میز بانی کے فرائض انجام دینے میں مشروعات چاکلیٹ سے ہوتی ہیں۔ جو بہت پر تکلف اور خوبصورت طریقے سے پیک ہوتی ہیں۔ پاکستان میں مہمانوں کی خاطر عموماً چائے یا مشروبات سے کی جاتی ہے۔ حالانکہ بیشتر عرب ممالک اور خود پاکستان میں بھی کھجور کثرت سے لگائی جاتی ہے۔ اور بہت سستا پھل ہے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ ہم اپنی خاطر مدارت کا رخ موڑ دیں۔ چائے اور مشروبات کے بجائے مہمانوں کو کھجور پیش کریں جو نہایت نفیس طریقہ سے پیک ہو کر خوبصورت ڈبوں میں چاکلیٹ کی طرح پیش کی جا سکتی ہے۔ یقیناً چائے، چاکلیٹ اور مشروبات کے مقابلہ میں کھجور ایک صحت مند غذا ہونے کے ساتھ ساتھ متبرک اور سستی بھی ہے۔

قرآن مجید میں کھجور کا تذکرہ بارہا آیا ہے۔ حضرت مریم علیہ السلام کو دوران حمل کھجور کھانے کی ہدایت دی گئی تھی جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ پھل نہ صرف مقوی غذا ہے بلکہ بچے کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ روزہ کھولنے کے لیے کھجور کا چناؤ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ فوری توانائی پہنچاتی ہے۔ کھجور سے افطار کرنا سنت نبویؐ اور ہماری قدیم روایت ہے۔ سورۃ یسین کے علاوہ قرآن میں کئی جگہ کھجور کے فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ جدید تحقیق نے بھی کھجور کے بے شمار فوائد تسلیم کئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں کھجور کی سالانہ پیداوار پہلے سے بہت زیادہ بڑھ چکی ہے۔ صرف پاکستان میں کھجور کی سالانہ پیداوار 60 ہزار ٹن سے تجاوز کر چکی ہے۔ تاہم ہمارے ہاں بدقسمتی سے اس کا استعمال اتنا عام نہیں جتنا ہونا چاہئے۔ اصل میں لوگوں کو اسکے استعمال کے بے شمار فوائد کا ابھی تک پتہ نہیں ہے۔

کھجور میں لوہا، پوٹاشیم، نیاسن، ریشہ اور بہت زیادہ توانائی موجود ہے۔ اگر اسے دودھ یا پنیر کے ساتھ کھایا جائے تو یہ ایک مکمل غذا ہے۔ اس کے کیمیائی تجزیئے سے اس کی افادیت ظاہر ہوتی ہے۔ تقریباً پانچ عدد درمیانی کھجور میں مندرجہ ذیل چیزیں پائی جاتی ہیں۔ توانائی 114 kcal، چکنائی 0.2 گرام (توانائی چکنائی کے ذریعے 1%) پروٹین 0.8، کولیسٹرول 0، کاربوہائیڈریٹ 30.8 گرام، ریشہ 3.5 گرام، (Fiber) سوڈیم 1 ملی گرام، پوٹاشیم 270.6 ملی گرام، لوہا 0.5، نیاسن 0.9 (یہ ایک بی کامپلکس کا وٹامن ہے)

کھجور اور بیماریوں کا تعلق:۔

کھجور میں موجود پوٹاشیم ہمارے جسم پٹھوں اور اعصاب کو مضبوط بناتا ہے۔ اسی لیے بچوں کے لیے اس کا استعمال بہت ضروری ہے۔ اس میں موجود توانائی جو کہ کافی مقدار میں ہوتی ہے، آنتوں میں پہنچتے ہی فوری طور پر خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ اور طاقت پہنچاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ کھجور سے روزہ افطار کرنا صحت بخش ہے۔ کیونکہ یہ جسم کی کھوئی توانائی کو فوری بحال کرتی ہے۔ کھجور میں موجود ریشہ بہت سی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔ مثلاً ہاضمہ کے لیے کھجور میں موجود ریشہ بہترین ہے۔ اس کے علاوہ ریشہ جسم میں موجود کولیسٹرول کو اپنے ساتھ ملا کر خون میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔ اس طرح خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو کم رکھتا ہے۔ ریشہ دست، پیچش اور تیزابیت کو کم کرتا ہے۔ اس طرح کھجور بدہضمی سے متعلق بیماریوں میں مفید غذا ہے کیونکہ توانائی بھی مل جاتی ہے۔ اور مرض بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کھجور کو قدرتی اسپرین بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے سر درد کم ہوتا ہے۔ ابھی حالیہ جدید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ کھجور جوڑوں، پٹھوں کے درد یا آسٹیو پورسس میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں موجود بورون (ایک ہارمون اسٹروجن) کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اسٹروجن عام طور پر خواتین اس لیے مردوں کی بہ نسبت جوڑوں کے درد، آسٹیو پوروس اور تھرائٹس میں زیادہ مبتلا پائی جاتی ہیں۔

کھجور کے دوسری غذائی اشیاء کے ساتھ فوائد:۔

کھجور میں وٹامن سی نہیں ہوتا اور اسی لیے اسے سیب، کینو، مسمی، لیموں وغیرہ کے ساتھ کھایا جائے تو نہ صرف وٹامن سی کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ بلکہ کھجور میں موجود فولاد آسانی سے خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ کھجور کو پنیر کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے شکر سے پہنچنے والے دانتوں کو نقصان سے بچایا جا سکتا ہے کھجور آسانی سے دانتوں پر جم کر ان کو خراب کر سکتی ہے۔ اس لیے پنیر اسے جمنے سے روکتی ہے۔ کھجور کے ساتھ پانی ضرور استعمال کرنا چاہئے تاکہ دانتوں پر کھجور کی تہ نہ جم پائے۔

کھجور سے بنی اشیاء:۔

دور جدید میں کھجور سے مختلف قسم کی لاتعداد اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ مثلاً ملک شیک، آئس کریم، کھجور کا دہی (یعنی کھجور کو دودھ میں گھول کر پھر دہی جمانا) سوفٹ ڈرنکس کولا وغیرہ۔ بیکری پروڈکٹس جیسے کیک بسکٹ اور بن وغیرہ کھجور سے چاکلیٹ کرنچی بار بھی بنائے جاتے ہیں۔ کھجور ناشتے میں دودھ اور دلئے کے ساتھ بھی کھائی جاتی ہے۔ اس کے کارن فلیکس بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ گٹھلیوں کو پیس کر کافی کے مزہ کا پاؤڈر بنتا ہے۔ جسے کافی کا متبادل کہتے ہیں۔ غرضیکہ نا معلوم کتنی طرح کی چیزیں گھر میں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔ کھیر، کسٹرڈ، چنے کی دال کا حلوہ، جیم جیلی جیسے مشروبات وغیرہ میں اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کھجور ایک مفید، متبرک اور مقوی غذا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے جس میں بے شمار فائدے پوشیدہ ہیں۔ کھجور سے بنے لذیذ کھانوں کو ہمارے دستر خوان کی زینت بنانا صحت کو مستحکم کرنا ہے۔ صحت سے پیار ہے تو کھجور ضرور کھائیے۔

از مدیر

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

یقیناً آپ نے ضرور کوئی واقعہ سُنا یا دیکھا ہوگا، دیر کیسی ابھی لکھیں اور بھیجیں

بندہ چند بڑوں اور بزرگوں کی صحبت میں بیٹھا رہا ہے۔ ان بزرگوں کے مفید موتی قارئین کی نذر کرتا ہوں۔

فرمایا:۔ جس کو میں نے کھلایا اسکا احسان سمجھا یعنی اسکی مہربانی کہ اس مہمان یا مفلس نے میرا کھانا قبول کیا اسکی مہربانی اور احسان ہے۔ جس کو میں نے دیا اسکو کم ہی سمجھا یعنی اگر کسی پر کوئی مالی احسان کیا تو اندر خیال آیا کہ یہ دیا کم ہے ورنہ اسکو اس سے بھی زیادہ ضرورت تھی دے کر فخر نہیں بلکہ عاجزی محسوس کی میرا دیا بالکل کم۔

فرمایا:۔ حضور ﷺ اور صحابہ اہل بیت رضوان الراحمین کی زندگی کتابوں اور تحریروں کے نقوش سے نفوس میں آجائے۔ یعنی ہمارے دلوں میں اتر جائے اور عمل میں آجائے۔

فرمایا:۔ اسلام نے دوسروں کے حقوق کی تعلیم دی ہے کہ ہم میں سے ہر شخص دوسروں کے حقوق ادا کرنے والا بن جائے تمام جھگڑے ختم ہوں گے۔ مغرب نے دوسروں سے اپنے حقوق کا مطالبہ دیا ہے کہ میرا حق' میرا حق! اسکی وجہ سے معاشرے میں جھگڑے ہوتے ہیں۔

فرمایا:۔ ایک دینے کا جذبہ ہے ایک لینے کا جذبہ ہے سارا جھگڑا لینے کے جذبے کے تحت ہوتا ہے۔ دینے کے جذبے پہ آجائیں تو محبت اور امن کی راہیں کھلیں گی لینے کے جذبے میں معاشرے میں جھگڑوں کی اور بدامنی کی راہیں کھلیں گی۔ دنیا میں دیا ہے اور آخرت میں لینا اخلاص ہے دل سے جھوٹ کو نکالنا اخلاص ہے اپنے سے کم درجے کے لوگوں کی خدمت کرو اخلاص ملے گا۔

پرہیز کرو، پرہیز نفع دیتا ہے، عمل کرو عمل قبول کیا جاتا ہے۔

فرمایا: اخلاص آسمانی چیز ہے۔ جھکنے سے آئے گی

فرمایا: تمام انبیاء علیہ اسلام چلے اللہ تعالیٰ کی نگرانی میں صحابہ کرامؓ چلے حضورؐ کی نگرانی میں ہم چلیں گے بڑوں کی نگرانی میں

فرمایا: جو ساری زندگی اخلاص مانگتا ہے موت کے وقت اخلاص ملے گا کیونکہ کوئی عمل یا کوئی بول ایسا کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے موت کے وقت اخلاص ملتا ہے۔ جیسے ایک محدث کو صرف اس وجہ سے بخشش ملی کہ ایک پیاسی مکھی سیاہی چوس رہی تھی انہوں نے انتظار کیا اڑایا نہیں۔

فرمایا: ایک اور اللہ کے کامل بندے نے فرمایا: دو خصوصیات نبیؐ والے کام میں ہیں ایک اجتماعیت دوسرا نقل و حرکت۔ معاشرے میں ہر بندے کا انفرادی نظام چل رہا ہے جب تک امت کے اجتماعی نظام میں نہیں چلیں گے زندگی نہیں بدلے گی۔

فرمایا: راتوں کو اللہ کا ذکر دھیان کے ساتھ کرنا حکمت اور بصیرت کو جاری کرتا ہے۔

فرمایا: دین انسانوں کے ذریعے، رہبری قرآن و حدیث سے حضرت ابوذر میں عاجزی انکساری دوسرا سورۃ اخلاص کی کثرت کرتے تھے۔

فرمایا: جب تیری کسی مسلمان پر نگاہ پڑے سوچ اس کے اندر ایمان ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہے اسکی قدر کرنی ہے۔

فرمایا: جو داعی اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر چلے گا کام نہیں کر سکے گا

فرمایا: قرآن میں درگزر کی ایک آیت میں ہے قصور چھپا دینا۔ مٹی ڈال ڈالنا۔ وتغفرو کہ اسکا تذکرہ بھی ختم کر دیں۔

فرمایا: کہنے لگے کہ میں ہر سفر میں دُعا کرتا ہوں کہ ایسی تو مسافر کی دُعا رد نہیں کرتا قبول کرتا ہے میری بھی دعا قبول کر۔

فرمایا: بڑوں کے پاؤں دبانا آسان بے حیثیت لوگوں کی خدمت کرنا مشکل ہے عاجزی بے حیثیت لوگوں سے آتی ہے۔

تنبیہ: ماہنامہ ''عبقری'' فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے فرقہ ورانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں (ادارہ)

انتخاب: ناصر محمود خان

مٹر کھائیے (توانائی حاصل کیجیے)

دنیا بھر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی سبزیوں میں پہلے نمبر پر آلو ہے اور اس کے بعد دوسرے نمبر پر مٹر ہے۔ آلو دراصل جڑ ہے جبکہ مٹر ایک پھلی کے بیج ہیں یہ بیج سبز رنگ کے ہوتے ہیں ان کے اوپر ایک سبز رنگ کی پھلی ہوتی ہے۔ ایک پھلی میں کئی مٹر ہوتے ہیں۔ مٹر برصغیر پاک و ہند کے علاوہ چین، روس اور امریکا میں بھی پیدا ہوتا ہے گویا یہ گرم اور سرد آب و ہوا کے علاقے میں اُگنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مٹر صرف سردیوں کے اوائل میں کاشت کی جاتا ہے۔ اور موسم سرما کے مختصر دور تک ہی دست یاب ہوتی ہے ڈبوں میں محفوظ کیے ہوئے مٹر سارا سال بازار میں ملتے ہیں۔

دنیا بھر میں مٹر کو بڑی رغبت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے مختلف طریقوں سے پکایا جاتا ہے۔ پاکستان میں آلو مٹر، قیمہ مٹر، گوشت مٹر اور مٹر پلاؤ بہت مشہور ڈشیں ہیں۔ بڑی اور پکی پھلیوں کو بھون کر اور مٹر نکال کر بھی کھایا جاتا ہے۔ بھوننے کے بعد مٹر بہت لذیذ ہو جاتے ہیں۔ خشک مٹر کو دال کی طرح بھی کھایا جاتا ہے۔ مٹر خشک کر کے پیس کر آٹا بنالیا جاتا ہے اور اس آٹے کی روغنی روٹیاں پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ گھی میں بھی اس کے دانے بھون کر بطور سلاد بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مٹر میں درجہ دوم کے لحمیات (سیکنڈ کلاس پروٹین) پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان میں خاصی غذائیت ہوتی ہے، لیکن جسم کے نشوونما کے لیے مکمل اجزا موجود نہیں ہوتے۔ لحمیات کے علاوہ مٹر میں نشاستہ بھی پایا جاتا ہے جسے جسم توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

مٹر کے استعمال سے آنتوں کے سُدے ختم ہو جاتے ہیں اور قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اگر دبلے پتلے جسم والے افراد موسم سرما میں مٹر زیادہ استعمال کریں تو ان کا جسم مضبوط اور توانا ہو جائے گا۔ مٹر پکاتے وقت ان میں دھنیا اور زیرہ ضرور شامل کر دینا چاہیئے۔ زیرہ شامل کرنے سے پیٹ میں نفخ یا گیس کی شکایت نہیں ہوتی۔ مٹر میں قبض کشا اثرات ہوتے ہیں۔ کچی پھلیاں کھانے سے دست آتے ہیں۔ تلوں کے تیل کے ساتھ کھانے سے پیٹ کی مروڑ اور پیچش کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔ اطبا کے مطابق اسے کھانے سے جسم میں خون کی تولید میں اضافہ ہوتا ہے اور آنتوں کے غیر ضروری فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔

جسمانی قوت:۔

اگر ۲۰ گرام چنے رات کے وقت تین چھٹانک پانی میں بھگو دیں اور صبح خوب چبا چبا کر کھائیں اور اوپر سے باقی ماندہ پانی شہد سے میٹھا کر کے پییں تو اس سے جسمانی قوت میں اضافہ ہوگا۔

بھوک کی کمی:۔

اگر بھوک اچھی طرح نہ لگتی ہو اور غذا بھی ہضم نہ ہوتی ہو تو کھانا کھاتے وقت ایک چٹکی پسی ہوئی رائی سالن میں ڈال کر کھانے سے غذا اچھی طرح ہضم ہوتی اور بھوک لگتی ہے۔

قارئین!

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔

آپ کو! لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔

آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

(ادارہ)

مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

آئیے مل کر دعا کریں

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس' مسنون اور شرعی ذکر خاص' مراقبہ' بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ جس میں دور دراز سے مرد و خواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ذکر میں درود شریف' سورۃ فاتحہ' سورۃ الم نشرح' سورۃ اخلاص آیت کریمہ اور دیگر اللہ تعالیٰ کے مبارک نام ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصراً اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جسے اس دعا میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام احباب شریک محفل یا ممبران عبقری سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔

میرا دل تنگ ہو جاتا ہے

ا۔ش

اسلام علیکم! کے بعد عرض یہ ہے کہ میری پریشانی یہ ہے کہ مجھے مایوس اور ہر وقت بے چین کر دینے والا میرا مسئلہ مجھے چین کی زندگی گزارنے نہیں دیتا اس لیے آپ کو خط لکھ رہا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر مجھے کوئی تعویذ بنا دیجئے اور ساتھ ساتھ کوئی ذکر بھی کہ جس کے کرنے سے میری مشکلات دور ہو سکیں۔ میں ایک طالب علم ہوں لیکن مجھ میں لکھنے پڑھنے کی قوت بہت کم ہے اور مجھے تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔ اور اس پریشانی کی وجہ سے میں جب کتاب کھولتا ہوں تو میرا دل تنگ ہو جاتا ہے اور دل پر بوجھ محسوس ہوتا ہے اور میری یادداشت بھی بہت کمزور ہے۔ اسلئے آپ سے درخواست ہے کہ کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس کے کرنے سے میری مایوسی اور بے چینی اور پریشانی دور ہو سکے۔ آپ سے درخواست ہے کہ میرے مسئلے کا حل جلدی شائع کر دیں بڑی مہربانی ہو گی تا کہ میں خوشی سے پڑھ سکوں اور لکھنے کی قوت مجھ میں واپس آ جائے۔ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیئے گا۔

میرے چہرے پر چھائیاں ہیں

ایک دکھیاری

اسلام علیکم حکیم صاحب: ایک دوست کے ذریعے آپ کا رسالہ ہاتھ آیا جب پڑھا تو بہت اچھا لگا۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر چھائیاں ہیں اتنی زیادہ ہیں کہ بھوؤں کے اوپر بھی ہیں یہ بیماری تقریباً عرصہ پانچ سال سے ہے اس عرصے میں ایک دن بھی گھر نہیں بیٹھی حکیموں کے پاس گئی تو انہوں نے کہا کہ جگر پر چھائی ہے لیکن کوئی علاج نہیں بتایا جب کسی سے دم وغیرہ کروایا تو انہوں نے کہا کہ رحم کی خرابی کی وجہ سے ہے۔ لیکن سپیشل ڈاکٹروں کے پاس سے چھ ماہ کا کورس کروایا۔ ہومیو پیتھک کا علاج بھی کروایا لیکن کچھ افاقہ نہیں ہوا میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ مہربانی فرما کر میرے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔

اچھا خاصہ کام بند ہو جاتا ہے

محمد اشرف۔ لاہور

محترم حکیم صاحب اسلام علیکم! بندہ کئی مسائل سے دو چار ہے۔ اچھا خاصا کام چلتا چلتا بند ہو جاتا ہے۔ میں مستری راج گیری کا کام کرتا ہوں ایک دن کام کرتا ہوں دوسرے دن چھٹی ہوتی ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا جی کرتا ہے بھاگ جاؤں۔ غصہ بہت آتا ہے۔ چڑچڑاپن، گھبراہٹ اور ہر وقت وسوسے آتے ہیں۔ رات اکثر برے خواب آتے ہیں۔ کبھی جوتے گم ہو جاتے ہیں کبھی کوئی دیوار کھڑی ہے۔ گھر کی تمام ذمہ داریاں مجھ پر ہیں۔ اپنے آپ پر بالکل اعتماد نہیں ہے نہ کسی سے بات کر سکتا ہوں ہر وقت شرم اور جھجک آڑے آتی ہے۔ برائے مہربانی آپ کو اپنا ہمدرد سمجھ کر لکھ رہا ہوں۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔

گھر کے حالات صحیح نہیں

محمد ساجد۔ لاہور

سلام مسنون حکیم صاحب! میرا ایک مسئلہ ہے۔ میرا ایک دکان کا چھوٹا سا کاروبار ہے اسے کھولے ہوئے چار پانچ سال ہو گئے ہیں۔ یہ ٹھیک طرح سے چل نہیں رہا اور گھر کے حالات بھی صحیح نہیں ہیں میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس سے مجھے کوئی فائدہ ہو۔ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے گا، والسلام۔

ظالم نے ناجائز مقدمہ کر رکھا ہے

محمد افضل

محترم بزرگوار جناب حکیم صاحب!

السلام علیکم! ایک ظالم نے ناجائز مقدمہ کر رکھا ہے جو کہ گزشتہ چھ سال سے چل رہا ہے فیصل آباد سے جہلم ہر ماہ تاریخ پر جانا پڑتا ہے اور وکیلوں کی فیس الگ بہت زیادہ پریشانی ہے اس زمانہ میں تنخواہ صرف چار ہزار ہے، جس میں کھانا بھی اپنا ہے اور ایک بچہ Bsc میں پڑھتا ہے اس کا بھی بہت خرچہ ہے۔ مہربانی کر کے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے صدقہ اور اپنی رحمت کے صدقے ہر مسلمان پر کرم فرمائے اور مجھے بھی ہر تکلیف اور پریشانی سے نجات بخشے آمین۔

نیند صحیح نہیں آتی

محمد وقاص اسلم۔ وہاڑی

حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں بات کرنی ہے میں ماشاءاللہ حافظ قرآن مجید ہوں مگر میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے کہ جب میں قرآن مجید یا کچھ اور پڑھتا ہوں تو آنکھیں اور دماغ دکھنے لگ جاتے ہیں مجھے نیند بھی صحیح نہیں آتی میری نظر بھی ٹھیک نہیں ہے میری عینک کا نمبر 41 اور 4R ہے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا

کاروبار مکمل بند ہے

محمد فاروق

السلام علیکم! آپ کا رسالہ پڑھنے کا اتفاق ہوا بہت اچھا ہے دکھی انسانیت کی خدمت ہے اللہ پاک آپ کو ثواب دے گا۔ میرا کاروبار مکمل طور پر بند ہے کئی بزرگوں کے پاس گیا ہوں کوئی کہتا ہے جادو ہے کوئی کچھ بتاتا ہے کوئی کچھ۔ ایک دوسرے کے بیان نہیں ملتے کچھ پڑھنے کو دے دیتے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ صبح گھر سے آتا ہوں شام کو خالی ہاتھ واپس گھر چلا جاتا ہوں۔ آپ میرے لئے دعا بھی فرمائیں اور کوئی وظیفہ بھی بتائیں۔ آپ کا مشکور رہوں گا۔

جسم درد کرتا ہے

ایک مریضہ۔

حکیم صاحب! عرض ہے کہ قبض کے کیپسول لیتے ہیں تھکاوٹ سے جسم درد کرتا ہے اکثر سفر میں پاؤں سے لیکر پوری ٹانگوں تک سوجن ہو جاتی ہے۔ قبض کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے نماز پڑھنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے سجدہ صحیح طرح سے نہیں ہوتا۔ مہربانی کر کے اس کا حل بتائیں مزید اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔ والسلام۔

قیمتی رائے کا انتظار

معزز قارئین یہ رسالہ آپ کا اپنا ہے، کیا آپ کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہیں جس سے مخلوقِ خدا کو نفع ہو، یقیناً آپ کا جواب 'ہاں' ہی ہوگا، تو پھر ماہنامہ عبقری کے صفحات پر اپنی توجہ مرکوز کیجئے، آپ نے ضرور محسوس کیا ہوگا کہ یہ رسالہ سراسر مخلوقِ خدا کے لئے نفع رساں ہے، آیئے آپ بھی اپنا حصہ ملایئے، آپ اپنی قیمتی آراء جو اس رسالے کی بہتری میں ہماری مددگار ثابت ہو سکیں ہمیں ضرور ارسال کریں، تاکہ اس رسالے کو ایک معیاری بنا کر مخلوقِ خدا کے روحانی، جسمانی اور نفسیاتی مسائل کے حل کا ٹھیک خادم ثابت کیا جا سکے۔

اپنے قیمتی مشورے مندرجہ ذیل ای میل پر بھی بھیج سکتے ہیں

ubqari@hotmail.com

(ادارہ)

معالج اور مریضوں کے تجربات

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

میری معالجاتی زندگی کا ایک عجیب وغریب تجربہ

تعلیم ختم کرنے کے بعد جب مجھے پریکٹس کرنے کا خیال ہوا تو یہ سوچ کر کہ رئیسوں کے محلے میں رہنے سے پریکٹس میں مدد ملے گی، میں نے منشی کرن رام رئیس اعظم مقلد گنج کے محلہ میں ایک مکان کرائے پر لے لیا اور ان کے ہمسایہ رہنے لگا۔ منشی جی بھی ہم پر بے حد عنایت کی نظر رکھنے لگے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ پہلا کیس جو مجھے ملا وہ منشی کرن رام کے سالے کی عنایت سے ملا۔ اس میں خود منشی جی کی مدد بھی شامل تھی۔ یوں تو منشی جی بہت ہی خلیق اور مہربان طبیعت کے رئیس تھے، مگر مشہور تھا کہ ان کے ہاں کام کچھ اس قسم کا ہے کہ کوئی نوکر ہفتہ دو ہفتے سے زیادہ نہیں ٹھہرتا، حالانکہ وہ نوکروں کی بہت زیادہ خاطر داری کیا کرتے تھے اور بظاہر کام بھی بہت زیادہ نہ تھا۔ دوسری خصوصیت ان کی یہ تھی کہ وہ عام طور سے تنہائی پسند تھے اور لوگوں سے کم ملتے جلتے تھے، مگر کالی رمتی بابو سے جو کافی دولت حاصل کرنے کے بعد نئے نئے رئیس بنے تھے۔ منشی جی کا بہت زیادہ میل ملاؤ تھا اور دونوں ایک دوسرے سے اتنے گھلے ملے رہتے تھے کہ ایک جان دو قلب تھے۔ رات دونوں کی ایک ہی جگہ گزرتی تھی یہاں تک کہ دونوں رئیسوں کی بیویاں شاکی رہنے لگیں کہ ان کی حق تلفی ہوتی ہے۔ ایک روز رات کو دس بجے کے قریب منشی کرن صاحب کی نوکرانی دوڑی ہوئی آئی اور بولی کہ منشی جی کی حالت نہایت خراب ہے اور ان پر کسی مہلک بیماری کا دورہ شروع ہو گیا ہے، جس سے ان کو ذرا بھی چین نہیں مل رہا ہے اور گھر بھر سخت حیران و پریشان ہے۔ جاڑے کی رات ہونے کے باوجود مجھے جانا ہی پڑا۔ ان کی یہ حالت تھی کہ وہ سجدے میں گرے ہوئے ہیں اور زبان سے سیتا رام، سیتا رام جپ رہے ہیں۔ دریافت حال کرنے پر صرف اتنا معلوم ہو سکا کہ منشی کو خارش (کھجلی) کی سخت شکایت پاخانہ کے مقام پر ہو گئی ہے، جس نے انہیں اتنا بے چین کیا ہے کہ انہوں نے ایک رول سے کھجاتے کھجاتے اپنے آپ کو زخمی کر ڈالا ہے۔ چنانچہ تازہ خون کے دھبے بستر اور کپڑوں پر پڑے تھے میں سوچتا رہا کہ اس وقت رات کو کون سی دوا دی جائے کیونکہ مرض پوری طرح سمجھ میں نہیں آیا تھا۔ ہاں ایک قلمی، بیاض کا نسخہ یاد آ گیا۔ خوش قسمتی سے اسی شام کو ایک دوست نے ہرن شکار کر کے میرے پاس بھیج دیا تھا۔ میں نے گھر پر آ کر ہرن کی نلی کا گودا نکلوایا اور منشی کرن کی خدمت میں پیش کر کے عرض کیا کہ وہ اس گودے پر کپڑا ہٹا کر بیٹھے رہیں، تاکہ گودا جسم میں جذب ہوتا رہے۔ یہ سمجھا کر میں گھر پر واپس آ گیا۔ صبح کو معلوم ہوا کہ منشی جی کو کافی سکون حاصل ہو گیا اور وہ سو بھی گئے ہیں۔

اب مجھے اصل مرض کا جس کے متعلق اب تک شبہ ہی شبہ تھا، پورا یقین ہو گیا اور گیارہ بجے دن میں جب منشی جی نے مجھے بلایا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ چند روز تک روزانہ بکرے کی نلی کو جس میں گودا ہو، بطور حقہ استعمال میں لائیں۔ انہوں نے اس پر عمل کیا اور ایک ہفتے کے بعد وہ بالکل تندرست ہو گئے۔ قبض کی شکایت بھی (جو بہت دیرینہ تھی اور جسے دور کرنے کیلئے وہ برابر سگریٹ اور حقہ استعمال کرتے رہتے تھے) رفع ہو گئی۔ منشی جی کے مشورے پر ان کے دوست کالی رمن بابو نے بھی اس نسخہ پر عمل کیا اور وہ بھی پورے طور سے صحت یاب ہیں، بلکہ ان ہر دو حضرات کی صورت سے جو زنانہ پن بڑھاپے میں بھی ٹپکتا تھا، جاتا رہا محلّہ کے لوگ جو ان دو حضرات کو مشکوک نظر سے دیکھتے تھے، اب مطمئن ہیں رہا کالی رمن بابو کے دوست ڈاکٹر متھر اداس نے ان جراثیم کا بنو نلی اور گودے میں پائے گئے، بذریعہ خوردبین معائنہ کیا تو ایسے جراثیم کا پتہ چلا جو عام طور سے کھجلی میں نہیں پائے جاتے۔

(حکیم وید دھرم رکھیا، تھوی محل، بہار)

میری مریضانہ زندگی کا عجیب وغریب واقعہ

میری عمر ابھی بمشکل اکیس برس کے قریب تھی کہ میرے سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے۔ چنانچہ تیس سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے سر کا پچھلا حصہ بالکل سفید ہو چکا تھا۔ بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں سے مشورہ کیا۔ سب نے اسے نزلہ وزکام کا نتیجہ بتایا۔ ہر قسم کی دوائیں استعمال کرتا رہا لیکن کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک ڈاکٹر کے مشورے پر میں نے ناک کی ہڈی کا آپریشن بھی کرا دیا مگر بال جوں کے توں رہے، بلکہ سفیدی میں کچھ اضافہ ہی ہوتا گیا ایک دن اچانک ''ماہنامہ عبقری میری نظر سے گزرا۔ اس میں کچھ قدرتی بوٹیوں وغیرہ کے خواص دیئے تھے جن میں ''آملوں'' کا ذکر میں نے خوب دلچسپی سے پڑھا، چنانچہ میں نے اس دن سے آملے پیس کر کھانے شروع کر دیئے اور وقتاً فوقتاً ان کو بھگو کر سر بھی دھوتا رہا کسی نے آملوں کا اس سے بہتر استعمال بتایا اور وہ تھا ''تر پھلا'' (یعنی آملے، بہیڑہ اور ہڑ) خوب باریک پیس کر پانی یا دودھ کے ساتھ کھانے کیلئے چنانچہ میں نے اس کا باقاعدہ استعمال شروع کیا جس سے قبض کشائی بھی ہو جاتی۔ انہیں دنوں جب میں رفع حاجت کیلئے بیت الخلا جاتا تو اکثر مجھے سر میں کھجلی سی محسوس ہوتی اور پھر ایسا دورہ پڑتا کہ پندرہ منٹ خوب کھجاتا رہتا، یعنی اچھی خاصی مالش ہو جاتی۔ بظاہر یہ ایک معمولی واقعہ تھا جو تقریباً میرا معمول بن چکا تھا لیکن اس سے حیرت انگیز نتیجہ نکلا۔

وہ یہ کہ دو ماہ کے قلیل عرصے میں جب سے میں نے ''تر پھلا'' کا استعمال شروع کیا تھا اور مجھے سر میں کھجلی سی محسوس ہوتی تھی، میرے بال پھر سیاہ ہونے شروع ہو گئے، یہاں تک کہ چار ماہ میں کوئی، کوئی بال سفید رہ گیا اور خدا کے فضل و کرم سے اب میرے بال بالکل سیاہ ہیں۔ شاید پڑھنے والے حضرات بھی اس قدرتی عطیہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہاں، اگر تر پھلا کو روغن بادام سے تر کر لیا جائے تو یہ اور بھی قبض کشا اور مفید ہو جاتا ہے۔ (ارشد اقبال۔ لاہور)

اسم اعظم کے متلاشی اور تحیر و اسرار میں لپٹے انکشافات !!!

○ حضرت عائشہؓ کی دعا ○ سورۃ حشر کی آخری چھ آیات کا کمال

ہر شخص اسم اعظم کا متلاشی ہے کہ کوئی ایسا لفظ جو ''ماسٹر کی'' کی طرح ہو کہ ہر مشکل ہر پریشانی اور ہر ایمرجنسی کے وقت پڑھیں اور اسی وقت مسئلہ حل ہو جائے۔ جنگلوں، صحراؤں اور پہاڑوں کی غاروں میں چلے اور وظائف کرنے والوں کے سچے تجربات، محدثین کے مشاہدات اور اولیاء کے کرشمات اسم اعظم کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں

اسم اعظم (۲۳)

حضرت عائشہؓ کی دعا

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ مجھے اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم سکھا دیں کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول فرمالے؟ آپ نے فرمایا کھڑی ہو وضو کر اور مسجد میں جا کر دو رکعت ادا کر پھر ایسی آواز میں دعا کر کہ میں بھی سن سکوں، چنانچہ حضر عائشہؓ نے ایسا ہی کیا اور بیٹھ کر یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْکَبِیْرِ الَّذِیْ مَنْ دَعَاکَ بِہٖ اَجَبْتَہٗ وَمَنْ سَالَکَ بِہٖ اَعْطَیْتَہٗ.

(ترجمہ) اے اللہ! میں آپ سے آپ کے ان تمام اسمائے حسنٰی کے ساتھ دعا کرتی ہوں جن کو میں جانتی ہوں یا نہیں جانتی، اور آپ سے آپ کے اس عظیم کبیر اور اکبر نام کے ساتھ دعا کرتی ہوں جس کے واسطہ سے جب دعا کی جائے تو آپ اس کو قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطاء فرماتے ہیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو اس (اسم اعظم) تک پہنچ گئی ہو۔

اسم اعظم (۲۴)

سورۃ حشر کی آخری چھ آیات کا کمال

حدیث: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسم اللہ الاعظم فی ست آیات من آخر سورۃ الحشر.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورۃ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔ (سورۃ نمبر 59 آیت 19 تا 24)

نوٹ: ذیل میں یہ چھ آیات نقل کی جارہی ہیں جن کے متعلق اس حدیث میں اسم اعظم کا حوالہ دیا گیا ہے۔

وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ، اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ○ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

ترجمہ: اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے اللہ (کے احکام) سے بے پروائی کی سو اللہ نے خود ان کی جان سے ان کو بے پرواہ بنا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔ (اور اہل نار ناکام ہیں) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اسے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع) لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے زبردست ہے، خرابی کو درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت ولا ہے، اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھاک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

بہارِ رفتہ کی اُجلی سچی کہانیاں

آپ کا نام کیا ہے

ابووائل بن سلمہؒ کا شمار کوفہ کے ممتاز علمائے تابعین میں ہوتا ہے۔ حجاج کے ساتھ اچھے تعلقات تھے اور وہ ان پر خاصا مہربان تھا۔ حجاج جب کوفہ کا گورنر بن کر آیا' تو انہیں بلا بھیجا۔ ابووائل پہنچے' تو اس نے دریافت کیا:

''آپ کا کیا نام ہے؟''

ابووائل: نام ہوتو تمہیں معلوم ہی ہوگا' ورنہ مجھے کیسے بلاتے؟''

''حجاج: اس شہر میں کب آئے؟

ابووائل: اس زمانے میں جب اس شہر کے دوسرے تمام باشندے آئے۔

حجاج: آپ کو کتنا قرآن یاد ہے؟

ابووائل: اتنا کہ اگر اس کی پابندی کروں تو میرے لئے کافی ہو رہے۔

حجاج: جانتے ہو میں نے آپ کو کیوں بلایا ہے؟

ابووائل: میں غیب دان نہیں ہوں۔

حجاج: میں آپ کو عہدہ دینا چاہتا ہوں۔

ابووائل: کون سا عہدہ؟

حجاج: سلسلے (یعنی جیل) کا عہدہ۔

ابووائل: یہ عہدہ ان لوگوں کے لئے موزوں ہے جو اس کام کو ذمہ داری کے ساتھ انجام دے سکیں اگر آپ مجھ سے مدد لینا چاہتے ہیں' تو ایک ایسے عقل خوردہ انسان کی مدد لیں گے جس کا سابقہ برے مددگاروں سے پیش آنے والا ہے۔ مجھے اس عہدے سے معاف ہی رکھیں' تو میرے لئے بہتر ہوگا اور اگر آپ مصر ہیں' تو اس پر خیر عہدے کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوں مگر ایک گزارش ہے۔

حجاج: کون سی گزارش؟

ابووائل: میں آپ کا عہدہ دار نہیں ہوں' اس کے باوجود میرا یہ حال ہے کہ جب کبھی آپ کا خیال آتا ہے' نیند اڑ جاتی ہے۔ جب منصب پر فائز ہو جاؤں گا' تو کیا حال ہوگا۔ لوگ آپ سے اس طرح خوف زدہ ہیں کہ آپ کے کسی پیشرو سے نہیں تھے۔

حجاج: اس کا سبب ظاہر ہے' کوئی شخص خونریزی میں مجھ سے زیادہ جری اور بے باک نہیں۔ میں ایسے ایسے کام کر گزرا جن کے پاس لوگ جاتے ہوئے بھی ڈرتے تھے۔ میری اس سختی کی وجہ سے میری مشکلات آسان ہو گئیں۔

اللہ آپ پر رحم کرے' اب آپ جایئے اگر کوئی اور آدمی مل گیا' تو آپ کو زحمت نہ دوں گا ورنہ پھر مجبوراً آپ ہی سے

توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔

کام لینا پڑے گا۔

ابووائل اٹھ کر چلے آئے اور اس کے بعد حجاج سے کوئی تعلق نہ رکھا۔

گالیوں کی بوچھاڑ کردی

حضرت حسینؓ کے صاحبزادے ابوالحسن علی زین العابدینؒ تحمل اور بردباری میں اپنے والدگرامی کے مشابہہ تھے۔ زبان کے تیز سے تیز نشتروں کا بھی اثر نہ لیتے تھے' ناگوار سے ناگوار اور تلخ سے تلخ باتیں سن کر پی جاتے تھے۔ آپ کے تحمل کا یہ اثر ہوتا کہ مسجد سے اٹھ کر آنے لگتے' تو گالی دینے والے روتے ہوئے آپ کے ساتھ ہو جاتے اور کہتے: آپ آئندہ ہماری زبان سے کبھی ایسا کلمہ نہیں سنیں گے جو آپ کو برا لگے۔

اکثر ایسا ہوتا کہ آپ بیہودہ بکنے والوں کی جانب متوجہ ہی نہ ہوتے کبھی جواب دیتے' تو اس طرح کہ کہنے والا خود شرمندہ ہو جاتا۔ ایک مرتبہ مسجد سے نکلے' راستے میں ایک شخص نے آپ پر گالیوں کی بوچھاڑ کردی۔ آپ کے غلام اور خدام اس کی طرف لپکے مگر آپ نے روک دیا اور اس شخص سے فرمایا: ''جو حالات تم سے مخفی ہیں' وہ اس سے زیادہ ہیں جو تم کہہ رہے ہو' تمہاری کوئی ضرورت ہے۔ جس میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔'' یہ جواب سن کر وہ سخت شرمندہ ہوا۔ آپ نے اپنا کرتہ اتار کر اسے دے دیا اور ایک ہزار درہم سے زیادہ نقد عطا فرمائے۔ اس شخص پر آپ کے اس ''حسن انتقام'' کا اتنا اثر ہوا کہ بے اختیار اس کی زبان سے نکل گیا: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ رسول اللہ ﷺ کی اولاد سے ہیں۔''

ایک مرتبہ ایک شخص نے کہا' فلاں شخص آپ کو برا بھلا کہتا ہے۔ آپ اس کو لے کر اس شخص کے پاس پہنچے۔ یہ شخص سمجھا آپ نے اسے اپنے ساتھ مدد کے لئے لیا ہے۔ برا کہنے والے شخص کے پاس پہنچ کر فرمایا: تم نے جو جو میرے بارے میں کہا ہے اگر وہ سچ ہے' تو خدا میری مغفرت فرمائے اور اگر جھوٹ ہے' تو خدا تمہاری مغفرت فرمائے۔

جن کینہ پرور دشمنوں سے آپ کو بڑی بڑی تکلیفیں پہنچی تھیں' موقع ملنے کے بعد انتقام نہ لیتے تھے۔ مدینہ کا گورنر ہشام بن اسماعیل آپ کو اور آپ کے اہل بیت کو سخت اذیت پہنچاتا تھا۔ حضرت علیؓ پر علانیہ سب وشتم کرتا تھا۔ ولید بن عبدالملک نے اپنے زمانے میں اسے معزول کر کے حکم دیا کہ اس کو مجمع عام میں کھڑا کیا جائے اور لوگ اس سے اپنا اپنا بدلہ لیں۔ ہشام کا بیان ہے مجھے سب سے زیادہ خطرہ علی بن حسینؒ کی جانب سے تھا مگر انہوں نے اپنے لڑکوں اور حامیوں کو منع کر دیا کہ کوئی شخص مجھ سے تعرض نہ کرے۔ آپ کے صاحبزادے عبداللہ نے عرض کیا: خدا کی قسم! اس نے ہمارے ساتھ بہت برائیاں کی ہیں' ہم تو ایسے ہی وقت کا انتظار کر رہے تھے۔ فرمایا: ہم اس کو خدا کے سپرد کرتے ہیں۔

آپ کے اس ارشاد کے بعد ان میں سے کسی نے اس کے متعلق ایک لفظ منہ سے نہ نکالا۔ ہشام پر اس کا اتنا اثر ہوا کہ اس کو زین العابدینؒ کے فضل کا اعتراف کرنا پڑا۔

بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

گھر بنانے' گھر سجانے' گھر سنوارنے اور گھر بھر کی صحت کے لئے

گھریلو انسائیکلوپیڈیا

☆ پانی زیادہ سے زیادہ پینے کو معمول بنائیں خوبصورت نظر آئیں گے۔

☆ صبح نہار منہ انڈے کی زردی دودھ میں خوب ملا کر پینے سے تین مہینے میں سیاہ رنگ سرخ وسفید ہو جائے گا۔

☆ خراب کہنیوں اور ہاتھوں کے لئے زیتون کا تیل، عرق گلاب، گلیسرین، لیموں ملا کر اس کو ہاتھون اور کہنیوں پر ملئے۔

☆ سیب کو زیادہ دنوں تک تازہ رکھنے کے لئے انہیں الگ الگ رکھیں اور سیبوں پر ہلکا ہلکا کوکنگ آئل مل دیں۔

☆ مچھلی کھانے کے بعد شہد مت کھائیں۔

☆ پنیر گردہ معدہ اور آنتوں کو طاقت بخشتا ہے۔ دودھ پینے سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔

☆ پیاز کھانے کے بعد دھنیا چبا لینے سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔

☆ مولی کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ ضرور کھائیں۔

☆ ان چھنا آٹا کھانے کیلئے بیحد مفید ہے۔ یہ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔

☆ کھانا ہمیشہ آہستہ آہستہ اور اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں تاکہ کھانا ہضم ہونے میں زیادہ آسانی ہو۔

☆ کھانا کھانے کے بعد اچھی طرح سے کلی کر لینے سے دانتوں کے امراض پیدا نہیں ہوتے۔

☆ غصے کی حالت میں کھانے پینے سے پرہیز کریں کیونکہ غصہ کی حالت میں معدہ ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتا۔

☆ ورم گردہ میں کلونجی کا ساگ بہت مفید ہوتا ہے۔

☆ برف کھانے سے دانت کمزور اور حساس ہو جاتے ہیں۔

☆ فریزر کے اندر ویکس پیپر اگر بچھا دیں تو برف کی ٹرے آسان سے نکل آئے گی۔

☆ آلو کاٹ کر رکھنے ہوں تو انہیں نمک ملے پانی میں ڈبو کر رکھ دیں۔ آلو کالے نہیں ہوں گے۔

☆ کھانے میں زیرے سونف اور الائچی کا ستعمال کھانے کو زود ہضم بناتا ہے۔

☆ آنکھوں میں روزانہ سرمہ ڈالنے سے آنکھیں نہ صرف خوبصورت لگتی ہیں بلکہ ان کی بینائی بھی تیز ہوتی ہے۔

☆ گاجر کھانے سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔

☆ لیموں کا رس نکال کر برف کے خانے میں جما دیں۔ جب ضرورت پڑے نکال کر استعمال کریں۔

روشن اور چمک دار آنکھیں

☆ چمکدار چیزوں کو زیادہ دیر دیکھنے سے گریز کیجئے۔

☆ کشیدہ کاری زیادہ دیر تک نہ کیجئے

☆ گردن ٹیڑھی کر کے یا جھک کر بیٹھنے سے گریز کریں۔

☆ بہت زیادہ ٹی وی نہ دیکھئے

☆ رات کو جلدی سونا چاہئے

☆ زیادہ گرم پانی سے منہ نہیں دھونا چاہئے

☆ کڑوا تیل ہفتہ میں دو یا تین بار دو بوند کانوں میں ڈالئے اور پاؤں اور سر میں پانچ بار مالش کرنے سے آنکھوں کی چمک اور بینائی بڑھ جاتی ہے۔

☆ رات کو سوتے وقت صاف پسا ہوا باریک نمک ٹھنڈے یا نیم گرم پانی میں ملا کر آنکھیں دھوئیں۔

☆ روئی کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے لے کر روغن بادام میں بھگو کر آنکھیں بند کر کے پپوٹوں پہ رکھ کر دبائیں۔

☆ کسی شیشے کے برتن میں گرم دودھ لیں اور آنکھوں کو دودھ میں غسل دیتے وقت سر کو دائیں بائیں گھمائیں تاکہ آنکھوں کے ڈیلوں پر دودھ کی مالش ہو جائے۔ اس کے بعد آنکھیں ٹھنڈے پانی سے دھو لیں۔

☆ ہفتے میں ایک بار شہد کی ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔

چہرے کی حفاظت

☆ چہرے کی حفاظت کیلئے آلو بہترین ہے۔ آلو کے استعمال سے جلد ملائم ہو جاتی ہے۔ ایک کچے آلو کے باریک قتلے کاٹ کر گردن اور ہاتھوں پہ ملیں یا ایک آلو کدو کش کر کے چہرے پر لگائیں اور 15 منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو لیں۔

آنکھوں کے سیاہ حلقے

☆ کھیرے کے عرق کو خوب ٹھنڈا کر کے اور پھر اس میں روئی کے ٹکڑے آنکھ کے حلقے کے برابر کاٹ کر عرق میں بھگو کر دونوں آنکھیں بند کر کے ان پر رکھیں۔ 10 منٹ تک رکھیں کھیرے کا عرق ایک ایسی چیز ہے جو بغیر مسام کی جلد کے اندر داخل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

میلے ناخنوں کی صفائی

ایک پیالی پانی میں ایک چمچ لیموں کا رس ملا لیں۔ انگلیوں کو اس میں بھگو کر دھو ڈالیں۔ ناخن بالکل صاف اور چمکدار ہو جائیں گے۔

☆ بیٹا گالیاں دیتا ہے ☆ بیٹی کی شادی کا مسئلہ ☆ کالا یرقان ☆ روزگار کی تلاش

قارئین! جب دینی زندگی پرخزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

بیٹا گالیاں دیتا ہے

ثروت جمیل، سیالکوٹ:۔

سوال:۔

جناب عبقری صاحب! میں ایک بیوہ خاتون ہوں۔ شادی کے دوسال بعد میرا خاوند ایک حادثے میں فوت ہوگیا تھا۔ خاوند کی مختصر سی پنشن بنی۔ ایک بیٹا ہے جو کہ اب ماشاء اللہ 17 سال کا ہے۔ میں بیٹے کے مستقبل کے بارے میں بہت پریشان ہوں کیونکہ اس کا رجحان تعلیم کی طرف کم ہے اور کھیل کود کی طرف زیادہ ہے۔ میں محنت اور کوشش کر کے گھر میں کچھ دستکاری کر کے کما لیتی ہوں۔ لیکن میرے واحد سہارے اور بیٹے کو ہرگز ہرگز اس کا احساس نہیں بلکہ بعض اوقات مجھ سے لڑ پڑتا ہے اور گالیاں دیتا ہے۔ میں برداشت کرتی ہوں۔ کیا کروں اس سلسلے میں آپ سے رابطہ کر رہی ہوں کہ قرآن وسنت کے آئینے میں کوئی وظیفہ عطا فرمائیں۔

جواب:۔

قرآن پاک میں حروف مقطعات کے بارے میں محدثین اور علماء نے بہت فضائل اور فوائد بیان کئے ہیں ان میں سے کھیعص اور حمعسق دونوں حروف 41,41 بار بیٹے کی اصلاح کا تصور کر کے اول وآخر درود شریف 11 بار پڑھیں۔ 41 دن مستقل پڑھیں اور یہ حروف پانی پر بھی دم کر لیا کریں اور وہ پانی بیٹے کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کلام پاک کی برکت سے مکمل فائدہ ہوگا۔

بیٹی کی شادی کا مسئلہ

مجیدہ بی بی، کامونکی، رحمت الٰہی قصور، زیب النساء خضدار:۔

جناب عبقری صاحب! میں ایسا مسئلہ پیش کر رہی ہوں کہ شاید یہ مسئلہ لاکھوں ماؤں کا روگ ہے جو کہ اندر ہی اندر کھائے جا رہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تین بیٹیاں تعلیم یافتہ لیکن انکی شادی کا مسئل حل نہیں ہو رہا۔ کئی رشتے آتے ہیں، لیکن کوئی بھی رشتہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ جدائی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہاں تک بھی ہو جاتا ہے کہ بات بالکل طے ہو جاتی ہے۔ لیکن آخری وقت پر آکر وہ لوگ واپس ہو جاتے ہیں یا پھر آتے ہی نہیں۔ یہ پریشانی مستقل کھائے جا رہی ہے۔ کئی عاملوں سے رابطہ کیا لیکن بے فائدہ۔ ہزاروں روپے خرچ کر چکے ہیں لیکن ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا آخری امید پر آپ کو خط لکھ رہی ہوں، شاید یہ مسئلہ حل ہو جائے۔

جواب:۔

واقعی یہ مسئلہ لاکھوں ماؤں کا ہے۔ اس بات کا بخوبی احساس ہے۔ بہن اس سلسلے میں ایک وظیفہ ''دوانمول خزانے'' آپ 5 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یہ رسالہ بالکل مفت حاصل کریں ادارہ عبقری ماہنامہ سے اور انمول خزانہ نمبر 1۔۔۔ 11 بار اول و آخر درود شریف 21 دن تک پڑھیں اگر توجہ محنت کر سکیں تو 21 بار صبح وشام نہایت اعتماد اور دھیان سے پڑھیں۔ بہن آپ یقین جانئے ایک چلہ یعنی 40 دن ورنہ 3 چلہ تک تو آج تک کوئی بھی نہیں گیا ہے یعنی 3 چالیس دن سے پہلے ہی کام ہو جاتا ہے ایسی تمام بہنیں جو ان مسائل یا گھریلو کسی بھی پریشانی میں مبتلا ہوں وہ یہ رسالہ مفت حاصل کر کے استفادہ کر سکتی ہیں۔

گھر میں پیسے گم ہو جاتے ہیں

ا۔س۔ لاہور:۔

سوال:۔ میرے گھر کے اندر سے پیسے گم ہو جاتے ہیں اس طرح عرصہ دراز تقریباً 17 سال سے ہے۔ لیکن پہلے کم تھا اب زیادہ ہے۔ پہلے رقم بھی معمولی سی جاتی تھی لیکن اب رقم ہزاروں کے حساب سے غائب ہو جاتی ہے۔ کسی سے حساب لگوایا ہے وہ کہتے ہیں کہ آپ کے ہاں کس نے موکل چھوڑ دیے ہیں۔ وہ آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں انہوں نے ایک تعویز کر کے دیا ہے کہ جہاں پر پیسے رکھیں وہ تعویز وہاں رکھ دیں۔ پہلے بھی کئی لوگوں سے حساب لگوایا ہے وہ بھی یہی کہتے ہیں۔ برائے مہربانی کوئی حل بتائیں کہ ہمارا نقصان ہونے سے بچ جائے، نیز بتائیں کیا ہمارا زیور کسی وظیفہ سے واپس مل سکتا ہے۔ یعنی ہوائی چیزیں واپس زیور لا سکتی ہیں اور جو میگزین میں لکھا ہے۔ کہ انمول خزانے کی کیسٹ گھر میں آہستہ آواز میں لگائے رکھیں کیا ہم بھی اس طرح لگا سکتے ہیں اگر لگا سکتے ہیں تو برائے مہربانی ہمیں کیسٹ دے دیں ہم آپ کو قیمت بذریعہ ڈاک ادا کر دیں گے۔

جواب:۔ محترمہ جب بھی لاک لگائیں تو بسم اللہ سات مرتبہ چار قل شریف 7+7 بار، آیت الکرسی 7 بار، سورہ فاتحہ 7 بار پڑھ کر لاک اور الماری پر دم کریں۔ اس کے علاوہ صبح وشام یہ عمل پڑھ کر الماری پر دم کریں۔ کئی لوگوں کے مسائل تھے الحمداللہ حل ہو گئے آپ بھی مستقل یہ عمل کریں۔

خاوند کی دوسری شادی

دکھی بہن:۔

میں پانچ جوان شادی شدہ لڑکوں اور لڑکیوں کی والدہ ہوں خاوند پچھلے سال گورنمنٹ سروس مظفر آباد سے ریٹائرڈ ہوئے ہیں مجھے یہ وجہ بتا کر کہ مظفر آباد رہائش کا انتظام نہیں ہو سکتا۔ میر پور آزاد کشمیر میں بچوں کے ساتھ ہی رکھا مظفر آباد میں چپڑاسی کی بہن سے شیطانی کھیل کھیلتے رہے تقریباً ڈھائی سال ہوئے اپنے چپڑاسی کی بہن سے نکاح کرلیا۔ یہ عورت میرے خاوند کی بیٹیوں سے چھوٹی ہے۔ میرا خاوند اسی عورت کے ساتھ رہ رہا ہے اور میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ میں نے اس شخص کے ساتھ جوانی میں تمام دکھ تکلیفیں اچھے دنوں کی آس میں برداشت کی ہیں۔ اب اس کو صرف نئی عورت کا خیال ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا خاوند اس عورت کو چھوڑ دے یعنی طلاق دے اور باقی زندگی میرے ساتھ پورے خلوص سے گزارے۔ پہلے کی طرح بے ایمانی اور دغابازی نہ کرے۔

جواب:۔

بہن! آپ تسلی کریں ایک عمل بتا رہا ہوں یہ عمل نہایت کار آمد اور بے شمار لوگوں کا آزمودہ ہے۔ شرط اعتقاد اور اعتماد ہے۔ '' بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ '' 313 بار اپنے خاوند کا تصور کر کے سونے سے قبل اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں اور پھر تصور میں اس کے دل پر پھونک ماریں اور چالیس دن زیادہ سے زیادہ 90 دن ناغہ کے دن بعد میں پورے کریں۔

قارئین سے معذرت

اعلان کے مطابق جنوری خاص شمارے کیلئے وقف تھا لیکن قارئین کی طلب اور شدت انتظار نے ہمیں مجبور کیا کہ خاص نمبر ان کے معیار اور توقع کے عین مطابق ہو لہٰذا اس کو مزید معیاری بنانے کی کوشش جاری ہے۔ انشاء اللہ جلد سے جلد خاص نمبر منظر عام پر آ جائے گا۔

نوٹ: جن حضرات نے رقم خاص نمبر کے لئے منی آرڈر کی' وہ محفوظ ہے۔ وہ حضرات مطمئن رہیں یا جنہوں نے آرڈر بک کرائے ان کا آرڈر شائع ہونے پر ارسال کر دیا جائیگا۔ **(ادارہ ماہنامہ عبقری)**

کالا یرقان

روبینہ یاسمین:۔

میرے والدین نے چھوٹی سی عمر میں میری شادی کر دی اور میرے سسرال والے بہت ظالم لوگ تھے لیکن ان کو پتا نہ چلا اور کچھ اللہ کا حکم تھا۔ ایک سال کے اندر ہی اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک بچی سے نوازا لیکن میرے سسرال والوں کو بیٹا چاہئے تھا۔ اس بات پر ان لوگوں نے مجھے طلاق دے دی اور میرا ایک بھائی ہے اور ان کی تین بیٹیاں ہیں ان پر بوجھ بننا مجھے پسند نہیں ہے اور میرے والدین بھی میری دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہر وقت بیمار رہتے ہیں اور میں چاہتی ہوں کہ کسی ایسے آدمی سے شادی ہو جو میرے ساتھ ساتھ میری بچی کو بھی قبول کر لیں۔ کیونکہ میں صرف اس بچی کے لئے شادی کرنا چاہتی ہوں کیونکہ اسے باپ کی کمی محسوس نہ ہو۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری امی کو کالا یرقان ہے اور ہم نے کافی علاج کروایا ہے لیکن کوئی اثر نہیں ہوا کیونکہ وہ میری وجہ سے بہت زیادہ پریشان رہتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ان کے ہاتھوں یہ فرض ادا ہوا اب تو ان کی کمر میں بھی درد ہوتا ہے اور چلا بھی نہیں جاتا ان کو کسی نے بتایا کہ وہ عصر کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ شریف 41 دفعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں وہ ایسے بھی کر رہی ہیں لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا ہے۔

جواب:۔

بہن آپ یا قاضی الحاجات یا سامع الصوات 317 بار روزانہ نہایت توجہ اور اعتماد سے پڑھیں اول و آخر درود شریف 90 دن کم از کم اگر اسی دوران کام ہو جائے تو عمل پورا کر لیں آپ کی والدہ صاحبہ و بالحق انزلنٰہ و بالحق نزل 121 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ اول و آخر درود شریف 11 مرتبہ آپ بھی اور آپ کی والدہ بھی۔

ذہنی توازن اور بچوں کی پریشانی

سوال: ''ش۔ا۔ج

محترم میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو 7 سال ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے 2 بیٹوں کی نعمت سے نوازا لیکن دے کر پھر چھین لی۔ بڑا بچہ 20 دن کا ہو کر فوت ہوا اور چھوٹا بچہ 4 دن کا میرے بچے بھی میجر آپریشن سے ہوئے ہیں۔ مجھے بہت بیماری بھی دیکھنی پڑتی ہے اور بچوں سے بھی محروم ہو جاتی ہوں۔ آپ کو میری پریشانی کا اندازہ تو ہو چکا ہو گا۔ بڑے بیٹے کو دورے پڑتے رہے اور رنگ نیلا ہو جاتا تھا۔ دورے کی حالت میں ایک سائیڈ بچے کی زور زور سے دھڑکتی تھی۔ بازو ٹانگ آنکھ یعنی ایک طرف سے دوسرے بچے کو بخار رہا۔ ڈاکٹرز نے تو یہی بتایا تھا کہ بچے ابنارمل ہیں لیکن مجھے یقین نہیں آتا بچوں کی جسامت اور صحت دیکھ کر۔ اب 4 سال ہو چکے ہیں۔ جرات نہیں پڑتی۔ کیونکہ غم برداشت سے باہر ہوتا ہے۔ میرے گھر والے بھی مجھے حقیر سمجھتے ہیں گھر میں کوئی حیثیت نہیں دیتے بس دن گزارنے والی بات ہے۔ اس کے علاوہ اب مجھے شک ہے کہ ذہنی توازن کھو بیٹھوں گی کیونکہ نماز میں بھی میں 4 رکعت کی بجائے دو کہہ دیتی ہوں ظہر کو عصر اور عصر کو عشاء، اس طرح مجھ سے غلطیاں بھی شروع ہو گئی ہیں اللہ سے دعائیں بھی کرتی ہوں اور توبہ بھی کرتی ہوں میری عمر 30 سال ہے۔

جواب:۔

۳۹۳۹۳۹۳۹۳۱

اس تعویز کو کاغذ پر لکھ کر پلاسٹک کور کرا لیں اور روزانہ باوضو ہو کر یا حفیظ 21 بار یا باسط 21 بار یا واسع 21 بار یا قدوس 21 بار پڑھیں اور تعویز پر نظر رکھیں اپنے سامنے رکھیں پڑھنے کے بعد اپنے اوپر دم کریں اور اس تعویز کو اپنے پیٹ پر پھیر لیں اور دعا کریں 90 دن۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اولاد بھی دے گا اور تمام امراض میں صحت بھی ملے گی۔

روزگار کی تلاش

محمد ارشد:۔

ناچیز عرصہ 10 سال سے روزگار کی تلاش میں ہے اور ماں جیسی عظیم ہستی کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا ہے۔ مایوسی گناہ مگر 10 سال ایک مدت ہوتی ہے طرح طرح کے وسوسے انسان کو بھٹکاتے رہتے ہیں اور ظلمت کی اتھاہ گہرائیوں میں پہنچا دیتے ہیں۔ میں اپنے بھائی کے پاس رہتا ہوں۔ والدہ کے بعد بھائیوں کا رویہ بھی وہ نہیں رہا جو پہلے تھا، مگر زندگی تو گزارنی ہوتی ہے اب تو بھائی بھی منحوس اور بدبخت کے طعنے دیتے ہیں بھائی شادی شدہ ہیں اور گھر بس چل ہی رہا ہے۔ بھابیاں ہمارے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتیں، گھر میں کئی دفعہ تعویز وغیرہ بھی پڑے ہوئے ملے ہیں، گھر سے پریشانی نہیں جاتی ہے، گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے، ایک بڑی بہن اولاد نہ ہونے کی وجہ سے سسرال سے واپس آ کر ہمارے پاس رہتی ہے گھر میں کوئی سکون نہیں ہے۔

جواب:۔

محترم آپ مایوس نہ ہوں مایوسی گناہ نہیں بلکہ کفر ہے۔ آپ مندرجہ ذیل عمل کریں۔ سورۃ قریش 313 بار روزانہ اول و آخر درود شریف 11 بار پڑھیں 90 دن تک۔ بے شمار لوگ غنی بن گئے ہیں۔ ایک شخص تو خودکشی پر آیا تھا اور کئی بھی لیکن ناکام ہوا۔ اس عمل کی برکت سے صاحب روزگار ہے، مطمئن ہے اگر اتنی تعداد سے زیادہ پڑھ سکیں تو اجازت ہے۔

گھر میں مالی پریشانی

سوال:۔ نگہت:۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں مالی پریشانی بہت ہے، پیسے کی بہت کمی ہے، اخراجات پورے نہیں ہوتے ہیں۔ بس اتنی تنخواہ ہے کہ مشکل سے گزارہ ہوتا ہے۔ باقی اگر ہم پر کوئی بیماری یا کوئی پریشانی آ جائے تو ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا۔ آمدنی ہی اتنی ہے جس میں مشکل سے گزارہ ہوتا ہے ہمیں کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ ہمارے مالی حالات اللہ تعالیٰ غیب سے درست کر دے۔ ہمارے پاس روپے پیسے کی کوئی کمی نہ ہو۔ نیز اگر دو انمول خزانے پڑھوں تو کس طرح کس وقت پڑھوں کتنی بار پڑھوں اور مالی پریشانی دور کرنے کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں ساری عمر دعائیں دیتی رہوں گی۔

جواب:۔

محترمہ آپ مایوس نہ ہوں مایوسی گناہ نہیں بلکہ کفر ہے۔ آپ مندرجہ ذیل عمل کریں سورۃ قریش 313 بار روزانہ اول و آخر درود شریف پڑھیں 90 دن۔

بقیہ دعاؤں کے اثرات: کہ تو نے محض اپنے فضل سے میٹھا اور پاکیزہ پانی پلایا، اگر تو چاہتا تو ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بدولت اس کو بھی کھارا کر دیتا، اگر تو ایسا کرتا تو تجھے حق تھا اور تیرے عین انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہی ہوتا لیکن اے اللہ تو نے نہیں کیا۔'' الحمد للہ الذی سقانا برحمتہ ماء عذباً فراتاولم یجعلہ بذنوبنا ملحا اجاجا''

اس دعا کے پڑھنے کے بعد بالعموم میرا ذہن اقوام متحدہ کے شعبہ صحت کی جانب سے جاری اس رپورٹ کی طرف جاتا ہے کہ آج کے اس ترقی یافتہ کہے جانے والے دور میں بھی دنیا کی نصف سے زائد آبادی یعنی تین ارب لوگ صاف اور پینے کے لائق پانی سے محروم ہیں اور وہ گندا اور گدلا اور غیر معیاری و ناقص پانی پینے پر مجبور ہیں اور آج بھی دیہاتوں میں عورتیں اور بچے علی الصبح میٹھے پانی کیلئے دو دو کلومیٹر دور کنوؤں پر جاتے ہیں، غرض یہ کہ میٹھا پانی ایک ایسی نعمت ہے کہ دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی دولت بھی اس کا بدل نہیں بن سکتی، اس کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جا سکتا، ہمارے جسم کا ہر عضو زندہ رہنے کیلئے اس کا محتاج ہے، اس کے بغیر نہ کھانا ہضم ہو سکتا ہے اور نہ جذب ہو سکتا ہے اور نہ اس کے بغیر ہمارا خون گردش کر سکتا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ پانی تو نعمت ہے ہی، میٹھا پانی اس سے بڑی نعمت ہے جس پر اسی ذات کا ہمیشہ شکر ادا کرنا چاہیے جو روز ہمیں اس نعمت سے نوازتا ہے۔

نہایت افسوس ناک پہلو

قارئین عبقری خالص روحانی اور جسمانی خدمت سے مزین ہے۔ قارئین کے سہولت کے لئے کتب، ادویات اور رسالہ عبقری VP (وی پی) یعنی ایک فون یا خط پر ہم فوری طور پر یہ اشیاء بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔

نہایت افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کر دیتے ہیں قارئین اس کا نقصان آپ کے پسندیدہ عبقری کو پہنچتا ہے حتیٰ کہ ہم سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ آئندہ VP کی سہولت ختم کر دی جائے بلکہ عرض کیا جائے کہ پہلے رقم بھیجیں پھر ہم آپ کا آرڈر پوسٹ کریں گے۔ لہٰذا درخواست ہے اگر آپ VP منگوائیں تو اسے وصول ضرور کریں ورنہ آپ عبقری کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

دیدارِ رسول ﷺ اور محدثین کے ذاتی آزمودہ مشاہدات قسط نمبر 8

ہزاروں صفحات کا نچوڑ عظیم شخصیات کے رازوں میں سے انمول راز

ع م صاحب۔

حضرت سید احمد الصادی نے القطب الدردیر کی کتاب ''صلوٰۃ القطب'' کی شرح میں بات ذکر کی ہے کہ دلائل الخیرات کے مولف سیدی محمد بن سلیمان الجزولیؒ ایک بار سفر میں تھے اور نماز کا وقت ہوگیا۔ پاس ہی ایک کنواں تھا جس سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز نہ تھی اسی اثناء میں ایک مکان سے ان کو ایک لڑکی نے دیکھ لیا۔ پوچھا آپ کون ہیں؟ آپ نے اسے صورتحال سے آگاہ کیا وہ کہنے لگی آپ ہی وہ بزرگ ہیں جن کی مدح سرائی کی جاتی ہے اور آپ حیران ہیں کہ کنوئیں سے پانی کیسے نکالیں یہ کہہ کر اس نے کنوئیں میں تھوک دیا پھر کیا تھا پانی جوش مار کر کنوئیں کے منہ پر آ گیا اور شیخ نے وضو کرلیا۔

نماز سے فارغ ہوکر انہوں نے لڑکی کو رسول اکرم ﷺ کی قسم دے کر پوچھا کہ تو اس مقام پر کس طرح فائز ہوئی۔ وہ بولی میں یہ راز ہرگز نہ بتاتی مگر آپ نے اتنا بڑا واسطہ ڈالا ہے تو بتا دیتی ہوں کہ یہ مرتبہ اور مقام اس ذات اقدس ﷺ پر کثرت سے درود وسلام پڑھنے کی وجہ سے ہے جو ویرانوں کھنڈروں میں چلتے تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جاتے صلی اللہ علیہ وسلم۔

اب شیخ نے قسم کھالی کہ شاہ رسولاں آقائے دو جہاں حضرت نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کے موضوع پر کتاب مرتب کریں گے اور انہوں نے ''دلائل الخیرات'' کے نام سے کتاب مرتب کی۔ اس کے عامل بزرگ نے اس درود شریف کی نشاندہی بھی کی ہے جو وہ لڑکی پڑھا کرتی تھی جس کا نام ''صلوٰۃ البئر'' ہے بئیر کے معنی کنوئیں کے ہیں۔

دلائل الخیرات کے مولف کو زہر دے کر شہید کیا گیا تھا آپ نماز پڑھتے ہوئے واصل بحق ہوئے تھے۔ ۷۵ سال بعد آپ کی قبر کو دوبارہ بنانے کے لئے کھولا گیا تو آپ کے چہرے سے کفن ہٹایا تو چہرہ تروتازہ تھا بدن پر انگلی رکھی تو خون کی تازگی دکھائی دی۔ انگلیاں اسی طرح نرم تھیں جس طرح زندگی میں ہوتی ہیں۔ بدن مبارک سے خوشبو آ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے درود پاک جمع کرنے کا یہ صلہ دیا۔ سبحان اللہ (خزینہ رحمت، شفاء القلوب)

حضرت خواجہ محمد یٰسینؒ ''بیاض مدنی'' میں لکھتے ہیں کہ اس درود شریف کا نام ''صلوۃ البیر'' ہے اور یہ درود شریف دلائل الخیرات کی تالیف کا محرک ہے۔ بے شمار فوائد کا جامع ہے سوالاکھ مرتبہ پڑھنے سے اِس کی زکوۃ ادا ہوجاتی ہے۔ معتکف ہوکر پابندی طہارت اوّل نفل بحصول مقصد ادا کرے بعد ازاں پڑھنا شروع کرے۔ درمیان میں اگر تندن آجائے اور ایک مجلس میں تمام نہ ہو تو دوسرے دن پھر ویسے ہی نفل پڑھ کر شروع کرے بعد ادائے زکوٰۃ ۳۱۳ بار یا گیارہ سو مرتبہ چندروز ورد رکھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی سید نا محمد وعلیٰ آل سید نا محمد صلوۃ دائمۃ تو دی بھا عنا حقہ العظیم ط

محمد عبدالمجید صدیقی اپنی کتاب ''سیرۃ النبیؐ بعد از وصال النبیؐ'' میں لکھتے ہیں حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہیؒ کے ۵۰۰ خلفاء میں ایک کا نام شیخ عبدالغفور اعظم پوریؒ تھا۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے فرمایا کہ یہ شیخ ہمارے قبیلے سے تھے۔ آپ کو جن اٹھا کر لے گئے تھے۔ ایک عرصہ تک ان کے ملک میں رہے ان کی زبان کے ماہر ہوگئے تھے عالم اور کامل سیاح تھے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو بحالت خواب یہ درود شریف تعلیم فرمایا تھا۔

اللھم صل علی محمد و الہ بعدد اسما ئک الحسنی

اس درود پاک کا ورد رکھنے والے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے محروم نہیں رہتا۔ (انوار اصفیاء)

ناقابل یقین سچے عبرت انگیز واقعات

دنیا اور آخرت کے چشم دید انوکھے سچے واقعات کا مجموعہ جو دل کی اجڑی ویران دنیا کو بدل دیتے ہیں

بے نمازی کا انجام:

مجھ سے میرے دوست نے یہ عجیب، حیرت انگیز و عبرتناک واقعہ سنایا کہ کویت وعراق کی جنگ سے پہلے میں کویت میں مقیم تھا، وہاں میں مُردوں کی تجہیز وتکفین اور دفن وغیرہ کے امور سے وابستہ تھا اور لوگوں میں اسی حیثیت سے معروف تھا۔ جنگ کے دوران مصر آگیا۔ اسی دوران مجھ سے ایک دن ایک خاندان کے لوگوں نے رابطہ قائم کیا اور خاندان کی ایک عورت کی تکفین کے سلسلہ میں بات کی۔ چنانچہ میں قبرستان گیا اور مُردوں کے غسل دینے کی جگہ جا کر بیٹھ گیا، انتظار میں تھا کہ جنازہ تیار ہوکر نکلے کہ اتنے میں، میں نے چار باپردہ عورتوں کو غسل دینے کی جگہ سے تیزی سے نکلتے دیکھا، ان پر گھبراہٹ طاری تھی مگر میں نے ان سے کچھ پوچھا نہیں کہ ہوگی کوئی وجہ۔ تھوڑے وقفہ کے بعد وہ عورت نکلی جو مردہ عورتوں کو غسل دیتی تھی، اس نے مجھ سے میت کو غسل دینے میں مدد طلب کی۔ میں نے اس سے کہا کہ کسی مرد کیلئے جائز نہیں کہ وہ کسی عورت کو غسل دے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ میت کا جسم بہت وزنی ہے جو عام طور پر نہیں ہوتا، میرا جواب سن کر پھر وہ اندر چلی گئی۔ کسی طرح غسل دیا اور کفن پہنایا۔ پھر جنازہ اٹھانے کیلئے اندر گئے، ہم گیارہ آدمی تھے، جنازہ اتنا وزنی تھا کہ ہم سب نے مل کر جنازہ اٹھایا۔ جب ہم قبرستان پہنچے تو جیسا کہ مصر میں رواج ہے کہ ان کی قبریں کمروں کی طرح ہوتی ہیں، وہ بلندی سے سیڑھی کے ذریعے کمرے میں اترتے ہیں، جہاں مردوں کو بغیر مٹی ڈالے رکھتے ہیں۔

جب ہم نے لاش کو اپنے کندھوں سے اتارا تو لاش کمرے کے اندر پھیلنے اور گرنے لگی۔ اس منظر کو دیکھ کر ہم سب گھبرا گئے اور وہ ہمارے قابو سے باہر ہوگئی۔ اتنے میں ہم نے اس کی ہڈیوں کی چر چراہٹ سنی جیسے ہڈیاں ٹوٹ رہی ہوں۔ ہم نے دیکھا کہ کفن کا کچھ حصہ ہٹ گیا ہے، میں تیزی سے لاش کی طرف بڑھا اور اس کو ڈھک دیا، پھر بڑی مشکل سے اس کو قبلہ رخ کر دیا۔ دوبارہ کفن چہرے کی طرف سے کھل گیا، اس وقت میں نے عجیب منظر دیکھا۔ ہم نے دیکھا کہ آنکھیں جیسے باہر کی طرف نکل رہی ہوں اور چہرا کالا ہو چکا تھا۔ ہم منظر کی ہولناکی سے ڈر گئے اور تیزی سے باہر آگئے اور کمرہ کا دروازہ بند کر دیا۔ جب میں اپنی قیام گاہ پر پہنچا تو مجھ سے مرنے والی عورت کی اولاد میں سے ایک لڑکی ملی اور اس نے مجھ کو قسم دے کر پوچھا کہ اس کی والدہ کے ساتھ قبر میں داخل کرنے کے دوران میں کیا پیش آیا؟ میں نے جواب نہ دینے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس بات پر مصر رہی کہ میں اس کو میت کی حالت سے باخبر کر دوں، حتیٰ کہ میں نے اسے سب کچھ بتا دیا۔

اس وقت اس نے مجھ سے کہا کہ اے شیخ! جس وقت آپ نے ہم کو غسل کی جگہ سے تیزی سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا، اس کا سبب یہ تھا کہ ہم نے اپنی والدہ کے چہرے کو کالا ہوتے دیکھا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری والدہ نے کبھی نماز نہیں پڑھی اور ان کی موت اس حال میں ہوئی کہ وہ بہت فیشن ایبل رہتی تھیں، شرم و حیا نام کی کوئی چیز ان میں تھی ہی نہیں۔

(ناقابل یقین سچے واقعات ۱۴۸)

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں، مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔ (ادارہ)

عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ

آپ بھی کوئی عمدہ ترکیب جانتی ہوں تو ''عبقری'' کے پکوان میں ضرور بھیجیں لیکن شرط تحریر بالکل صاف ہو۔ (ورنہ معذرت)

انڈوں کا پلاؤ:

اشیاء: چاول ایک سیر، انڈے ایک درجن، گھی ڈیڑھ پاؤ، ٹماٹر آدھ سیر، دہی ایک پاؤ، لونگ بیس دانے، زیرہ ایک تولہ، کالی مرچ نصف تولہ، بڑی الائچی 2 عدد ہرا دھنیا، پیاز ایک گٹھی، سرخ مرچ پسی ہوئی ایک چائے کا چمچ، نمک حسب ضرورت

ترکیب: انڈے اچھی طرح ابال لیں اور چھیل کر گھی میں سرخ کر لیں۔ چاول جو پہلے سے بھیگے ہوئے ہوں پانی میں ڈال کر جوش دے لیں جب گل جائیں ایک رکنی رہ جائے پانی نکال لیں گلنے کے دوران چاولوں میں آدھا گرم مصالحہ، آدھا ہرا مصالحہ ڈال دیں۔ ایک برتن میں باقی گھی ڈال کر گھی میں پیاز سرخ کر لیں گھی میں سے پیاز کے ساتھ دو بڑے چمچے گھی نکال لیں اور باقی گھی میں کٹے ہوئے ٹماٹر ڈال کر بھونیں بھوننے کے دوران اس میں نمک مرچ گرم مصالحہ اور ہرا مصالحہ (ہرا دھنیا، ہری مرچیں، پودینہ) کٹا ہوا ڈالیں۔ اب دہی بھی ڈال دیں۔ اچھی طرح بھوننے کے بعد اتار لیں۔ اب ابلے ہوئے چاولوں میں سے آدھے چاول لیکر ایک پتیلی میں پھیلا دیں اور اوپر پکے ہوئے ٹماٹر رکھ دیں اور باقی چاول ٹماٹروں کے اوپر ڈال دیں۔ ان تلی ہوئی پیاز پر اور گھی چھڑک دیں اور زعفران یا زردے کا رنگ پانی میں گھول کر چاولوں پر چھڑک دیں۔ جب چاول گل جائیں تو ان میں تلے ہوئے ثابت انڈے دبا دیں۔ لیجئے لذیذ انڈوں کا پلاؤ تیار ہے۔

حیدرآبادی مصالحے والی چکن بریانی:

اشیاء: مرغی ایک عدد، وزن ڈیڑھ کلو، بارہ ٹکڑے کر ڈالیں۔ چاول باسمتی ایک پیالی، پسی ہوئی لال مرچ ایک چائے کا چمچہ، ادرک، لہسن پسا ہوا، ایک کھانے کا چمچہ، لیموں چار عدد، پودینہ ایک گٹھی پتے الگ کر لیں، ہری مرچ چار عدد باریک کٹی ہوئی، ثابت کالی مرچ چھ عدد، چھوٹی الائچی آٹھ عدد، پیاز درمیانے سائز کی دو عدد باریک کٹی ہوئی، ڈالڈا گھی دو پیالی، زردہ کا رنگ آدھا چائے کا چمچہ آدھی پیالی دودھ میں بھگو دیں۔ نمک حسبِ ذائقہ۔

ترکیب: سب سے پہلے مرغی کو دھو کر سارے مصالحے دہی سمیت ملا دیں۔ تھوڑی دیر کے لئے ڈھکن ڈھانک کر رکھ دیں پھر بغیر پانی ڈالے ہلکی آنچ پر چڑھا دیں۔ جب پانی سوکھ جائے تو اتار لیں پھر ایک دیگچی میں گھی ڈال کر پیاز کا بگھار بنا لیں۔ جب پیاز براؤن ہونے لگے تو اس میں تھوڑے پودینے کے پتے تین چار الائچی اور تھوڑا سا لیموں کا رس ڈال کر اتار لیں۔ پھر ایک بڑی دیگچی میں چاول ابالنے رکھ دیں۔ چاولوں کے پانی میں بھی ایک دو ہری مرچیں، پودینے کے پتے، سیاہ زیرہ، چھوٹی الائچی، نمک اور ایک کھانے کا چمچہ سرکہ ڈال دیں، جب چاول دو کنی ابل جائیں تو چاول چھان کر چھلنی میں رکھ لیں اور اسی دیگچی میں سب سے پہلے آدھے چاولوں کی تہہ بچھا دیں پھر ساری مرغی ڈال دیں پھر آدھا بگھار اور باقی بچے ہوئے چاولوں کی تہہ رنگ اور لیموں کا رس ڈال کر دم پر رکھ دیں تھوڑی دیر توے کے نیچے تیز آنچ رکھیں پھر ہلکی کر دیں۔

بقیہ مکافات عمل: ! البتہ جھینگروں کی سیٹی نما آوازیں تاریکیوں کا سینہ چیر رہی تھیں میں اپنے اعصاب پر قابو رکھ کر بڑھتا گیا۔ قبر کا نشان تلاش کیا۔ پھر اندازے سے جگہ کھودی اور ایک سوراخ بنایا پھر ندیدوں کی طرح اُس میں ہاتھ ڈال دیا، مگر جلد ہی مجھے یوں محسوس ہوا جیسے ہاتھ کسی انگارے سے چھو گیا ہو۔ درد کی ناقابل برداشت ٹیس اٹھی اور حلق سے ایک چیخ نکلی۔ کلیجہ منہ کو آنے لگا۔ میں سب کچھ وہیں چھوڑ چھاڑ کر بھاگ نکلا۔ لیکن درد کی شدت میں کمی نہ آئی خوف سے میری گھگی بندھ گئی۔

گھر میں داخل ہوا تو سب بچے جاگ اٹھے۔ ہاتھ کی انگلیاں بظاہر ٹھیک ٹھاک تھیں، مگر جلن۔ اُف خدایا، میں نے کیا گناہ کیا تھا۔ اب آپ دیکھ رہے ہیں لٹیا میں پانی کے اندر انگلیاں اس میں ڈوبی ہوئی ہیں، تو قدرے آرام رہتا ہے۔ ذرا باہر نکالوں گا تو آگ بھڑک اُٹھے گی۔ چھ ماہ ہونے کو آئے ہیں۔ ہر علاج آزمایا، دوا دارو کیا، مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اب دُعائیں کر رہا ہوں۔ خدا مجھے معاف کرے!

(جہل اور ناخواندگی کا عفریت ہمارے فکر پر اور ہمارے عمل پر حملہ آور ہے، طاقت علم سے اور عمل صالح سے اس شیطان کو شکست دے دو!)

عظمت قرآن کے چرچے:

قرآن سے میرا تعلق

مولانا عبدالصمد صارم الازہری

بچپن سے اللہ تعالیٰ نے دو باتوں کا شوق عطا فرمایا ہے۔ایک علم کا اور دوسرے عمل کا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں جس زمانے میں ایک ناسمجھ بچہ تھا۔ پڑھنے پڑھانے میں مصروف رہتا اور جو بھی کوئی اچھی بات پڑھتا، اسے گرہ میں باندھ لیتا اور اس پر عمل کرتا یہی وجہ تھی کہ میں اپنے خاندان میں سب سے زیادہ نیک لڑکا شمار کیا جاتا تھا، مجھے خوب یاد ہے کہ جس دن میں نے کتاب میں یہ مسئلہ پڑھا کہ وضو کرنے کے بعد دوسری نماز کے وضو کیلئے لوٹا بھر کر رکھنا مستحب ہے تو میں نے اسی دن سے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے غرض، میں ہر چھوٹی بڑی بات پر عمل کرنے کی کوشش کیا کرتا تھا۔مطالعہ کتب کا بچپن سے شوق تھا، جب بڑا ہو گیا تو یہ شوق اس قدر بڑھ گیا کہ طبیعت کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی، سوائے کتابوں کے مجھے کسی چیز سے دلچسپی نہ رہی تھی جو کتاب بھی کسی فن، کسی مذہب، کسی علم کی ہاتھ لگ جاتی، میں اسے ختم کر کے دم لیتا تھا۔

مطالعہ کتب کے اس شوق نے ایک دن سر سید احمد خان کے رسالہ تہذیب الاخلاق تک پہنچا دیا، ان کے مضامین پڑھ کر میری آنکھیں کھل گئیں اور مجھے ہر قدیم چیز سے نفرت ہو گئی، رفتہ رفتہ ہر بات میں مجھے سر سید احمد خان سے اتفاق رائے ہونے لگا، ان کے وہ مضامین جو معجزات کے انکار کے بارے میں تھے مجھے بہت پسند آئے اور شدہ شدہ مجھے مذہب کی ہر بات میں شک ہونے لگا۔

بالآخر میں رفتہ رفتہ نیچری بن گیا اور پھر دہریا ہو گیا۔ اب مجھے مذہب اور مذہب کی ہر بات سے سخت نفرت ہو گئی تھی اور یہ سب فرسودہ باتیں معلوم ہوتی تھیں، اسی لئے قرآن سے مجھے سخت نفرت (نعوذ باللہ) ہو گئی تھی کہ اس کتاب نے کیا فضول باتیں دنیا میں پھیلا رکھی ہیں۔ ہر چیز حرام، کفر اور شرک، کیا واہیات (استغفر اللہ) ہے شراب اتنی اچھی چیز جسے ساری مہذب دنیا پیتی ہے اور تن درست رہتا ہے حرام، زنا جسے انگریز اور یورپین اقوام سب جائز قرار دیتے ہیں حرام۔ جوا جو موجودہ تمام ترقی یافتہ ملکوں میں رائج ہے اور بڑی نفع اندوز چیز ہے، حرام، یہ سب کچھ کیا ہے؟ ڈاڑھی منڈانا بھی حرام ٹخنوں سے نیچا پاجامہ پہننا بھی حرام' ذرا ذرا سی باتیں حرام' کچھ حلال بھی ہے یا نہیں۔ ان تمام باتوں کی ذمہ دار یہ کتاب ہے۔ اگر یہ کتاب نہ ہوتی تو دنیا میں اس قدر تاریکی اور فرسودہ خیالی نہ ہوتی۔

لہٰذا میں نے ایک دن قرآن مجید کو زمین پر پھینک کر ایک ٹھوکر لگائی۔ٹھوکر مارنی تھی کہ میرے پاؤں میں بجلی کا سا کرنٹ لگا اور اسی وقت سے پاؤں میں درد رہنے لگا، میرا مطالعہ کافی وسیع تھا، میں نے طرح طرح سے فلسفیانہ توجیہات کر کے دل کو مطمئن کر لیا کہ یہ نفس تحت الشعور، یا قدیم خیالات کا اثر ہے یا محض اتفاق ہے اس طرح میرے عقائد جوں کے توں رہے۔

ایک عرصہ دراز چوٹی کے حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج کرتے گزر گیا۔ پرہیز کا اور اصول صحت کا میں بڑا سخت پابند تھا مگر مرض میں کمی نہ آئی۔ اس عرصہ دراز میں خیالات میں کچھ اور انقلاب آ چکا تھا اور میں نے قرآن سے بہت کچھ سیکھ لیا تھا لہٰذا مجھے اس کتاب سے بڑی محبت ہو گئی تھی۔ ایک دن میں نے قرآن کو اپنے سامنے رکھا اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا کی کہ اگر مجھے صحت نصیب ہو جائے گی تو میں تمام عمر قرآن کی بے لوث خدمت کرونگا۔ اور کبھی جاہ و مال کی پروا نہیں کروں گا۔ درد اسی وقت ختم ہو گیا۔ اور بغیر کسی دوا کے' پرہیز کے مجھے ایک بڑی مصیبت سے نجات مل گئی، پھر جن جن مضر چیزوں سے مجھے حکیموں اور ڈاکٹروں نے روک دیا تھا وہ سب مضر چیزیں میں نے خوب کھائیں اور دوا بھی چھوڑ دی مگر مرض نہ لوٹا۔

تاریخ القرآن میں نے اسی جذبہ کے ماتحت بڑی کاوش سے لکھی تھی اور اس کے لئے مصر کے تمام کتب خانے چھان مارے تھے۔ جس کا اب بفضل تعالیٰ چوتھا ایڈیشن چھپنے والا ہے۔ اور جسے خدائے تعالیٰ نے اتنی مقبولیت دی ہے کہ مصر، شام، عراق، اور یورپ کے مصنفین نے اپنی کتابوں میں حوالے دیے ہیں۔

عموماً ایک مسلمان رفتہ رفتہ ہی کافر بنتا ہے اور اگر کافر ہو کر پھر اسلام کی طرف لوٹتا ہے تو وہ بھی آہستہ آہستہ ہی لوٹتا ہے۔ اک دم تو کوئی کوئی ہی بدلتا ہے۔ ایک عرصہ تک اپنا یہ خیال رہا کہ قرآنی تصوف اتنا بلند نہیں ہے جتنا کہ ویدوں کا تصوف بلند ہے یعنی خدا تک پہنچنے کا جو راستہ قرآن نے دیا ہے وہ بڑا پیچیدہ ہے اور ویدوں کی بتائی ہوئی راہ بڑی مختصر ہے لہٰذا میں اس دور میں اکثر و بیشتر ویدوں کا مطالعہ کیا کرتا بھگوت گیتا اور جوگ کی کتابیں پڑھا کرتا اور بڑے بڑے سخت مجاہدات کیا کرتا تھا۔ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ قرآن اور وید میں بحث ہو رہی ہے، دونوں اپنی اپنی فضیلت ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ آخر قرآن نے کہا، میرا بتایا ہوا راستہ ایسا ہے جس پر ہر شخص آسانی سے عمل کر سکتا ہے اور تیرا بتایا ہوا راستہ ایسا ہے جس پر دنیا کے بہت کم لوگ عمل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے ہر شخص سمجھ سکتا ہے اور تجھے کوئی کوئی۔

صبح صبح کا وقت تھا، اس خواب کے بعد میری آنکھ کھل گئی، مگر میں نے اس خواب کو کوئی اہمیت نہ دی اور میں بدستور ویدوں وغیرہ کو پڑھتا رہا مگر لاشعوری طور پر اس خواب کے بعد مجھے ہندوانی کتابوں، انسانیت کو ناکارہ بنا دینے والی رہبانیت کی بو آنے لگی اور مجھے قرآن سے دلچسپی ہو گئی، پھر میں نے ان کتابوں کو چھوا تک نہیں اور قرآن کے پڑھنے پڑھانے میں لگ گیا۔

صاحبِ عزت ہو، بحالئی ملازمت، محبت زوجین

☆☆☆ ناقابلِ بیان مشکلات، اسماء الحسنیٰ اور پاکیزہ زندگیوں کا نچوڑ ☆☆☆

اسماء الحسنیٰ سے مشکلات کا حل آپ سب چاہتے ہیں لیکن زیرِ نظر کالم میں روحانی دنیا کے پیشوا صحابہ کرامؓ، تابعین، اولیاء کرامؒ کی زندگیوں کے ان کا مانہ ہونے اسماء الحسنیٰ کو کن مشکلات اور مسائل میں آزمایا اور خزاں زدہ زندگی مہکتی مسکراتی بن گئی۔

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ

﴿غالب﴾ (عدد = ۹۴)

عزیز وہ ذات ہے جس میں تین صفتیں پائی جائیں اول جس کی نظیر بہت ہی قلیل ہو دوسرے جس کی طرف حاجت بے حد ہو اور تیسرے اس تک رسائی بہت مشکل ہو اور یہ تینوں صفات رب جل وعلیٰ میں بدرجہ اتم واکمل موجود ہیں۔ اس کی نظیر قلیل تو کیا بلکہ ناممکن ہے۔ ہر چیز اپنے حال میں حتیٰ کہ اپنے وجود وصفات اور بقاء میں اسی کی محتاج ہے۔ (امام غزالیؒ)

بغیر اس کی عنایت اور جذب کے اس تک رسائی (ادراک) عالم ناسوت میں تو بجائے خود رہی محشر اور جنت میں بھی ممکن نہیں۔ (حضرت لاہوریؒ)

جو شخص اللہ تعالیٰ کے عزیز ہونے کے معنی سمجھ لے گا وہ اللہ تعالیٰ ہی سے عزت چاہے گا اور اس کے دل میں سوائے اس شخص کے کسی کی عزت نہ ہوگی جس کو اللہ تعالیٰ نے معزز بنایا ہو۔ ﴿فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (النساء)

یقیناً تمام عزت اللہ کے لیے ہے۔

اوراد و وظائف

صاحب عزت ہو:۔

اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے اسے اکتالیس (۴۱) بار پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خواری کے اگر کوئی اس کی مداومت کرے تو عزیز ہو۔ اور اس اسم پاک کی خاصیتیں عجیب وغریب ہیں (شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

محتاجی دور:۔

اگر صبح کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس روز تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے دنیا وعقبیٰ میں محتاجی نہ ہو۔

مراد کی برآوری:۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ نے فرمایا کہ یہ اسم مبارک جس مقصد کے لیے ۵۵ مرتبہ ہر نماز کے بعد اور خصوصیت کے ساتھ نماز فجر کے بعد پڑھے گا جلد مراد کو پہنچے گا۔

عزت وآبرو کی حفاظت:۔

اس اسم پاک کا ذاکر اپنی اور دوسروں کی عزت وآبرو کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اس کے عامل کی ہمت بہت بلند رہتی ہے۔ حقیر وذلیل بات کو کبھی پسند نہیں کرتا۔

بحالئی ملازمت:۔ اگر کوئی اپنے عہدے سے گر گیا ہو یا ملازمت موقوف ہوگئی ہو وہ سات دن تک روزانہ غسل کر کے دو رکعت نفل ادا کرے اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ہر رکعت میں پڑھے۔ پھر کھڑے ہو کر تین ہزار دفعہ ''یَا عَزِیْز'' پڑھے چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ پڑھے انشاء اللہ وہی عہدہ دوبارہ مل جائے گا، یا اس سے بھی بہتر کہیں عزت وآبرو کی کوئی صورت غیب سے پیدا ہوگی۔

محبت زوجین:۔ جو عورت خاوند کی نظروں میں ذلیل ہو اگر وہ اس مبارک عمل کو کرے تو خاوند کی نظروں میں عزت والی اور محبوب بن جائے گی۔

خوشخبری

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر نسخے' فارمولے' وظائف' عملیات اور تعویذات کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف' عملیات یا طب وحکمت سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں' بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں' پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط وکتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

کالی دنیا' کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

ترقی یافتہ سائنسی دور کے باوجود آخرلوگ پریشان کیوں ہیں؟ پھر پیشہ ور کالے عاملوں کی مکاریاں آخر عروج پر کیوں ہیں؟اس کی وجہ قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے آیئے ہم آپ کوقرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کردینے والی مشکلات فوری دور ہوں یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کوآزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کررہے ہیں۔قارئین !انشاءاللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں گے

گزشتہ سے پیوستہ:

پرانے بخار کے لئے

خاصیت: باری کے بخار کے لئے دوعدد پان پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَالِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ٥ لکھ کروہ پان باری والے کوآرام کے دن ایک صبح ایک شام کھلادیں پھر جس دن بخار کی باری ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ ٥ ایک دن پان پر لکھ کر کھلانا خدا کے فضل سے باری کے بخار کودفع کرتا ہے سوائے بخار کے ہرایک قسم کے وہ مرض جودورہ کے ساتھ آتے ہیں انہیں بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔

احرام باندھ کر

خاصیت: وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَالْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ٥

اس آیت کوعشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا ضرور دعا کو درجہ قبولیت تک پہنچاتا ہے تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے سے جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔

جس عورت کا دودھ کم ہو

خاصیت: جس عورت کا دودھ کم ہو اس کے لئے ایک روزنئ مٹی کی طشتری پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَۃَ وَمَا مِنْ دَابَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ٥ سات روز تک لکھ کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

آ الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں

مگر مختصر یہ ہیں کہ رات کوسوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کرسونا رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔جس مکان میں رات کوآیۃ الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاءاللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آیا تو اندھا ہوکر جائے گا۔جس بچہ پر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دم کردی جائے اس بچے کوسارے دن نظر نہیں لگے گی۔جس کھیت میں جس باغ میں روزانہ آیت الکرسی پڑھی جایۓ وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔اس آیت میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کی آیت اسم اعظم ہے جو شخص آیۃ الکرسی ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو۔سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست سحر کوزائل اور باطل کرتا ہے اگر کسی شخص پر فرامشن سحر کا اثر ہوا اور وہ فرامشن شخص اس اثر کوزائل کرنا چاہے' صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام باندھ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہوکر ایک ہزار مرتبہ آیۃ الکرسی مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھے۔اکیس روز تک اسی طرح عمل کرے بائیسویں روز بفضلہٖ تعالیٰ وہ اثر باطل ہو جائے گا۔آیت الکرسی کا ختم ہرایک مصیبت اور غم کے دفع کرنے' مقدمہ کے فتح ہونے' ہرایک جائز مراد پوری ہونے کے لئے بدرجہ غایت مجرب اور مفید ہے اکیس یا سات دن یا پانچ یا تین دن میں ایک شخص باوضو قبلہ رو اکیس ہزار دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے جس مراد کیلئے پڑھے گا خدا کے حکم سے پوری ہوگی۔شریعت کے دائرے میں رہ کر جو چاہو کام لوانشاءاللہ یہ آیت شریفہ حصول مراد کی کنجی ہے۔

حفاظت نظر نے بڑا ولی بنادیا

عظیم حکایت

حضرت ابراہیم بن مہلب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ثعلبیہ اور خزیمہ کے درمیان ایک جوان کونماز ادا کرتے ہوئے دیکھا وہ لوگوں سے الگ تھلگ تھا۔ میں نے اس کے نماز پورا کرنے تک اس کا انتظار کیا۔ جب اس نے نماز پوری کر لی تو میں نے اس سے پوچھا:تمہارے ساتھ کوئی مددگار، غمگسار نہیں ہے؟ (کہ تو جنگل میں اکیلا عبادت کررہا ہے) اس نے کہا: کیوں نہیں۔میں نے کہا: وہ کہاں ہے؟ اس نے کہا وہ میرے سامنے بھی ہے، میرے ساتھ بھی ہے، میرے پیچھے بھی ہے، میرے داہنے بھی ہے، میرے بائیں بھی ہے اور میرے اوپر بھی ہے۔تو مجھے علم ہوگیا کہ اس شخص کے پاس معرفت خداوندی موجود ہے۔ پھر میں نے پوچھا: کیا آپ کے پاس توشہ سفر نہیں ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں۔میں نے کہا: وہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اور اس کی توحید اور اس کے نبی ﷺ (کی نبوت) کا اقرار کرنا اور ایمان صادق اور مضبوط توکل۔

میں نے کہا: کیا آپ میرے ساتھ رہنا پسند کریں گے؟ فرمایا: دوست تو مجھے اللہ تعالیٰ سے چھڑا کر اپنے ساتھ مشغول کردے گا، اس لیے میں پسند نہیں کرتا کہ کسی کی رفاقت میں رہوں اور ایک پلک جھپکنے کی دیر جتنا بھی اس سے غافل رہوں۔میں نے پوچھا: کیا آپ اس جنگل میں اکیلے گھبراتے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ انس قائم کرنے نے مجھے ہر قسم کے خوف سے محفوظ کرلیا ہے اب اگر میں درندوں کے درمیان میں بھی ہوتا ہوں تو بھی ان سے گھبراتا نہیں اور ڈرتا نہیں ہوں۔میں نے پوچھا: آپ کھاتے کہاں سے ہیں؟ فرمایا: جس نے مجھے رحم کے اندھیرے میں، بچپن میں غذا کھلائی، بڑی عمر میں بھی وہی میرے رزق کا کفیل ہے۔میں نے پوچھا: آپ کے پاس کس وقت اسباب کی ضرورت پڑتی ہے؟ فرمایا: میری ضرورت کا مجھے علم ہے اور اس کے وقت کو بھی جانتا ہوں۔جب مجھے کھانے کی ضرورت ہوتی ہے تو میں جہاں بھی ہوتا ہوں، کھانا پالیتا ہوں۔وہ ذات میری ضرورت کا بخوبی علم رکھتی ہے۔میں نے پوچھا: آپ کی کوئی ضرورت ہے؟ فرمایا: ہاں میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمایا، اب جب آپ نے مجھے دیکھ لیا ہے تو میرے ساتھ کلام نہ کرنا اور کسی کو نہ بتانا کہ مجھے جانتا ہے۔میں نے پوچھا آپ کی اس کے علاوہ کوئی اور حاجت ہے؟ فرمایا: ہاں۔میں پوچھا وہ کیا؟ فرمایا اگر توفیق ملے تو مجھے اپنی دعا میں نہ بھلانا اور جب آپ پر کوئی مصیبت نازل ہوتو اس وقت بھی میرے حق میں دعا کرسکو تو کرلینا۔میں نے کہا: میرے جیسا آپ جیسے کے لیے کیا دعا کرسکتا ہے؟ آپ تو خوف خداوندی اور توکل کے اعتبار سے مجھ سے افضل ہیں۔فرمایا: تم یہ نہ کہو، کیونکہ میں کم عمر ہوں اور آپ مجھ سے بڑے ہیں۔آپ نے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کی نمازیں ادا کی ہیں اور آپ پر اسلام کا حق بھی ہے اور آپ کو ایمان کی معرفت بھی حاصل ہے۔

میں نے کہا: میری بھی ایک حاجت ہے۔اس نے کہا، وہ کیا ہے؟ میں نے کہا آپ میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اس نے میرے لیے دعا کی "اللہ تعالیٰ! تیری نگاہ کو ہر گناہ سے محفوظ رکھے اور تیرے دل کو ایسا فکر نصیب کرے جس میں اس کی رضا حاصل ہوتی ہو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا تیرا کوئی اور مطلوب ومقصود نہ رہے۔" میں نے کہا: اے میرے دوست! میں آپ کو کہاں ملوں گا اور کہاں تلاش کروں گا؟ فرمایا: دنیا میں تو خود کو میری ملاقات کا شوقین نہ بنانا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 31 پر ملاحظہ فرمائیں)

مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

میں ریس کا رسیا تو نہیں ہوں

ایم اے کراچی

سوال: میں ریس کا رسیا تو نہیں ہوں اپنے ایک جواری دوست کے ساتھ چلا جایا کرتا تھا۔ وہاں جا کر میں ایک حادثے سے دوچار ہوا جس نے میری زندگی میں انقلاب برپا کر دیا چونکہ وہاں بازارحسن کی تتلیاں طرح طرح کے لباس زیب تن کئے لوگوں کو دعوت نظارہ دینے جاتی ہیں وہاں میں ایک خوبصورت لڑکی کے دام محبت میں گرفتار ہو گیا۔ بعد بسیار کوشش کے ڈیڑھ ماہ میں اسے ڈھونڈ نکالا میں یہ تو نہیں کہتا کہ اسے مجھ سے محبت ہے مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ میری بہت عزت کرتی ہے میں سوچتا ہوں میں ایک شادی شدہ آدمی ہوں مجھے محبت کرنے کا کیا حق مگر دل کو کون سمجھائے میری شریک حیات اس معاملے میں میرا پوری طرح ساتھ دینے کو تیار ہے اور میرے سب حالات سے بخوبی واقف ہے۔ میں اپنی اہلیہ سے کوئی بات مخفی نہیں رکھتا میں اپنے آپ کو سمجھانے کی بہت کوشش کرتا ہوں مگر دل کو چین نصیب نہیں۔ خدا کے لئے کوئی راہ بتایئے۔

جواب: محترم ایم اے صاحب سب سے پہلی بات تو یہ کہ ہر برائی کی ابتدا عموماً تفریح سے شروع ہوتی ہے آدمی یہی سوچتا ہے کہ چند دنوں کی بات ہے میں یہ کام مستقل طور پر تھوڑا کروں گا لیکن یہی تفریح عادت بن جاتی ہے خاص کر جوئے شراب اور بازار جانے کی تفریح تو بہت جلد مرض کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے تو اس تفریح سے توبہ کیجئے جو آپ ایک دوست کے ساتھ محض وقت گزارنے کیلئے کرتے ہیں جوا تو ہر قسم کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ مگر جتنے تباہ حال لوگ ریس کی وجہ سے ہوتے ہیں اتنے اور کسی جوئے سے نہیں ہوتے۔

اب رہی آپ کے عشق کی داستان تو محترم! اگر آپ کی شریک حیات آپ کو ایسا ہی کہے کہ میرے اچھے شوہر میرے سرتاج مجھے ایک خوبصورت گھبرو نوجوان سے عشق ہو گیا ہے۔ تو کیا آپ بھی اس طرح اس کا ساتھ دیں گے؟ وہ بیچاری نہ جانے کس مجبوری کی بنا پر آپ کا ساتھ دینے پر تیار ہے۔ کیا اتنے حسین کردار کی بیوی رکھتے ہوئے بھی آپ اپنے دل کو نہیں سمجھا پاتے اور پھر یہ دل؟ دل تو ہمیشہ عقل کے پیچھے لٹھ لئے پھرتا ہے۔ تھوڑی دیر کے لئے عقل سے کام لیجئے اور یہ سوچئے کہ وہ خوبصورت تتلی آپ کی طرح نہ جانے کتنے اور لوگوں کو اپنا دیوانہ بنائے پھرتی ہے، ریس کورس میں جانے والی عورت کیا آپ کے ساتھ وفا کر سکتی ہے؟ کیا آپ شراب کے چند قطرے حلق میں ڈالنے کیلئے تڑپ رہے ہیں؟ یاد رکھئے محترم! یہ وہ نشہ ہے جو آپ کی زندگی تباہ کر دے گا۔ جاگئے اس سے پیشتر کہ آپ مدہوش ہو کر تباہ ہو جائیں۔

ہر موڑ پر ملیں گے کئی راہزن شکیب
چلئے چھپا کے غم بھی زرومال کی طرح

بیماری ہے یا وہم؟

(چوہدری ایم اے ورک)

سوال: میری عمر ۲۳ سال ہے مجھ پر مہینے میں ایک یا دو دفعہ بلکہ کبھی کبھی ایک رات میں کئی بار دورہ پڑتا ہے اور ایک ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا بہرحال یوں محسوس ہوتا ہے کہ مجھے کسی نے دبا رکھا ہے خون کی حرکت بند ہو جاتی ہے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کر سکتا آواز نکالنے کی کوشش کرتا ہوں مگر بجائے آواز کے چیخیں نکلتی ہیں اگر کوئی مجھے آواز دے کر اٹھانے کی کوشش کرے۔ تو ہوش نہیں آتا جب تک کہ جھنجھوڑ کر نہ جگائے میں نے بہت سے بزرگوں سے مشورہ کیا ہے مختلف آیتیں پڑھ کر سویا ہوں مگر کبھی کبھی دورہ پھر بھی پڑتا ہے یہ مرض میرے والد کو بھی تھا بڑے بھائی کو بھی ہے۔ یہ کوئی بیماری ہے یا وہم؟

جواب: محترم چوہدری صاحب! یہ نہ مرض ہے نہ وہم آپ دراصل خوابی کیفیت میں ہوتے ہیں خواب عموماً دو وجوہ سے آتے ہیں ایک بیرونی تحریک سے دوم یعنی داخلی تحریک سے مثال کے طور پر اگر آپ سوئے ہوئے ہوں اور آپ کے چہرے پر کوئی پانی کا قطرہ ٹپکا دے تو فوراً ہی ایک خواب کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ آپ دیکھیں گے کہ موسلا دھار بارش ہو رہی ہے یا آپ کسی لق ودق صحرا میں ہیں اور پیاس کی شدت سے حلق خشک ہے یا اگر موسم سرد ہے تو اس پانی کے ایک قطرے سے آپ کا خواب آپ کو برفانی پہاڑ پر لے جا سکتا ہے جہاں مارے سردی کے آپ ٹھٹھر رہے ہیں۔ گویا پانی کے اس قطرے نے خارجی تحریک دی وہ لوگ جو سیدھے سونے کے عادی ہوتے ہیں عموماً نیند میں ان کا ہاتھ سینے پر آن پڑتا ہے اس سے چھاتی پر بوجھ سا پڑتا ہے اس بوجھ کے پڑتے ہی ایک خواب کا آغاز ہو جاتا ہے کہ جیسے کوئی آ کے سینے پر سوار ہے آپ منوں بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ آپ کا سانس رک گیا ہے مارے خوف کے آپ چلانا چاہتے ہیں مگر آواز حلق میں اٹک جاتی ہے آپ مزید زور سے چلاتے ہیں یہاں تک کہ آپ کی آواز چیخ بن کر نکلتی ہے۔ جس سے خود آدمی کی نیند کھل جاتی ہے یا کوئی پاس بیٹھا ہوا آدمی جگا دیتا ہے۔ کبھی کبھی موسم سرما میں اگر بھاری لحاف منہ پر لے کر سویا جائے تو دم گھٹنے کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

اس کا واحد علاج یہی ہے کہ آپ ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن کر ہمیشہ کروٹ لے کر سوئیں سیدھے سونے کی عادت سے چھٹکارا حاصل کریں۔ پہلے زمانے کے لوگ کہا کرتے تھے کہ سیدھے سونے سے شیطان چھاتی پر سوار ہو جاتا ہے انہیں نفسیات کا علم نہ تھا۔ اس لئے سیدھے سونے کی عادت چھڑوانے کیلئے وہ شیطان ہی سے خوفزدہ کر سکتے تھے غالباً آپ کے والد بھائی صاحب کو سیدھے سونے ہی کی عادت ہے۔ جسے آپ نے بھی اپنایا ہے۔

بقیہ صفحہ نمبر 30: حفاظت نظر نے بڑا ولی بنا دیا

آخرت میں کیونکہ مجمع ہی متقین کا ہوگا۔ (اس لیے وہاں پر ہی ملاقات ہوگی) جن چیزوں کو تجھے حکم کیا گیا ہے یا تیرے لیے مندوب کیا گیا ہے، توان میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت نہ کرنا۔ اگر تو میری ملاقات کو چاہے گا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھنے والے حضرات کے مجمع میں تلاش کر لینا۔ میں نے پوچھا: آپ اس درجہ پر کیسے پہنچے؟ فرمایا: ''ہر حرام کردہ چیز سے اپنی آنکھ کی حفاظت کر کے اور ہر منکر اور گناہ سے اجتناب کر کے اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ میری جنت بس اپنے دیدار ہی کو مقرر فرمائے۔'' پھر اس نے ایک چیخ ماری اور تیز تیز دوڑنے لگا حتیٰ کہ میری نظروں سے غائب ہوگیا۔ (بحوالہ ذم الھوی)

لالچ کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

حسن و جمال

حسن نسواں دوچند کرنے والے کارآمد مشورے

مرسلہ: نوشی خان

یاد رکھیں حسن و جمال کا اظہار صرف محرم مرد یا ذاتی نکھار کے لئے ہی جائز ہے

☆نکھرا چہرہ مرجھائے کیوں؟

عائشہ کے چہرے پر کیل نکلنے لگے، تو وہ بڑی گھبرائی اگلے ماہ اس کی شادی تھی، بڑی بہنوں نے اسے خوب ڈانٹا کہ اپنی جلد کا خیال کیوں نہ رکھا۔ عائشہ مرتی کیا نہ کرتی، اسے ماہر سنگھار کی دکان کے کئی چکر لگانے پڑے تب کہیں جا کر اس کا چہرہ گلاب کے مانند کھل اٹھا۔ چہرے کی جلد کے علاج کیلئے انگریزی اصطلاح فیشل ٹریٹمنٹ، عام استعمال ہوتی ہے۔ اس علاج کی کئی اقسام ہیں، مثلاً چکنی، خشک اور حساس جلد کے علاج الگ الگ ہیں۔ جھریاں اور کیلیں دور کرنے والا علیحدہ ہے۔ اس کے علاوہ خوشبو اور عرقیات کے استعمال سے بھی علاج کیے جاتے ہیں۔ خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ علاج سے قبل ماہر سنگھار کو اپنی جلد کی قسم اور مسئلے سے آگاہ کر دیں تاکہ وہ آپ کیلئے مناسب علاج تجویز کر سکے۔ آج سے بارہ سال قبل عموماً ایک ہی طرح کا علاج کیا جاتا تھا۔ اس میں جلد کھینچ کر مالش کی جاتی تھی۔ پھر بھاپ دے کر کیلیں وغیرہ صاف کر دی جاتیں اور ماسک لگا دیا جاتا۔ یہ طریقہ اب ختم ہو چکا ہے۔ اب جلد کی قسم اور عمر کی مناسبت سے چہرے کے علاج کے مختلف مرحلے ہیں۔

کم عمر لڑکیوں میں صرف جلد کی صفائی پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے چہرے کی صفائی کا عمل کارآمد ہے۔ کیونکہ اس عمر کی لڑکیوں کا رنگ دھوپ میں نکلنے کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے۔ دھوپ کے منفی اثرات مردہ خلیے بن کر چہرے پر جم جاتے ہیں اور رنگت مدھم پڑ جاتی ہے۔ ساتھ ساتھ دھول اور جلد کی چکنائی مل کر فاسد مواد، کیلیں اور دانے بناتے ہیں۔ ایسی جلد پر مساج یعنی مالش سے زیادہ صفائی کی ضرورت ہے۔ صفائی صحیح کیمیکل یا جڑی بوٹیوں سے کی جائے تو دو سے تین مرتبہ کرنے کے بعد رنگت میں واضح فرق دکھائی دیتا ہے اور دانے کیلیں وغیرہ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ پہلے یہ خیال تھا کہ پچیس برس سے کم عمر کی خواتین کو چہرے کا علاج نہیں کروانا چاہیے۔ اب یہ تصور ہے کہ مرض خواہ کسی بھی عمر میں ہو، اس کا علاج ضروری ہے۔ جیسے بچوں اور بڑوں کی ادویہ میں فرق ہوتا ہے، اسی طرح کم عمر اور زیادہ عمر کی خواتین کے علاج میں ہر مرحلے اور ہر کریم میں فرق ہوتا ہے۔ ہر اچھا ماہر سنگھار اس نکتے کو سمجھتا اور اپنے کام میں اس کا خیال رکھتا ہے۔ چہرے کے علاج کے سلسلے میں کچھ اقسام کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆چکنی جلد کیلئے

یہ علاج چکنی جلد کی اندر تک صفائی کرتا اور فاضل چکنائی بننے سے روکتا ہے۔ رنگت نکھارنے میں بھی مفید ہے کیونکہ چکنی جلد پر جب چکنائی ظاہر ہو رہی ہو اور ایسے میں آپ دھوپ میں چلی جائیں، تو رنگت تیزی سے سیاہ ہوتی ہے کہ سردیوں میں چکنی جلد کسی حد تک معمول سے ہٹ کر آپ محسوس کرتی ہیں کہ آپ کی رنگت گرمیوں کے مقابلے میں بہتر نظر آ رہی ہے۔

☆نمی والا علاج

خشکی دور کرنے کیلئے جتنی چکنائی درکار ہوتی ہے، وہ کبھی کبھی جلد غدودوں سے حاصل نہیں کر پاتی۔ اس خاص علاج کے ذریعے جلد صاف کر کے اس میں درکار چکنائی جذب کرائی جاتی ہے۔ نیز مالش کے ذریعے غدودوں کو بھی چکنائی بنانے کے قدرتی عمل کے لئے بیدار کیا جاتا ہے۔

☆حساس جلد کیلئے

اگر آپ سمجھتی ہیں کہ آپ کی جلد واقعی حساس ہے، تو ایسی صورت میں کیمیائی مادے نہ لیں بلکہ جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ مصنوعات کے ذریعے جلد کا علاج کروائیں۔

☆دانوں کا علاج

دانے دور کرنے کیلئے عموماً ادویہ سے چہرے کی جلد کا علاج کیا جاتا ہے مزید براں کھانے کی دوا، گھر پر لگانے کیلئے دوا اور صحیح صابن وغیرہ بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ تاہم سب سے اہم بات یہ ہے کہ ماہر سنگھار کو اس بات کا اندازہ لگانا ہوگا کہ دانے پیدا ہونے کی وجہ کیا ہے۔ اس سوال کا جواب آپ اپنی جلد کی حالت غور سے دیکھ کر اپنی مدد آپ کے تحت دے سکتی ہیں۔

☆چھائیوں اور نشانات کیلئے

جن خواتین کے چہرے پر چھائیاں ہوں، وہ اپنی جلد کو حساس تصور کریں کیونکہ چھائیوں کی صورت میں آپ عام مصنوعات کا استعمال نہیں کر سکتیں۔ ایسی جلد پر مصدقہ مصنوعات کا استعمال ہوتا ہے یا پھر جڑی بوٹیوں سے علاج کیا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ آپ کے ماہر سنگھار کو چاہیے کہ جلد کی مناسبت سے اچھی فیڈ نگ کریم بھی تجویز کرے تاکہ چھائیاں جلد ختم ہو جائیں۔

☆دھوپ کا اثر کم کیجئے

''دھوپ سے بچیں۔'' یہ جملہ جلد کے ماہرین کی زبان پر بار بار آتا ہے لیکن پھر بھی کالج، اسکول اور دفتر جانے والی خواتین کو باہر نکلنا پڑتا ہے۔ اگر آپ دھوپ کے منفی اثرات سے اپنی جلد کو بچانا چاہتی ہیں، تو اچھے اسکن اسکرین کے استعمال کے ساتھ ساتھ ہر ماہ پرتون والا علاج کرانے سے ممکنہ حد تک دھوپ سے بچ سکتی ہیں۔

☆کیل، مواد اور کھلے مسامات

کم عمر لڑکیاں جو فیشل نہیں کرانا چاہتیں، ان کا خاص علاج کیا جاتا ہے جسے ماہرین گہری صفائی کہتے ہیں تاکہ کوئی سخت کیمیکل استعمال کیے بغیر ان کی جلد صاف ہو جائے، مسامات کی اندر تک صفائی ہو سکے اور انہیں اپنی اصلی حالت میں واپس لوٹنے میں مدد ملے۔ اگر آپ اسی انتظار میں رہیں کہ پہلے پچیس برس کی عمر کو پہنچ جاؤں پھر اپنی جلد کا علاج کرواؤں گی، تو آپ کی جلد پر جمی گندگی، میل پسینہ اور چکنائی مساموں میں جم کر دانے، مواد اور داغ بنا دیں گی۔ جب جلد کا یہ مرض پرانا ہو جائے تو دانے گڑھوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ ایسے میں علاج نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ آپ بروقت اور صحیح علاج کرا کے جلد کے مسائل سے بچ سکتی ہیں۔

☆بلیچ اور ویکس

چہرے کی بدنما روئیں ختم کرنے کے ویسے تو کئی طریقے ہیں لیکن آج بھی زیادہ تر خواتین بلیچ یا ویکس پر بھروسا کرتی ہیں۔ بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ طریقے سستے بھی ہیں اور آزمودہ بھی لیکن ان طریقوں کے بارے میں غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں جنہیں دور کرنا ضروری ہے۔ سب سے بڑی غلط فہمی یہ ہے کہ بلیچ کرنے سے چہرے کا رواں بڑھ جاتا ہے۔ یہ خیال غلط ہے۔ رواں صرف گھٹیا قسم کی بلیچ کے استعمال سے بڑھتا ہے۔ اچھی اور معیاری کریمیں روئیں کی نشو ونما میں کسی قسم کا فرق نہیں ڈالتیں بلکہ جلد پر بھی ان کے استعمال سے کوئی منفی اثر دکھائی نہیں دیتا۔ اس کے برعکس گھٹیا بلیچ کریم کے استعمال سے نہ صرف روئیں بڑھتی ہیں بلکہ رنگت بھی کالی

پڑ جاتی ہے۔ مزید براں بلیچ کے استعمال سے قبل کسی چکنی چیز (مثلاً لوشن یا کریم) کے استعمال سے جلد بلیچ کے منفی اثرات سے بڑی حد تک بچ سکتی ہے۔ بلیچ کے لیے سفوف (پاؤڈر) کی مقدار روئیں کے رنگ اور گھنے ہونے کی مناسبت سے ڈالی جاتی ہے۔ اگر آپ کے چہرے پر زیادہ رواں ہے، تو ایک حصہ سفوف اور تین حصے کریم ملا کر پندرہ منٹ تک لگانا کافی ہے۔ کم روئیں کی صورت میں سفوف کی مقدار کم کر دیں اور کریم کی مقدار وہی رکھیں۔ چہرے کے جن حصوں پر رواں بالکل موجود نہیں، وہاں صرف کریم کا استعمال کیا جائے۔ سفوف شامل کرنے سے دھبے پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ ویکس کا استعمال عموماً ہاتھوں اور پیروں پر سے روئیں اتارنے کیلئے کیا جاتا ہے۔ ویکس کی تین اقسام ہیں۔(ا) سرد ویکس COLD WAX،۲۔گرم ویکس(HOT WAX)،۳۔پٹی والی ویکس (STRIP WAX)

☆عام ویکس

یہ عموماً چہرے کی روئیں صاف کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ کیمیکل ٹکیوں کی شکل میں آتی ہے جنہیں ہم ''ویکس گولیاں'' کہتے ہیں۔ ان گولیوں کو کسی برتن میں گرم کر کے پگھلا لیا جاتا ہے۔ لکڑی کی مدد سے پگھلائی ہوئی ویکس روئیں پر لگا کر ایک منٹ کے اندر اندر جمنے پر فوراً اتار لی جاتی ہے۔ اس طریقے میں کپڑا کا گدا استعمال نہیں کیا جاتا گرم ویکس دیرپا ہوتی ہے اور اس طریقے سے بال صاف کرتے ہوئے تکلیف بھی کم محسوس ہوتی ہے۔ لیکن یہ کیمیکل گرم استعمال کیا جاتا ہے لہٰذا استعمال کیلئے صرف ماہر سنگھار سے مدد لی جائے۔ یہ طریقہ خود اختیار کرنے سے کھال ادھڑنے کا بھی خطرہ ہے اور جلد کے جلنے کا امکان بھی۔ بڑے پارلروں میں اس ویکس کے استعمال کا خاص آلہ بھی ہوتا ہے جس کے ذریعے ویکس گرم بھی کی جاتی ہے اور بھی صاف پتیلی میں گرم کی جانے والی ویکس کی صفائی ممکن نہیں ہوتی جس کے باعث جلد کی بیماریاں پھیلنے کا امکان رہتا ہے

☆پٹی ویکس

یہ ویکس صرف ایسی جلد پر لگائی جاتی ہے جو انتہائی حساس ہو یا پھر اسے چھوٹی بچیوں کے چہرے پر لگایا جاتا ہے جن کی جلد پر عام ویکس استعمال نہیں ہو سکتی۔ یہ ویکس باآسانی دستیاب نہیں۔ اگر بازار سے مل بھی جائے تو بہت مہنگی ہونے کی وجہ سے ہاتھوں یا پیروں پر نہیں لگائی جاتی۔ اس ویکس کا طریقہ استعمال بہت سادہ ہے۔ روئیں کے رخ پر اس کی پٹیاں رکھیں اور مخالف سمت قدرے سرعت سے کھینچ لیں۔

دعاؤں کے معجزانہ اثرات چشم دید واقعات کی روشنی میں

ہمارا جہاز ہچکولے کھاتے ہوئے بل کھاتی لہروں کے درمیان چل رہا تھا

روزمرہ کی مسنون دعاؤں اور نبوی ﷺ اذکار کے انسانی زندگی پر ہونے والے حیرت انگیز نتائج اور مثبت اثرات، چشم دید مشاہدات اور واقعات کی روشنی میں

(مولانا محمد الیاس ندوی، کرناٹک انڈیا)

آٹھ سال قبل کی بات ہے، سال بھر کی مسلسل تدریسی مصروفیات کے بعد طبیعت میں نشاط و تازگی کیلئے شہر بھٹکل کے ساحل بحیرہ عرب سے آٹھ دس کلومیٹر کے فاصلہ پر موجود ایک جزیرہ پر جا کر پکنک منانے کیلئے ایک چھوٹے سے سمندری جہاز پر ہم دوست احباب کا ایک قافلہ جمعرات کے دن ظہر کے بعد روانہ ہوا، بل کھاتی لہروں اور اوپر اٹھتی موجوں کے درمیان سفر کا لطف ہی کچھ اور تھا، میں سمندر کی وسعتوں کے پس منظر میں کائنات کی بے پناہ وسعتوں کے متعلق سوچ رہا تھا اور قادر مطلق شہنشاہ کے حسن نظم اور اس کے بے کراں خزانوں کے متعلق متعدد تحقیقی و سائنسی گوشے میرے ذہن میں متحضر ہو رہے تھے، خود میری تحریر کردہ مختلف جغرافیائی کتابوں کے مختلف ابواب مجھ سے گویا تھے اور زبان حال سے کہہ رہے تھے کہ تم جس جزیرہ پر جا رہے ہو وہ نہایت چھوٹا ہے اور چند ہی کلومیٹر کے رقبہ پر مشتمل ہے جب کہ ایسے سات لاکھ جزیرے سمندر میں موجود ہیں، اس میں سب سے بڑا گرین لینڈ کا جزیرہ تنہا اکیس لاکھ پچھتر ہزار چار سو کلومیٹر پر مشتمل ہے، گویا پوری دنیا کا رقبہ کے اعتبار سے دوسرا بڑا ہمارا ملک ہندوستان ان سات لاکھ جزیروں میں سے صرف ایک جزیرہ میں سما سکتا ہے۔

جس سمندر میں ہم سفر کر رہے تھے اس کی اوسط گہرائی سترہ ہزار فٹ تھی یعنی دوسرے الفاظ میں اس میں ایک ہزار سات سو منزلہ طویل عمارت کھڑی ہو سکتی ہے، دنیا کے پانچ بڑے سمندروں میں صرف بحرالکاہل کی وسعت کا یہ عالم ہے کہ تنہا یہ سمندر پوری روئے زمین کی خشکی سے زیادہ جگہ گھیرے ہوئے ہے، بالفاظ دیگر چھ براعظم اس میں سما سکتے ہیں اور اس کا رقبہ ۱۶ کروڑ ۵۲ لاکھ مربع کلومیٹر ہے جب کہ جملہ سمندروں کا رقبہ ۳۶ کروڑ ۱۱ لاکھ مربع کلومیٹر ہے یعنی کرہ ارض کا تقریباً دو تہائی سے زائد حصہ پانی سے گھرا ہوا ہے، جن مچھلیوں کے شکار کے شوق میں ہم جا رہے تھے اس کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے کہ چند سال قبل اسکاٹ لینڈ کے مچھلی پکڑنے کے مقابلہ میں ایک ارب مچھلیاں بیک وقت پکڑی گئیں تھیں۔

میں اسی سوچ میں گم تھا اور ہمارا جہاز ہچکولے کھاتے ہوئے بل کھاتی لہروں کے درمیان چل رہا تھا، وقفہ وقفہ سے ہمیں دور سمندر میں بعض چٹانیں نظر آتیں تھیں جو کچھ ہی دیر میں غائب بھی ہو جاتی تھیں، ہمارے بعض ساتھیوں نے جہاز کے کپتان سے اس سلسلہ میں جب دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ چٹانیں نہیں بلکہ دراصل وہیل مچھلیاں ہیں جو سانس لینے کیلئے سمندر کی سطح پر آ جاتی ہیں اور پھر اچانک اندر چلی جاتی ہیں، چٹانوں کی طرح نظر آنے والے یہ حصے ان کی وسیع پیٹھ کے چھوٹے سے حصے ہوتے ہیں، یہ سن کر میرا ذہن اپنی جغرافیہ کی کتاب کے ایک باب کی طرف منتقل ہوا جس میں بتایا گیا ہے کہ ان وہیل مچھلیوں کی چوڑائی کا یہ عالم ہوتا ہے کہ بیس پچیس آدمی صرف اس کے منہ میں بیک وقت کھڑے ہو سکتے ہیں، اس کی لمبائی عام طور پر ڈیڑھ سو فٹ ہوتی ہے اور ایک وقت کی غذا اوسطاً ۷۰ سے ۸۰ کلو یعنی ریاضی کے حساب سے پچاس ہزار کلو غلہ سالانہ صرف ایک وہیل مچھلی کیلئے مطلوب ہے جب کہ سمندر میں اس طرح کی مچھلیوں کی تعداد کروڑوں سے زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کیا انسانوں کیلئے ہمیشہ تو درکنار صرف ایک وقت ان مچھلیوں کو کھانا کھلانا ممکن نہیں ہے۔ میں اپنے ان ہی خیالات میں مست تھا کہ ہمارا جہاز جزیرہ پر لگا اور چھوٹی کشتی کے ذریعہ ہم لوگ جزیرہ پر کچھ ہی دیر میں پہنچ بھی گئے۔

تھوڑی دیر ہم لوگ تیراکی سے لطف اندوز ہوئے، کچھ دیر مغرب سے پہلے ریت پر کبڈی بھی کھیلتے رہے، پھر نہا دھو کر اور کپڑے بدل کر کھانے کے دسترخوان پر پہنچ گئے، اس دوران جب بعض ساتھیوں نے پینے کا پانی طلب کیا تو ہمارے کشتی بان نے یہ کہہ دیا کہ صرف تین کین میٹھا پانی ہے، سنبھال کر رکھئے، واپس جانے تک کل پانی پینے کا یہی ہے، اسراف بالکل نہ کیجئے۔ یہ سننا تھا کہ میں محو حیرت رہ گیا اور زبان حال سے گویا ہوا یا اللہ ہر طرف پانی، اربوں لیٹر پانی، دائیں پانی، بائیں پانی، جدھر نگاہ دوڑاؤ ادھر پانی اور پھر پانی کی کمی کی شکایت اور احتیاط کی تلقین کیا معنی؟ لیکن مجھے یہ فیصلہ کرنے میں دیر نہیں لگی کہ پانی تو ہے لیکن کھارا پانی، پیاس بجھانے والا میٹھا پانی، سیراب کرنے والا شیریں پانی، راحت پہنچانے والا ٹھنڈا پانی نہیں ہے، جب میں نے میٹھے پانی کا گلاس منہ کو لگایا تو بے اختیار میری زبان سے نکلا: اے اللہ: تیرا کس قدر شکر ادا کروں تو نے محض اپنے فضل سے میٹھا پانی پلایا۔

پھر میں نے اپنے معمول کے مطابق پانی پینے کے بعد کی دعا بھی پڑھی، دفعتاً میرا خیال اس کے ترجمہ کی طرف گیا تو احساس ہوا کہ محسن انسانیت و نبی رحمت نے تو ہمیشہ ہر بار پانی پینے کے بعد اس طرح کے شکر و حمد کے کلمات دہرانے کا معمول بنایا تھا اور اپنی امت کو بھی اس کی تعلیم دی تھی کہ وہ کہیں: اے اللہ تیرا شکر ہے (بقیہ صفحہ نمبر 25)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

ابھی سیلاب آیا تھا

(س......ج فیصل آباد)

خواب:۔ دیکھتی ہوں کہ میں ایک صوفے پر بیٹھی ہوں اور سامنے سے سمندر کا بہت بڑا ریلا آتا ہے، ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی لہریں میرے پاؤں سے ٹکراتی ہیں، میرے برابر میں صوفے پر ایک عورت بیٹھی ہوتی ہے، اس کے بچے کو لہریں اپنے ساتھ بہا لیجاتی ہیں۔ میں دوڑ کر جاتی ہوں اور بچے کو اٹھا کر اس کی ماں کو دے دیتی ہوں، پھر یہ ریلا جس طرح آیا تھا ویسے ہی چلا جاتا ہے۔ پھر میں زمین پر بیٹھی کچھ کام کر رہی ہوتی ہوں، تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرے شوہر جاگ گئے ہیں، میں ان کے پاس جاتی ہوں تو وہ اٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں پوری رات نہیں سویا۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہتے ہیں مجھے بخار تھا۔ میں ان کی پیشانی پر ہاتھ رکھتی ہوں تو وہ میرے گال پر ہاتھ رکھتے ہیں تو میں ان کے ہاتھ پر بوسہ دیتی ہوں۔ سامنے میری ساس کھڑی ہوتی ہیں، یہ ان کی بھی پروا نہیں کرتے، پھر میں ان سے کہتی ہوں کہ ابھی یہاں سیلاب آیا تھا اور خواب ختم ہو جاتا ہے۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کے مطابق اللہ پاک آپ کو اولاد کی خوشیاں دکھائیں گے اور کسی بڑے حادثہ سے حفاظت کا غیبی سامان حاصل ہوگا۔ آپ ''یا حفیظ'' روزانہ 119 بار پڑھا کریں۔

ہمیں جوتیاں لادیں

(ز......ل)

خواب:۔ یہ استخارہ شادی کیلئے کیا ہے۔ ہم سب کو جوتے لینے ہوتے ہیں۔ ہم اپنے چاچو کو بلاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جوتیاں لادیں، ہم ان کو ایک ہزار روپیہ دے کر کہتے ہیں، جوتے لادیں، چاچا تھوڑی دیر بعد جوتے لے آتے ہیں جن میں سے امی ایک جوڑی نکال کر پہن لیتی ہیں، وہ سفید رنگ کی ہوائی چپل ہوتی ہے۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ چاچا جائیں تو میں بھی اپنی جوتی پہنوں۔ ایک منظر میں دیکھا ہے کہ مغرب کی اذان ہوتی ہے اور میں جلدی سے وضو کر کے نماز پڑھتی لیتی ہوں، ساتھ شاید کوئی سہیلی ہے جو نماز پڑھتی ہے۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کے مطابق آپ نے جو استخارہ کیا ہے، اسمیں بہتری نظر آتی ہے، لہٰذا اس سلسلے میں اگر بات آگے بڑھائی جائے تو انشاء اللہ غیبی مدد ہوگی۔

کالی عورت کو دیکھنا

(احمد......لاہور)

خواب:۔ میں پچھلے سال سے یہ خواب دیکھ رہا ہوں کبھی کچا مکان بن رہا ہوتا ہے۔ مکان میرا نہیں ہوتا بلکہ کسی اور کا ہوتا ہے اور میں مکان کو کھڑا ہو کر دیکھ رہا ہوتا ہوں اور 1999ء میں میں کبھی کچا اور کبھی پکا ہوا گوشت اکثر خواب میں دیکھتا تھا۔ پھر 1999ء سے لیکر آج تک میں سخت بیمار ہوں۔ خاکی شترنما چڑیا کو میں خواب میں ذبح کرتا ہوں اور جب میں یہ خواب دیکھتا ہوں تو اس کے فوراً بعد مجھے اٹیک ہو جاتا ہے اور بہت سخت بیمار ہو جاتا ہوں۔ ایک دو بار سبز پانی کو خواب میں دیکھا۔ میں اس سبز پانی میں نہا رہا ہوتا ہوں۔ ایک کالی عورت کو خواب میں دیکھتا ہوں، جو بہت بدشکل ہوتی ہے۔ وہ میرے سامنے دروازے میں کھڑی ہو جاتی ہے اور کچھ بھی نہیں کہتی، میں ڈر کر اٹھ بیٹھتا ہوں۔ کبھی کبھی میں کچھ پولیس والوں کو دیکھتا ہوں وہ گاڑی سے اتر کر آتے ہیں انکے چہرے پر بہت پریشانی نمایاں ہوتی ہے اور میں بھی پریشان اور ڈرا ہوا ہوتا ہوں۔ اس خواب کے دیکھنے کے بعد بھی میری بیماری میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے یہ خواب دیکھا کہ میں ایک شخص کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار ہوتا ہوں اور (موٹر سائیکل والا میرا چچا ہے جس کی آنکھیں نیلی ہیں) موٹر سائیکل جاتے جاتے سڑک سے نکل کر ایک کچی جگہ جہاں ہمارے دشمنوں کا گھر ہے، کی طرف چلتی ہے اور پھر میں خواب سے بیدار ہو جاتا ہوں۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کے مطابق کچھ بدخواہ دشمنوں نے آپ پر سحر کر کے آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے، تاہم اللہ کی حفاظت اور مدد ہوگی۔ آپ 313 تین بار معوذ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں۔ 41 دن تک بلاناغہ یہ عمل کریں۔

دلہن کا انتظار کر رہا ہوتا ہوں

(محمد عرفان......کراچی)

خواب:۔ میں نے دیکھا کہ میری شادی میری خالہ زاد کزن سے ہو رہی ہے۔ سب ہی رشتہ دار ایک جگہ پر اکٹھے ہیں اور میری بہنیں میرے ساتھ مووی بنوا رہی ہیں اور میں فلم بھی بنوا رہا ہوں اور ڈر بھی رہا ہوں اور سوچتا ہوں کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں، مجھے یہاں سے چلے جانا چاہئے۔ بعد میں ڈاکٹر کو دیکھ کر پرسکون ہو جاتا ہوں، سوچتا ہوں کہ چلو ڈاکٹر میرے پاس ہی ہے۔ (اور ہاں یہ شادی کی تقریب بھی ہمارے ڈاکٹر صاحب کے کلینک میں ہو رہی ہوتی ہے) اس کے بعد میں موٹر سائیکل پر اپنے گھر آجاتا ہوں جہاں پر سب رشتہ دار ہوتے ہیں۔ میں اپنی دلہن کا انتظار کر رہا ہوتا ہوں اور ساتھ ساتھ اپنے گھر میں ٹہل رہا ہوتا ہوں کہ ہماری ایک رشتہ دار خاتون (میری امی کی مامی) اٹھ کر میرے سر پر دونوں ہاتھوں سے پیار کرتی ہیں اور دعا دیتی ہیں۔ اس کے بعد آگے میرے ماموں کی لڑکی ہوتی ہے جس کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑے ہوتے ہیں۔ وہ میری طرف نہیں دیکھتی اور تقریباً سارے رشتہ دار اپنی اپنی خوش گپوں میں مصروف ہیں، میں دلہن کے انتظار میں باہر گلی میں چلا جاتا ہوں اور انتظار کرتا ہوں، لیکن وہ لوگ نہیں آتے، پھر اپنے گھر واپس آتا ہوں، جہاں پر میرے ابو کھانا کھا رہے ہوتے ہیں اور ان کے سامنے رس گلے اور گلاب جامن کی ایک پلیٹ رکھی ہوتی ہے۔ ابو وہ پلیٹ اٹھا کر کہتے ہیں کہ انکو کھاؤ۔ یہ سب تمہارے لیے ہیں۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو خاندان کی خوشیاں نصیب ہوں گی۔ آپ پنج وقتہ نماز کی پابندی کریں۔ اور ہر نماز کے بعد ''یا ناصر'' 21 بار پڑھا کریں۔

جو شخص اپنے آپ کو عالم کہے وہ جاہل ہے۔